جلد اول

خطباء اور نقباء حضرات کے لئے انمول تحفہ

جواہر نقابت

از قلم

ابو المبشر محمد منور حسین مجددی

ناشر

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطابت اور نقابت کیلئے انمول تحفہ

جوہر نقابت

(جلد اول)

مؤلف:

ابو المبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری چشتی

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب .... جو ہر نقابت (جلد اول)

مصنف .... مولانا صاجزادہ محمد منور حسین مجددی قادری
(سربراہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان)

نظر ثانی .... ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی (ایم اے علوم اسلامیہ)

زیر سرپرستی .... الحاج نذر حسین شیخ

معاون خصوصی .... ممتاز صحافی علی حسین شاد

آرائش وکمپوزنگ .... محمد سعید نقشبندی

صفحات
304 ....

ہدیہ .... 300 روپے

اشاعت اول .... فروری 2002ء / 1100

اشاعت دوم .... جنوری 2004ء /1100

اشاعت سوم .... دسمبر 2009ء /1100

ناشر .... غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

زیر اہتمام : صاجزادگان محمد مبشر حسین، محمد مدثر حسین، محمد مزمل حسین

= ملنے کے پتے =

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

پروگریسو بکس
اردو بازار لاہور

مکتبہ قادریہ
داتا دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ صابریہ
۴۰ بی اے اردو بازار لاہور

جامعہ غوثیہ مختار العلوم
(مدینہ اکیڈمی، معترڈ)
محلہ سیہاں آکری ضلع سیالکوٹ

Marfat.com

فہرست مضامین

موضوعات	صفحہ	موضوعات	صفحہ
الاہداء	۱۲	نبیوں کی نبوت میں اللہ	۳۱
انتساب	۱۳	آدم علیہ السلام اللہ کی صفات کے مظہر	۳۳
نذر عقیدت	۱۴	یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے	۳۴
تقریظ	۱۶	کعبہ اے ریاض اس کو بنالوں میں دل کا	۳۵
تقریظ	۱۷	حضور کے اخلاق میں اللہ، اعمال میں اللہ	۳۵
عرض مؤلف	۱۹	ادھرے نام باجھوں سچ آکھاں	۳۷
جوہر نقابت	۲۰	مدینہ کے جمال میں اللہ	۳۸
تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں	۲۱	خواجہ کی نگاہ میں اللہ	۳۹
ذکر الٰہی جل جلالہ	۲۲	**اختیارات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم**	۴۰
ترے حبیب کے روضے کی حاضری مانگوں	۲۴	وہ مکین و مکاں کا خالق، یہ مکین و مکاں کا مالک	۴۲
پھر تصور میں مدینے کی گلی آئی ہے	۲۴	خالق کل نے آپ کو مالک کل بنادیا	۴۳
سجدے میں سر جھکے تو مدینہ دکھائی دے	۲۵	عظمت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے	۴۴
سانسوں کی تکرار میں اللہ	۲۵		
حیدر کی شمشیر میں اللہ	۲۷		
قسمت اور تقدیر میں اللہ	۲۸		
آگ ہوئی گلزار اللہ اللہ	۲۹		

Marfat.com

کائنات نذیر چمک اٹھی ان کے ظہور سے	۴۶
جنت حضور ﷺ کے در سے	۴۶
سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے	۴۸
واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا	۴۹
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا	۴۹
اللہ کا محبوب نواسہ رسول	۵۰
ایمان ملا نسبت مصطفےٰ سے	۵۲
جنت ملی نسبت مصطفےٰ سے	۵۳
آیت مودت کا شان نزول	۵۳
اہل قرابت	۵۴
حسین علیہ السلام کا عمل، عمل مصطفےٰ ﷺ ہے	۵۵
امام حسین باوفا، یزید بے وفا	۵۶
محبت حسین محبت خدا ہے	۵۷
جے آل رسول دا دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں	۵۸
امام حسین خدا کے محبوب	۵۹
حسین علیہ السلام زمین و زماں کے محبوب	۵۹
ہر قطب کے محبوب	۶۱
حسین کا اٹھنا بیٹھنا عکس مصطفےٰ ہے	۶۱
ذکر حسین علیہ السلام حبیب خدا ﷺ نے کیا	۶۲
صحابہ کی استقامت میں ذکر حسین علیہ السلام	۶۳
خالق کائنات کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام	۶۳
عبادت و ریاضت	۶۴
عرفان کا چراغ جلایا حسین نے	۶۵
جو دہکتی آگ کے شعلوں پہ سویا وہ حسین	۶۶
حسین کی صداقت بھی لاریب	۶۷
حسین کی ولایت بھی لاریب	۶۷
ذکر حسین (رضی اللہ عنہ) باعث عظمت ہے	۶۷
ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے	۷۰
رضائے مصطفےٰ ﷺ	۷۱
کائنات کا ذرہ ذرہ خدا کی رضا چاہتا ہے	۷۳
محبوب کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہو جاتا ہے	۷۴

Marfat.com

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی مرادیں پائیں گے	۷۶
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ	۷۹
زمین وزماں اللہ کی رضا چاہتے ہیں	۷۹
نعت مصطفےٰ ﷺ کیا ہے	۸۲
محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	۸۴
اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا	۸۵
خود محمد ﷺ ہیں تشریف لائے	۸۶
ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے	۸۶
نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں	۸۷
نعت رحمت کا نزول ہے	۸۸
نعت سعادت کا حصول ہے	۸۸
سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں	۸۸
پیغام یہ آئے گا تجھے سرکار بلاتے ہیں	۸۹
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں	۹۰
لوح وقلم میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ ﷺ	۹۰
سیرت النبی ﷺ	۹۲
اللہ ورسول کے فرمانبردار رہو	۹۴
صورت بھی اعلیٰ، سیرت بھی اعلیٰ	۹۵
حضرت آدم کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر	۹۶
صورت بھی باکمال، سیرت بھی باکمال	۹۶
جیویں سوہنا زمانے تے اج آیا	۹۸
نسبت مدینہ منورہ	۹۹
رون اج وی اوہ تھاواں مدینے دیاں	۱۰۰
محبت ہے تو مدینے میں	۱۰۱
سکون ہے تو مدینے میں	۱۰۲
بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں	۱۰۳
ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں	۱۰۴
مدینے کی مٹی میں شفاء ہے	۱۰۴
مدینے دی مٹی دوا اگی توں وی ودھ اے	۱۰۵
رحمتوں کی برسات ہے مدینے میں	۱۰۶

Marfat.com

عاشق کی تکرار مدینہ، اپنی فقط پکار مدینہ ۱۰۶

حسن وجمال مصطفےٰ ﷺ ۱۰۸

محبوب کے رُخ انور کی قسم ۱۰۹

ان کے مسکرانے سے زمانہ جگمگایا ہے ۱۱۰

آقا ﷺ کی بارگاہ میں جبرائیل چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہوئے ۱۱۰

لکھ تے ہزار وچوں کملی والا ہمہ صفات لگدا ۱۱۳

نبی پاک ﷺ کی مثل کوئی نہیں دیکھا ۱۱۵

سب سوہنیاں توں سوہنا ایں چہرہ حضوردا ۱۱۶

انبیاء کا حسن وجمال عکس مصطفےٰ ہے ۱۱۸

اب میری نگاہوں میں بچتا نہیں کوئی ۱۲۰

خود کو دیکھا تو تیرا جود وکرم یاد آیا ۱۲۰

یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری ۱۲۱

جان آکھاں کہ جان جہاں آکھاں ۱۲۱

مدارج ذکر محبوب ﷺ ۱۲۴

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے ۱۲۶

پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے ۱۲۷

تخلیق کائنات کا فلسفہ ۱۲۹

ہر پاسے پیاں نیں دھائیاں تیرے ناں دیاں ۱۳۱

تیری ذات کو، تیری بات کو بلند کر دیا ۱۳۲

اسم محمد ﷺ ۱۳۵

قرآن مجید میں لفظ محمد ﷺ ۱۳۶

حسن کل سراپا حضور ﷺ ۱۳۸

نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے ۱۴۱

ہیں حور وملک سب غلام محمد ۱۴۱

نعت رسول مقبول ﷺ ۱۴۲

ہر اک ادا حضور دی قرآن بن گئی ۱۴۴

نعت.. نبی کی تعریف کا نام ہے ۱۴۵

عظمت نعت رسول ﷺ ۱۴۷

سنت الٰہی ۱۴۸

قرآن میں نعت مصطفےٰ ﷺ ۱۴۸

نبی کے نام پر سو جان قربان ہوتے ہیں ۱۴۹

اولیت مصطفےٰ ﷺ ۱۵۰

نگاہ عشق ومستی میں وہی اول وہی آخر ۱۵۱

نعت اور شفاعت ۱۵۲

Marfat.com

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے	۱۵۳
نعت اور رحمت	۱۵۳
سیرت بھی رحمت، صورت بھی رحمت	۱۵۴
ان کی رحمت کا آسرا مانگو	۱۵۵
نعت اور شفاعت مصطفےٰ ﷺ	۱۵۶
نعت ہی تو گلستان عشق کی مہکار ہے	۱۵۷
نعت ہی تو سید الکونین کا انعام ہے	۱۵۸
میں مدینے کی بات کرتا ہوں	۱۵۸
نعت اور آمد مصطفےٰ ﷺ	۱۵۸
نعت اور صحابہ کی سنت	۱۶۰
آمد مدینہ منورہ پر استقبالیہ اشعار	۱۶۱
روضہ رسول ﷺ پر نعتیہ اشعار	۱۶۲
امام بوصیری اور نعت رسول ﷺ	۱۶۳
شیخ سعدی اور نعت رسول ﷺ	۱۶۴
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	۱۶۴
مولا علی رضی اللہ عنہ اور نعت مصطفےٰ ﷺ	۱۶۷
میں سو جاؤں مصطفےٰ کہتے کہتے	۱۶۹
لفظ محمد ﷺ کی برکات	۱۷۰
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام	۱۷۱
لفظ محمد ﷺ	۱۷۳
مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے	۱۷۴
محبت کا انعام	۱۷۴
عرب وعجم میں آپ کا چرچا	۱۷۶
لفظ محمد ﷺ کی برکات	۱۷۷
ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں	۱۷۸
خدا نے جن کا بنایا ثانی نہ سایہ	۱۷۸
محفل حسن قرأت	۱۸۰
جس شہر میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا	۱۸۲
قرآن میں سکون ہے	۱۸۳
قرآن اور صاحب قرآن	۱۸۴
یہ قرآن مجید، وہ رسول مجید	۱۸۴
قرآن کی سطریں کالی۔ محبوب کی زلفیں کالی	۱۸۶
اسکی تلاوت کرنے والا قاری بنتا ہے	۱۸۶
اسکی تلاوت کرنے والا صحابی بنتا ہے	۱۸۶
رحمت مصطفےٰ ﷺ	۱۸۷
شمس وقمر کیلئے رحمت، شجر وحجر کیلئے رحمت	۱۹۱

Marfat.com

صدیق کی صداقت انکی رحمت سے	۱۹۲
علم حاصل کرنے میں مشغول ہو جاؤ	۱۹۷
علم میں برکت ہے	۱۹۷
قرآن میں علم شریعت ہے	۱۹۷
شریعت کا پیغام ہے قرآن میں	۱۹۹
اک نگاہ جے عاشق ویکھے لکھ ہزاراں تارے ہو	۱۹۹
آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۰
احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مرحبا	۲۰۱
حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مرحبا	۲۰۱
رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مرحبا	۲۰۲
سید المبشرین صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مرحبا	۲۰۳
یا مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرحبا	۲۰۳
محفل حسن قرأت	۲۰۴
ہمہ قرآن درشان محمد صلی اللہ علیہ وسلم است	۲۰۷
شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہے تو قرآن میں	۲۰۷
میرے آقا تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں	۲۰۹
زباں پہ ذکر نبی صبح وشام ہوتا ہے	۲۰۹
یہ آل احمد کی برکتیں ہیں انھی کا صدقہ کھا رہے ہیں	۲۱۱
محبت ومودت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۲۱۱
میرا نبی جہاں دی روشنی اے	۲۱۲
نبیوں کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۲۱۵
حضور ورگا کوئی وکھا نہیں سکدا	۲۱۶
قرآن مومنوں کیلئے رحمت ہے	۲۱۹
جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں	۲۱۹
محمد عربی کی ولادت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۲۲۰
نورانیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۲
چاند بعد میں بنا، نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۴
ہود علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۴
عیسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۵
ساری کائنات بعد میں بنی نور مصطفےٰ پہلے تھا	۲۲۵
اودوں وی نور محمد والا وندا سی چمکارے	۲۲۵

Marfat.com

میلاد دا صدقہ	۲۲۶
رب ہے معطی یہ ہیں قاسم	۲۲۸
منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو	۲۲۸
مقتدی تھا تو امام بن گیا	۲۲۹
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا	۲۲۹
ابو بکر تھا تو صدیق اکبر بن گیا	۲۲۹
ان کی رحمت کا آسرا مانگو	۲۳۰
محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں	۲۳۱
کہیں محبوب کی زلفوں کی باتیں	۲۳۲
آؤ نبی کے حسن و جمال کی باتیں کریں	۲۳۴
قرآن میں حضور کی رحمت کی باتیں	۲۳۵
قرآن میں حضور کے حاضر و ناظر کی باتیں	۲۳۵
قرآن میں نگاہ مصطفےٰ کی باتیں	۲۳۵
قرآن میں میلاد مصطفےٰ کی باتیں	۲۳۶
قرآن میں حسن و جمال کی باتیں	۲۳۶
قرآن میں معراج کی باتیں	۲۳۶
قرآن میں خلق عظیم کی باتیں	۲۳۷
قرآن میں علوم مصطفےٰ کی باتیں	۲۳۷
قرآن میں سیرت مصطفےٰ کی باتیں	۲۳۸
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا	۲۳۹
جب مدینے میں رات ہوتی ہے	۲۳۹
کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا تیری باتیں	۲۳۹
محبت اہل بیت رضی اللہ عنہم	۲۴۰
عرفان ملا تو تیرے صدقے	۲۴۲
خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا	۲۴۴
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے	۲۴۴
پیارا پیارا ہے مدینہ	۲۴۵
عاشقوں کیلئے تو جنت ہے مدینہ	۲۴۶
نبی کے معطر پسینے کی باتیں	۲۴۷
مدینہ عاشقوں کیلئے باعث جنت ہے	۲۴۸
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا	۲۴۹
ہمارا نبی سب سے اعلیٰ	۲۵۰
والضحیٰ کے چہرے والے کی باری آئی	۲۵۱
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۴
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۵
فضیلت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۶
کردار میں اعلیٰ معیار میں اعلیٰ	۲۵۹

Marfat.com

نبوت میں اعلیٰ، رسالت میں اعلیٰ ۲۶۰
کائنات کا حسن و جمال ۲۶۰
میرے آقا ضرور دیتے ہیں ۲۶۲
جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے ۲۶۲
درد و غم سے نجات ہوتی ہے ۲۶۳
میریاں عیباں ول نہ جاویں ۲۶۴
کائنات کی ہر چیز تیرے قبضہ قدرت میں ہے ۲۶۶
صداقت مصطفیٰ ﷺ ۲۶۷
بت نے صداقت مصطفیٰ کی گواہی دی ۲۶۹
آپ کی صداقت کی گواہی زمین و زماں نے دی ۲۷۰
اے محبوب ﷺ آپ کا دین بھی سچا ۲۷۲
اے محبوب ﷺ آپ کی نسبت بھی سچی ۲۷۴
انداز بیاں ۲۷۵
آمنہ کا لال آگیا ۲۷۸
تاجدار انبیاء آگیا ۲۷۹
دو عالم کا داتا آگیا ۲۷۹
غریبوں کا حاجت روا آگیا ۲۸۰
منبع جود وسخا آگیا ۲۸۰
یارب در حبیب پہ جانا نصیب ہو ۲۸۰
گلدستہ گلہائے عقیدت ۲۸۱
میرے آنسوؤں کی ڈالی ۲۸۱
مصطفیٰ ﷺ آگئے ۲۸۲
در مل گیا ۲۸۲
رحمت تیری ۲۸۲
دو عالم کی شہنشاہی ۲۸۳
نقشہ محمد ﷺ کا ۲۸۳
برکتیں ہیں مدینے میں ۲۸۳
شہر حضور ﷺ ۲۸۳
کعبے کا کعبہ ۲۸۴
دربار مدینے میں ۲۸۴
ریاضت میں ۲۸۴
غوث الوریٰ کا ثانی ۲۸۵
برکات و کرامت احمد ﷺ ۲۸۵
رخ تاباں کی قسم ۲۸۵
بھرم روز قیامت کھل گیا ۲۸۶
جلوہ طور ہے ۲۸۶

دو عالم کی زبان	۲۸۷	مسجود ہے معبود ہے تو	۲۹۲
رد نہیں ہوتی دعا	۲۸۷	دامن مصطفےٰ مل گیا	۲۹۲
ہر گل میں تبسم ہے	۲۸۷	عشق دی شان	۲۹۳
مجھے وجدان جامی مل گیا ہے	۲۸۸	جشن آمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۳
سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے	۲۸۸	دید حضور صلی اللہ علیہ وسلم دی	۲۹۴
سلطان بنائے جاتے ہیں	۲۸۸	خود مہمان ہوتے ہیں	۲۹۴
ساری کائنات ملی	۲۸۹	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۲۹۵
جان کائنات	۲۹۰	میلاد دا صدقہ	۲۹۵
روشن اس نور سے	۲۹۰	نبی کی بات	۲۹۶
ورفعنا لک ذکرک	۲۹۱	حیدر دی تصویر اے	۲۹۷
مدینے کی گلی	۲۹۱	صبر حسین دا	۲۹۷
تخلیق دو عالم	۲۹۱	ڈگ پیا ورق قرآنوں	۲۹۸
شان مصطفائی کا	۲۹۲	ہمارا ہے حسین رضی اللہ عنہ	۲۹۸

Marfat.com

اَلاِھْدَاء

تاجدارِ عرب و عجم — تاجدارِ کائنات
مالکِ لوح و قلم — فخرِ موجودات
جوہرِ نورِ قدم — منبعِ کمالات
مرکزِ فیضِ اُمم — باعثِ تخلیقِ کائنات

حضرت سیّدنا محمد رسول اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

بوساطت

مظہرِ انوارِ خفی و جلی، قدوۃ الکاملین، زبدۃ العارفین
حضرت خواجہ صوفی **محمد علی** قدس سرہٗ مرقدہ

و

خطیب العصر
وحید الدہر حضرت علامہ **محمد سعید احمد مجددی** رحمۃ اللہ علیہ

گر قبول اُفتد زہے عز و شرف

سگِ کوئے مدینہ
محمد منور حسین مجددی

Marfat.com

انتساب

امیر المومنین .... امام المتقین

خلیفۃ المسلمین .... امام المسلمین

تاج الصالحین .... چراغ الکاملین

جانشین رسول ...... سیدنا ابو عبد اللہ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

کے حضور ہدیہ محبت

گدائے در رسول

صاحبزادہ ابو المبشر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321- 6483964

Marfat.com

نذرِ عقیدت

نواسۂ رسول .... جگر گوشۂ بتول

نورِ حیدرِ کرار .... سبطِ رسولِ مقبول

امیر المومنین .... امام المسلمین

شہسوارِ کربلا

سیّدنا امام عالی مقام

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

کے حضور نذرانۂ عقیدت

احقر العباد

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321-6483964

بفیضانِ نظر

پیر طریقت رہبر شریعت فخر سادات شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت پیر سید محمد مراتب علی شاہ چشتی سیالوی

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلہو کے شریف ضلع گوجرانوالہ)

◎

پیر طریقت رہبر شریعت فخر سادات

حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری نوشاہی

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ کھیالی شاہ پور)

◎

پیکر علم و حکمت ۔ ادیب اہل سنت

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

(ایم اے علوم اسلامیہ)

احقر العباد

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321-6483964

Marfat.com

تقریظ

خطابت اور نقابت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے، بلکہ اگر نقابت کو خطابت کی ابتداء کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

ایک اچھا نقیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے محفل کے حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ وہ نہ صرف خطباء کے جذبات کو مہمیز لگاتا ہے بلکہ شائقین اور سامعین کے اشتیاق کو بھی دوبالا کر دیتا ہے۔ جوہر نقابت جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، نقابت کے موضوع پر مولانا محمد منور حسین مجددی کی تصنیف لطیف ہے۔

مولانا محمد منور حسین مجددی ایک جواں سال خطیب ہیں، روحانی طور پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت حضرت علامہ ابو البیان محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ سے بیعت ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کے روحانی بزرگ آل رسول اولادِ علی حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم روحانی بزرگ حضرت شیخ الحدیث پیر سید مراتب علی شاہ صاحب چشتی نظامی (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ سیال شریف) سے فیض یافتہ ہیں۔ ماہنامہ "اسلامی فکر" کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ سیاسی اور سماجی کارکن ہیں۔ کئی اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصانیف میں تحفۃ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، جس کی اب تک چار جلدیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ پانچویں جلد زیر طبع ہے۔ تحفۃ الواعظین کے نہایت ہی مختصر سے عرصے میں پانچ ایڈیشن چھپ چکے ہیں جو کہ اس کی پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ طالبات اور معلمات کیلئے تحفۃ الواعظات جلد اول جلد دوم اور خطبات خواتین جلد اول اور جلد دوم اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔

انسانی معاشرہ کی بنیاد باہمی ہمدردی اور بھائی چارے پر رکھی گئی ہے۔ گویا انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ ایک انسان کے دل میں دوسرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہو اگر یہ

جذبہ محبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باقی نہ رہے تو وہ معاشرہ بے حس افراد کا مجموعہ ہوگا جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقول شاعر

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

خلیفہ چہارم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اوروں کیلئے زندہ رہو۔

رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

مولانا محمد منور حسین مجددی کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اور کئی صفات سے نوازا ہے وہاں ایک دردمند دل سے بھی نوازا ہے۔ یتیم اور بے سہارہ بچیوں کی مالی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں۔ نوجوانوں کے سینوں میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع فروزاں کرنے کیلئے متحدہ سنی موومنٹ کا قیام عمل میں لا چکے ہیں ہفتہ وار روحانی محافل ذکر کا قیام اس سلسلے کی ایک کڑی ہے اور دور دراز کے علاقوں میں خطابت کے جوہر دکھا رہے ہیں۔

زیر نظر کتاب جوہر نقابت (جلد اول، جلد دوم) کا مسودہ شروع سے لیکر آخر تک راقم کی نظر سے گزرا ہے جس مقصد کے پیش نظر مختلف اسلامی موضوعات پر مواد کو حسن ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ وہ بہت حد تک پورا ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔

یہ کتاب نہ صرف نقابت کیلئے بہترین معاون ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ خطابت کیلئے بھی انتہائی سود مند ہے۔ شائقین تقریر اسے انشاء اللہ بہت پسند فرمائیں گے۔ گویا نقیب اور خطیب دونوں ہی اسے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

Marfat.com

تقریظ

(از قلم: پیکر علم و حکمت حضرت مولانا علامہ ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری علیہ الرحمۃ فاضل بصیر پور)

کثرت مشاغل اور علالت کی وجہ سے خطیب اہل سنت مولانا محمد منور حسین مجددی مالک غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ کی مساعی جمیلہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے بندۂ ناچیز نے "جوہر نقابت" کے مسودے کو دو تین مقامات پر سرسری طور پر نظر ڈالتے ہوئے دیکھا جس میں نظم بھی اور نثر بھی دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ چند اوراق پلٹے تو دل مسرور ہوا مجھے یہ لکھنے اور کہنے میں کوئی باک نہیں ناچیز نے چمنستان علم و ادب کی ہر نوع کا پھول ہی نہیں بلکہ گلدستہ علم و عرفان پایا۔ جس میں گوناں گوں فصاحت و بلاغت کے پھول گوندھے گئے ہیں اور ہر پھول اپنی رعنائی اور زیبائی گل۔ اس گلدستہ میں جود و سخا کے گلہائے نزہت ہیں تو کہیں عفو در گذر کے پھول، اس میں انداز سخن کی عطر ریزیاں بھی ہیں اور شفقت و رحمت کی گلکاریاں بھی، یہ کتاب ہی نہیں بلکہ عشق و محبت کی محفل ہے اور معطر و معنبر گلہائے مشکبار سے مہکائی گئی مجلس ہے۔ اس کتاب میں دلوں میں اتر جانے والی باد نسیم کی خنکی بھی ہے اور زم زم کا نکھار بھی بلکہ کوثر کا دلنواز نشہ بھی، جو بھی اسے دل لگا کر پڑھیں گے وہ یقیناً اپنی تقریر میں نئی سے نئی لذت محسوس کریں گے۔

فقط محمد رحمت اللہ نوری گوجرانوالہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلف

حضرات محترم! معزز قارئین

اللہ کریم جل شانہٗ کی توفیق اور حضور پُر نور شافع یوم النشور نور مجسم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور شیخ طریقت حضرت ابوالبیان پیر محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کی نگاہ ولایت کے فیضان سے بندہ ناچیز نے آٹھ سال قبل اپنا تقریروں کا مجموعہ تحفۃ الواعظین کے نام سے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی اور کتاب اپنے شیخ طریقت حضرت علامہ پیر محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کے حضور پیش کرنے کیلئے حاضر ہوا۔ زہے قسمت رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ تھا قبلہ حضرت صاحب سحری کے بعد جامع مسجد نقشبندیہ ماڈل ٹاؤن میں تشریف فرما تھے۔ میں نے جاکر قدم بوسی کی اور بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا کس طرح آنا ہوا۔ میں نے عرض کی حضور زیارت کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا زیارت تو کرلی جو خاص مقصد ہے۔ اس کے متعلق بتاؤ میں نے کتاب پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ حضور میں نے یہ کتاب تحریر کی ہے۔ آپ نے خوش ہو کر اس کو غور سے دیکھا اور اس کے ورق الٹتے رہے۔ پھر فرمایا بس یا اور بھی تحریر کرو گے۔ میں نے عرض کی آپ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ نے سحری کے وقت دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے دعا فرمائی۔ پھر کیا تھا اللہ کی توفیق اور حضور علیہ السلام کی نگاہ کرم سے اور قبلہ حضرت صاحب کی دعاؤں سے ناچیز نے تحفۃ الواعظین کے یکے بعد دیگرے چار حصے مکمل کر لئے جن کے کئی ایڈیشن اشاعت پذیر ہوئے۔ الحمد للہ یہ سلسلہ اتنا مقبول ہوا کہ فقط یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ناچیز نے الحمدللہ اسی سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نبی پاک ﷺ کے صدقے سے ایک نئی کتاب بنام "جوہر نقابت" (دو جلد میں) تحریر کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ کتاب ہذا خطابت اور نقابت کرنے والوں کیلئے یکساں مفید ہو اس کتاب میں

جو خطاب کا رنگ یا نقابت کی جھلک ہے
محبت رسول کی چاشنی ہے یا نسبت رسول کی لذت ہے

یہ فقط اللہ کریم جل جلالہ کا کرم اور حضور نبی کریم ﷺ کی رحمت کا صدقہ اور میرے شیخ طریقت حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کی نگاہ کا فیضان ہے ورنہ میں ناچیز تو اس قابل ہی نہیں۔ احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے اس لئے میں اپنے دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے ساتھ جوہر نقابت (حصہ اول، دوم) تحریر کرنے میں بھر پور تعاون فرمایا ان میں پیکر عمل وحکمت صاحبزادہ ڈاکٹر محمد از ہر کوٹلوی ایم اے، حافظ محمد تنویر جلالی مجددی، صاحبزادہ سید محمد الیاس شاہ چشتی جنہوں نے مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ کریم اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر خطباء واعظین، مقررین اور طلباء وطالبات، عوام الناس کیلئے یکساں مفید بنائے۔ آمین۔

کمپوزنگ کی بار بار پروف ریڈنگ کی گئی ہے اور حتی الوسع غلطیوں کی اصلاح کی کوشش کی گئی ہے اگر پھر بھی کوئی غلطی محسوس فرمائیں تو مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ کریم اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے میری اور میرے والدین اور تمام احباب ومعاونین ومحسنین کیلئے ذریعہ بخشش ومغفرت اور صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

احقر العباد
صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری
Mob : 0321- 6483964

Marfat.com

جوہر نقابت

خوشبوئے عقیدت ہے جوہر نقابت میں
جلوۂ محبت ہے جوہر نقابت میں
ذکر خیر سنت ہے جوہر نقابت میں
افتخار نسبت ہے جوہر نقابت میں
چونکہ لکھنے والے کا نام ہی منور ہے
روشنی ہے طلعت ہے جوہر نقابت میں
کیوں نہ ہو اثر دل پر دلنشیں باتوں کا
بیشتر حقیقت ہے جوہر نقابت میں
نثر کے گلستان میں ہیں ادب کے گل بوٹے
شعر کی بھی نکہت ہے جوہر نقابت میں
غوثیہ کتب خانہ علم و فن کا پیمانہ
اس لئے لطافت ہے جوہر نقابت میں
میں بتاؤں اب کیا کیا خود ہی دیکھئے پڑھ کر
کس قدر نفاست ہے جوہر نقابت میں
یہ کتاب ہے فیضاؔن ہر نقیب کی پہچان
موجزن حلاوت ہے جوہر نقابت میں

(پروفیسر فیض رسول فیضاؔن)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں
میں ذکر حبیبِ خدا کر رہا ہوں
شرف اِس کو حاصل ہو مقبولیت کا
الٰہی میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری چشتی
(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ
خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ بہاری کالونی گوجرانوالہ
سربراہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان)
0321-6483964 0315-7879780

Marfat.com

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ذکرِ الٰہی (جلّ جلالہٗ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر دم کہو میرے یار اللہ ہی اللہ
نوح نبی نے طوفان میں جب اسکا نام پکارا
اس کی کشتی کو طوفان میں آیا نظر کنارا
کشتی ہونے لگی پار اللہ ہی اللہ

ذکرِ الٰہی جلّ جلالہٗ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرات ذی وقار......... محترم ومکرم عشاق مدینہ

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد آمنہ کے لال...... پیکر حسن وجمال...... نبی بے مثال...... اللہ کے دلدار...... امت کے غمخوار...... احمد مختار...... سرور کائنات...... فخر موجودات...... صاحب معجزات...... رحمت کائنات...... صاحب آیات...... برکت کائنات...... آقائے دوعالم...... فخر بنی آدم...... نور مجسم...... شفیع معظم احمد مجتبیٰ...... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ذوق وشوق سے باآواز بلند درود وسلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

حضرات ذی وقار!.......... کائنات ارض وسماوات کی ہر چیز اپنے خالق ومالک کا ذکر کرتی ہے بلکہ ہر چیز جن وبشر ہر وقت اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر کررہے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۔ (الجمعہ آیت ۱)

Marfat.com

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (الصّف آیت ا)

الغرض.............سامعین ذی وقار!

کائنات کا ذرہ ذرہ.......... پتہ پتہ .... ہر وقت اس کے نام کی مالا جپتا ہے........

ذرا توجہ کیجئے۔

میرے کریم تیرے در کی چاکری مانگوں
ترے حبیب کے روضے کی حاضری مانگوں
ہو میرے دیدہ و دل میں تیرے کرم کی ضیاء
جبین کے سجدوں میں یارب میں چاندنی مانگوں
جو تیرے نام پر نکلے وہ سانس دے مجھ کو
جو تیری یاد میں گزرے وہ زندگی مانگوں
میں زندگی کے نشیب و فراز میں ہر دم
ترے کرم تیری رحمت کی بھیک مانگوں
زباں کھلے تو خدایا تیری ثناء کیلئے
میں تیرا بندہ ہوں تیری ہی بندگی مانگوں

حضرات ذی وقار!

یہ تو میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کا کمال ہے کہ ہم جیسے نکمے کو اپنے ذکر و فکر کی توفیق عطا کی ہے ورنہ ہمیں تو سلیقہ ہی نہیں ہے۔

ہماری تو ....

آنکھ جب بار ندامت سے جھکی ہوتی ہے
نظر رحمت بھی مدینے سے اٹھی ہوتی ہے
جب بھی کہتا ہوں نیازی میں ثنائے خواجہ
سامنے میرے مدینے کی گلی ہوتی ہے

ہمارے دل میں یاد آقا ہے......نگاہوں میں نمی آئی ہے
پھر تصور میں مدینے کی گلی آئی ہے
مانگ لو آج نیازی غم عصیاں سے نجات

ہم تو مانگتے ہیں.........

میرے کریم کوئے نبی کی گدائی دے
مجبوریوں کی قید سے مجھ کو رہائی دے
نسبت کروں نیازی تو کعبہ ہو سامنے
سجدے میں سر جھکے تو مدینہ دکھائی دے

سامعین کرام!

اللہ کریم جل جلالہٗ کے ذکر سے سکون ملتا ہے کیونکہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔آج کی یہ محفل بھی ذکر الٰہی کے لئے منعقد کی گئی ہے، محفل کا آغاز تلاوت قرآن کریم وفرقان حمید سے ہوگا۔جس کیلئے میں پاکستان کے مشہور ومعروف قاری نجم القراء......زینت القراء.......فخر القراء.......برکت القراء......... رحمت القراء فضیلۃ الشیخ ....صدارتی اور قومی ایوارڈ یافتہ عالمی شہرت یافتہ ....پیکر خلوص وایثار.........دنیائے اسلام میں اک عظیم نام.........نورانی آواز

Marfat.com

.......وجدانی انداز..........قرآن کلام..........سوز و گداز سے مزین........رضائے الٰہی سے سرشار.......... عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منور و معطر قاری قرآن ....میری مراد محترم المقام جناب حافظ قاری احمد رضا جماعتی صاحب تشریف لا کر محفل کی رونق کو دوبالا کریں۔ تلاوت قرآن پاک سے ہمارے دلوں کو نور قرآن کریم کی تلاوت سے منور و معطر فرمائیں۔

حضرات ذی وقار !

آپ قاری صاحب کی تلاوت سماعت فرما رہے تھے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ آسمانوں سے رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے۔ اب میں دعوت دیتا ہوں ملک کے مشہور و معروف نعت خواں مدّاح سرور کونین ....واصف محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم .... بلبل چمنستان رضا........واصف شان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم..........ثنا خوان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم.......... عندلیب چمنستان مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..........آواز حسان ....نورانی انداز .... وجدانی کلام.......... عظیم محفل کے عظیم نعت خواں ....میری مراد........جناب محترم المقام قاری محمد نعیم صدیقی صاحب کو کہ وہ آئیں اور اپنے انداز میں حمد باری تعالیٰ پیش کریں اور ہمارے دلوں کو پرنور فرمائیں میں اس سے پہلے کہ وہ اسٹیج پر تشریف لائیں۔ دعوت فکر دے رہا ہوں کہ ذکر الٰہی کریں کیونکہ ذکر الٰہی سے دلوں کو سکون اور آنکھوں کو نور ملتا ہے۔

حضرات محترم ....توجہ فرمائیں۔ آپ سب مل کر میرے ساتھ ذکر الٰہی.....اللہ اللہ کا ذکر فرمائیں گے۔

سید ناصر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کیا حسین و جمیل نقشہ پیش کیا ہے۔

سانسوں کی تکرار میں اللہ ، روح کی نازک تار میں اللہ
پھولوں کی مہکار میں اللہ ، غنچے میں اور خار میں اللہ
چڑیوں کی چہکار میں اللہ ، گلشن میں گلزار میں اللہ
چمن میں لالہ زار میں اللہ ، دریاؤں کی دھار میں اللہ
صحرا میں کہسار میں اللہ ، چوٹی پر اور غار میں اللہ
مسجد میں بازار میں اللہ ، گنبد میں مینار میں اللہ
مومن کی تلوار میں اللہ ، غازی کی للکار میں اللہ
مقتل میں اور دار میں اللہ ، کٹیا میں دربار میں اللہ
عشق میں اللہ پیار میں اللہ ، عاشق دیکھے یار میں اللہ
اپنوں میں اغیار میں اللہ ، حیدر کے اقرار میں اللہ
حبشی کے افکار میں اللہ ، قرآن کے انوار میں اللہ
سب کے استغفار میں اللہ ، یعنی کل سنسار میں اللہ
باہر اللہ گھر میں اللہ ،دل میں اور نظر میں اللہ
بحر میں اللہ بر میں اللہ ، خشک میں اللہ تر میں اللہ
منزل تیرے سفر میں اللہ ، ریشم میں اور حجر میں اللہ
نظم میں اللہ نثر میں اللہ ، پیڑ میں اللہ ثمر میں اللہ

Marfat.com

حسن میں اللہ نظر میں اللہ ، شام اور سحر میں اللہ

شبیرِ و شبر میں اللہ ، سلمان و بوذر میں اللہ

کعبے کی تعمیر میں اللہ ، قرآن کی تفسیر میں اللہ

حیدر کی شمشیر میں اللہ ، شبر و شبیر میں اللہ

اکبر کی تکبیر میں اللہ ، اصغر کی تنویر میں اللہ

قسمت میں تقدیر میں اللہ ، عابد کی زنجیر میں اللہ

زینت کی تقریر میں اللہ ، ہمشیر دل گیر میں اللہ

لفظوں کی تاثیر میں اللہ ، آیت تطہیر میں اللہ

قرآن کی تفسیر میں اللہ ، ناصؔر کی تحریر میں اللہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے

اوہدے نام باجھوں دلاں سچ اکھاں گلاں رہن ادھوریاں ساریاں نے

ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے

ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

اس نام کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ جب کوئی آدمی اس نام کو خلوص نیت سے خشوع و خضوع سے ایک مرتبہ ورد کر لے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس بندے کی نجات فرما دیتا ہے۔ تمام احباب ذی وقار.....مل کر با آواز بلند انتہائی ذوق و شوق سے

آیئے میرے ساتھ مل کر ذکر الٰہی سے اپنے دلوں کو منور فرمائیں۔آپ نے مل کر ذوق و شوق سے محبت وعقیدت سے با آواز بلند اللہ اللہ پڑھنا ہے۔کوئی لب خاموش نہ رہے

قسمت اور تقدیر میں اللہ ، لفظوں کی تاثیر میں اللہ
کعبے کی تعمیر میں اللہ ، عمر کی تعزیر میں اللہ
عثمان کی تحریر میں اللہ ، حیدر کی تعزیر میں اللہ
شبر اور شبیر میں اللہ ، اصغر کی تنویر میں اللہ
عابد کی زنجیر میں اللہ ، قرآن کی تفسیر میں اللہ
مرشد کی تصویر میں اللہ ، ناصر ہر دم اللہ ہی اللہ

بلکہ سید ناصر حسین شاہ اپنی محبت کا اظہار یوں بھی کرتے ہیں۔

سب کو دیتا ہے قرار اللہ ہی اللہ
سب کی ہے پکار اللہ ہی اللہ
اللہ ہی تو ہم سب کے ہے بھاگ جگانے والا
اللہ ہی تو ہم سب کے کام بنانے والا
ہر دم کہو میرے یار اللہ ہی اللہ
نوح نبی نے طوفان میں جب اسکا نام پکارا
اس کی کشتی کو طوفان میں آیا نظر کنارا
کشتی ہونے لگی پار اللہ ہی اللہ
جب نمرود نے آگ جلائی اسکے یار کی خاطر
آگ ہوئی گلزار اللہ ہی اللہ
خوشبو خوشبو پھول میں سارے اسکے نام کا صدقہ

غنچے کلیاں اور نظارے اس کے نام کا صدقہ
یہ بہاروں پہ بہار اللہ ہی اللہ
سب کی ناصر ہے پکار اللہ ہی اللہ

حضرات محترم!
اللہ رب العالمین (جل جلالہٗ) کا ذکر ہر چیز کرتی ہے۔ اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) نے ارشاد فرمایا۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (التغابن)

جو چیز آسمانوں میں ہے جو چیز زمیں میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔
حضرات ذی وقار! .... معزز سامعین کرام شمع رسالت کے پروانو..... آیت مقدسہ سے معلوم ہوا کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔ توجہ فرمائیں۔

زمین و زماں میں اللہ
مکین و مکاں میں اللہ
شمس و قمر میں اللہ
شجر و حجر میں اللہ
بحر و بر میں اللہ
برگ و ثمر میں اللہ
خشک و تر میں اللہ
حور و ملک میں اللہ
افلاک و فلک میں اللہ
سماک و سمک میں اللہ

Marfat.com

نباتات معدنیات میں اللہ
زمین و آسمان میں اللہ
مشرق و مغرب میں اللہ
شمال و جنوب میں اللہ
فرش و عرش میں اللہ
جنت کی دیواروں میں اللہ
حوروں کے سینے میں اللہ
فرشتوں کی پرواز میں اللہ
غلمان کے حسن میں اللہ
(جل جلالہٗ)

بلکہ ہاں ہاں..

قرآن کی زیر میں اللہ
قرآن کی زبر میں اللہ
قرآن کی پیش میں اللہ
قرآن کی مد میں اللہ
قرآن کی شد میں اللہ
قرآن کی سورتوں میں اللہ
نبیوں کی نبوت میں اللہ
رسولوں کی رسالت میں اللہ
صدیق کی صداقت میں اللہ

Marfat.com

عمر کی عدالت میں اللہ
عثمان کی سخاوت میں اللہ
علی کی شجاعت میں اللہ
ابن مسعود کی فقاہت میں اللہ
ابن عباس کی تفسیر میں اللہ
امام اعظم کی استقامت میں اللہ
غوث اعظم کی غوثیت میں اللہ
مجدد الف ثانی کی مجددیت میں اللہ
محدث کی روایت میں اللہ
ہندالولی کی ولایت میں اللہ
داتا علی کی محبت میں اللہ
خواجہ فریدالدین کی نسبت میں اللہ
خواجہ شمس الدین کی عزت میں اللہ
خواجہ قمر الدین کی شہرت میں اللہ
اعلیٰ حضرت کی الفت میں اللہ
ابوالبیان کی خطابت میں اللہ
منور کی نقابت میں اللہ
ذرا مل کر کہہ دو کہ محفل کی رونق میں اللہ
قرآن مجید کے اوراق میں اللہ

(جل جلالہٗ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (القرآن)

ترجمہ : اللہ نور ہے زمینوں اور آسمانوں کا۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح پ۲۶)

ترجمہ : محمد اللہ کے رسول ہیں۔

حضرات ذی وقار ! تمام انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر ہیں لیکن حضور نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی ذات کے مظہر اتم ہیں۔ اگر کسی نے اللہ کا دیدار کرنا ہو تو وہ حضور ﷺ کا دیدار کرے۔ اسلئے کہ حضور پرنور ﷺ کی ذات میں اللہ کی ذات نظر آتی ہے۔ اس لئے ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

شیث علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

نوح علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

ابراہیم علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

اسماعیل علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

یعقوب علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

یوسف علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

ہود علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

سلیمان علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

ادریس علیہ السلام .... اللہ کی صفات کے مظہر

Marfat.com

یونس علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

موسیٰ علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

عیسیٰ علیہ السلام ....اللہ کی صفات کے مظہر

الختصر.........سامعین حضرات

سارے نبی.........سارے رسول.........سارے پیغمبر.......اللہ کی صفات کے مظہر اتم ہیں لیکن ہمارے آقا و مولا مدینہ کے تاجدار، حبیب کردگار..........محبوب رب غفار.........اللہ کے یار.........احمد مختار.........خلق کے رہبر..........شافع محشر محبوب داور.........اللہ کے دلدار.........نبیوں کے تاجدار..........رسولوں کے شہکار.......امت کے غم خوار.........نور الانوار.........نبی مختار.........احمد مجتبیٰ.........محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ تعالیٰ عزوجل کی ذات کے بھی مظہر ہیں اور صفات کے مظہر اتم بھی ہیں۔

حضرات محترم ! اسی لئے تو ہماری زبان پر ہر وقت ذکر میں محو ہے۔

یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس نور مجسم کا سراپا نظر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
تا حشر میری قبر میں ہو جائے اُجالا
مرقد میں جوان کا رخ زیبا نظر آئے
جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی

Marfat.com

اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے
آؤ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
ہر گوشہ ہستی میں اُجالا نظر آئے
روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہ والا نظر آئے
کعبہ اے ریاض اس کو بنالوں میں دل کا
گر نقش قدم مجھ کو نبی کا نظر آئے

اس لئے ذرا توجہ فرمائیں کہ حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی ذات، صفات میں اللہ۔ اللہ کا رنگ نظر آتا تھا۔ اس کا نقشہ یوں سمجھئے.......... تمام احباب ذی وقار مل کر انتہائی ذوق وشوق سے پڑھیں.... کوئی لب خاموش نہ رہے۔ با آواز بلند...... ہر طرف سے اللہ اللہ...... اللہ کی وجدانی..... نورانی آواز آنی چاہئے۔

حضور کے کردار میں اللہ ،افکار میں اللہ
حضور کے پیار میں اللہ ، رفتار میں اللہ
حضور کے علم میں اللہ ، عمل میں اللہ
حضور کی گفتار میں اللہ ،وقار میں اللہ
حضور کے اخلاق میں اللہ،اعمال میں اللہ
حضور کی حیا میں اللہ ،احسان میں اللہ
حضور کی سعادت میں اللہ تجارت میں اللہ
حضور کی استقامت میں اللہ،استعانت میں اللہ

حضور کی صداقت میں اللہ، سخاوت میں اللہ

حضور کی طریقت میں اللہ، شرافت میں اللہ

حضور کی سنت میں اللہ، نسبت میں اللہ

حضور کی سیرت میں اللہ، صورت میں اللہ

حضور کی شریعت میں اللہ، معرفت میں اللہ

حضور کی رسالت میں اللہ، نبوت میں اللہ

حضور کی تجارت میں اللہ، سیادت میں اللہ

حضور کے حسن میں اللہ، جمال میں اللہ

حضور کے قال میں اللہ، حال میں اللہ

حضور کے خدوخال میں اللہ، جودونوال میں اللہ

حضور کے پیغام میں اللہ، نظام میں اللہ

حضور کی نورانیت میں اللہ، بشریت میں اللہ

حضور کے معجزات میں اللہ، کمالات میں اللہ

بلکہ حضور ﷺ کی ساری زندگی اللہ ہی اللہ

کسی شاعر نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

رب سوہنے تو ڈریا کر
نیکاں دا پانی بھریا کر
نالے اللہ 'اللہ کریا کر

حضرات محترم!

Marfat.com

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کا ذکر ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ اللہ کا ذکر دلوں کا سکون ہے۔ اللہ کا ذکر آنکھوں کا نور ہے۔ اللہ کا ذکر چہرے کی ضیاء ہے کیونکہ اللہ کا نام بڑی برکت والا ہے۔ اسلئے

اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے
اُوہدے نام باجھوں دلاں سچ اکھاں گلاں رہن ادھوریاں ساریاں نے
ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

بلکہ ہاں ہاں!

اَن ڈِٹھیاں جہدی تاہنگ دلاں نوں اتے بن ملیوں جہدی یاری
بن زلفوں جہدا قیدی دو جگ بن نیناں مست خماری
بنِ ہجروں جسدی یاد ستاوے بن صورت خلق پچاری
اعظم اوس دی حمد کی لکھاں میری حمد اوہدے کس کاری

اللہ......... اللہ......... اللہ (جل جلالہٗ)

حضرات ذی وقار .... معزز و مکرم حضرات! ہر طرف اللہ ہی اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے۔

جدھر بھی نظر اُٹھی ....

ہر سمت اللہ ہی اللہ
ارض و سما میں اللہ

Marfat.com

سورج کی چمک میں اللہ
ستاروں کی دمک میں اللہ
عرش کی بلندی میں اللہ
فرش کی پسپائی میں اللہ
سدرہ کی اونچائی میں اللہ
کعبہ کے جلال میں اللہ
مدینہ کے جمال میں اللہ
فرشتوں کے کمال میں اللہ
محشر کے جلال میں اللہ
محبوب کے پیار میں اللہ
عاشق کے عشق میں اللہ
صحابہ کی استقامت میں اللہ
حسین کی شہادت میں اللہ
رفقائے کربلا کے ایثار میں اللہ
آئمہ کی امامت میں اللہ
ولیوں کی بقاء میں اللہ
قطب کی قبا میں اللہ
اوتادوں کی عطا میں اللہ

داتا کی وفا میں اللہ

خواجہ کی نگاہ میں اللہ

بابا فرید کی سخا میں اللہ

بلکہ اس محفل کی تجلیات میں اللہ

محفل کی ابتداء میں اللہ، انتہا میں اللہ

الغرض .... سامعین محترم ...... ذرا غور سے سنو ..... ہم سب کی بخشش اور مغفرت بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم و فضل سے ہوتی ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر مشکل کیلئے مجرب عمل

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

۳۱۳ بار اول و آخر درود شریف صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد وقت اور جگہ ایک ہو لیکن باوضو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

وَمَا نَقَمُوٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اختیاراتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

Marfat.com

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط
وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء کے بعد آقائے دو عالم، فخر آدم و بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے لا تعداد معجزات وکمالات عطا فرمائے جتنے کمالات واختیارات تمام انبیاء کرام کو عطا فرمائے وہ سارے اکٹھے کرلیں تو میرے آقا و مولا سرور عالم ﷺ کے کمالات واختیارات پھر بھی سب سے زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جس جس کا خالق ہے اللہ کا محبوب ﷺ ہر اس چیز کا مالک ومختار بنا کر بھیجا گیا ہے۔ آج کی یہ عظیم الشان محفل پاک جس کا موضوع اختیارات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ جس کا اہتمام متحدہ سنی موومنٹ پاکستان گوجرانوالہ نے جامعہ قرب مصطفےٰ اسلامک سنٹر میں کیا ہے۔ جس کی صدارت مخدوم اہل سنت، عالم باعمل، شیخ المشائخ، پیر طریقت، رہبر شریعت شیخ الحدیث والتفسیر، آل نبی اولاد علی، حضرت مولانا علامہ حافظ پیر سید محمد مراتب علی شاہ چشتی سیالوی فرما رہے ہیں اور ہمیں اپنے چہرہ کی زیارت سے مشرف فرما رہے ہیں۔ ان کے علاوہ ملک کے مشہور ومعروف علماء کرام، قراء عظام، مداح رسول کریم ﷺ اور اہل سنت کے غیور عوام اور اس محفل کی انتظامیہ اور معاونین کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم ﷺ کے

Marfat.com

صدقہ سے کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے اور آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت اور دیدار مصطفیٰ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ذرا توجہ فرمائیں۔

وہ کائنات کا رب ہے، یہ کائنات کا نبی ہے
وہ کائنات کا خالق ہے یہ کائنات کا مالک ہے
جہاں تک اسکی ربوبیت ہے وہاں تک اسکی رسالت ہے

اس لئے کہ

وہ زمین و زماں کا خالق، یہ زمین و زماں کا مالک
وہ مکین ومکاں کا خالق، یہ مکین و مکاں کا مالک
وہ شمس وقمر کا خالق، یہ شمس و قمر کا مالک
وہ شجر و حجر کا خالق، یہ شجر و حجر کا مالک
وہ بحر و بر کا خالق، یہ بحر و بر کا مالک
وہ خشک و تر کا خالق، یہ خشک و تر کا مالک
وہ جمادات وحیوانات کا خالق، یہ جمادات وحیوانات کا مالک
وہ نباتات ومعدنیات کا خالق، یہ نباتات ومعدنیات کا مالک
وہ عرش وفرش کا خالق، یہ عرش وفرش کا مالک
وہ جنت ودوزخ کا خالق، یہ جنت ودوزخ کا مالک
وہ غلمان جنت کا خالق، یہ غلمان جنت کا مالک
وہ حور وملک کا خالق، یہ حور وملک کا مالک

Marfat.com

وہ افلاک وفلک کا خالق ، یہ افلاک وفلک کا مالک
وہ برگ وثمر کا خالق ، یہ برگ وثمر کا مالک
وہ جن وبشر کا خالق ، یہ جن وبشر کا مالک
وہ کائنات کا خالق ، یہ کائنات کا مالک

ہاں ہاں بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپکے قبضہ واختیار میں

بلکہ اعلیٰ حضرت کے چھوٹے بھائی حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھادو
جس کو میری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ۔ (پ ۳۰/سورۃ الکوثر)

بے شک ہم نے آپ کو (جو کچھ عطا کیا) بے حد و بے حساب عطا کیا۔

حضرات محترم!

اب اس آیت کی تشریح کو سماعت فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنی بلندی عطا فرمائی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ ....

اِنَّمَآ اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰهُ يُعْطِىْ۔ (بخاری جلد اول ص ۱۳۷)

اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے میں ساری کائنات میں تقسیم کرتا ہوں۔

حضرات ! ذرا غور فرمائیں۔

عطا کرنے والی ذات خدا کی
تقسیم کرنے والی ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی

تو پھر اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم ......رؤف رحیم......احمد مجتبیٰ...... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کون کون سی نعمت عطا فرمائی ہوگی۔ یا یوں کہیے ......اللہ کی شان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

حضور پُر نور احمد مختار، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ہے

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

معلوم ہوا ......اللہ تعالیٰ عزوجل کائنات ارض وسماوات کی ہر چیز کا خالق و مالک حقیقی ہے اور اسی خالق و مالک حقیقی نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مالک کل بنا دیا......اب جس کو جو بھی نعمت لینی ہوگی اس کو ملے گی در مصطفےٰ سے کیونکہ تقسیم کرنے والی ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔

جس کو بھی جو عظمت ملی حضور رحمت عالم ......نور مجسم ......رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں ملی۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

عظمت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
عزت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
شہرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

Marfat.com

شہادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
سیرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
صورت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
شریعت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
بصیرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
دیانت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
امامت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
ریاضت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
عبادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
قیادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
شرافت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
طریقت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
سنگت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
محبت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
نبوت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
رسالت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
نجات ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

بقول شاعر اہل سنت ....

حسن حسین کا صدقہ لینے آئے ہیں..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت

Marfat.com

میں ہم سب کی جان ہے ہمیں تو..........

صدقہ پنجتن پاک کا کچھ مل جائے حضور سے
صدقہ نبی پاک کا مانگ رہی ہے دنیا تیرے نور سے
کائنات نذیر چمک اٹھی ہے ان کے ظہور سے

سید نصیر الدین نصیر گولڑوی نے یوں اپنی محبت کا اظہار کیا۔

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات کا مختار کل بنا کر بھیجا ہے۔ اب اس کائنات کی ہر نعمت جو دنیا کی ہے یا آخرت کی وہ میرے نبی کے در سے ملے گی۔

جنّت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے در سے :

حضرات ذی وقار! حدیث مشکوٰۃ شریف میں روایت ہے کہ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهٗ بِوَضُوْءٍ وَحَاجَةٍ فَقَالَ لِيْ سَلْ فَقُلْتُ اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ ـ

کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات گزارتا تھا تو میں آپ کے پاس وضو کا پانی اور

ضروریات لایا۔آپ نے فرمایا۔کچھ مانگ میں نے عرض کیا میں آپ سے جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔ حضور ﷺ نے پھر فرمایا۔اس کے سوا کچھ اور بھی اور عرض کیا بس یہی۔فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِکَ بِکَثْرَۃِ السُّجُوْدِ۔اپنی ذات پر زیادہ سجدوں سے میری مدد کر۔

حضرات محترم ! حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے خاص صحابی تھے اور ہر وقت حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں رہتے تھے۔وضو کیلئے پانی مسواک اور مصلا لیکر خدمت مبارک میں حاضر ہونا آپ کا معمول تھا،ایک شب حسب معمول تہجد کے وقت کا پانی اور مسواک لیکر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو حضور رحمۃ اللعالمین کی رحمت جوش میں تھی تو آپ نے اپنے صحابی ربیعہ بن کعب سے فرمایا۔سَلْ۔کچھ مانگ لو۔تو صحابی رسول نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں آپ سے مُرَافَقَتَکَ فِی الْجَنَّۃِ ۔ جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔(مشکوٰۃ)

حضرات ! حضور مختار دو عالم ﷺ نے نہیں فرمایا، یہ چیز نہ مانگو بلکہ حکم عام فرمایا۔جو تیرے دل میں ہو وہی ہم سے مانگو۔ہم تم کو عطا فرمادیں گے کیونکہ اللہ نے نہ صرف جنت کو بلکہ ہر چیز کو آپ کے قبضہ واختیار میں دے دیا ہے۔ جسے چاہیں عطا فرمادیں۔پیکر علم وحکمت حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰهُ يُعْطِىْ ۔(بخاری)

میں تقسیم کرنے والا ہوں اللہ عطا فرماتا ہے۔

Marfat.com

حضرات محترم! ان ارشادات سے ثابت ہوا کہ اس کائنات ارض وسماوات کے ذرے ذرے کا خالق و مالک حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس کی عطا، کرم و فضل سے اللہ تعالیٰ کے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ ساری کائنات ارض وسماوات کے مالک ومختار ہیں۔ بیشک اللہ ساری کائنات کا مالک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جس جس نعمت کا خالق ہے وہ ہر نعمت اپنے رسول ﷺ کو عطا فرما رہا ہے اور حضور پر نور ﷺ ساری کائنات کے ہر فرد کو اللہ کی عطا سے تقسیم فرمارہے ہیں تو جس نے جو نعمت.....

.....رفعت ......عزت ...... عظمت ...... شرافت ...... قیادت........ صدارت، ولایت ......امامت .... استقامت .... طریقت .... بصیرت ...... بصارت........ شہرت........ جنت........ نجات حتیٰ کہ ہر چیز اس کو ملے گی در مصطفےٰ ﷺ سے۔ بقول اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، کشتۂ عشق رسالت، مجدد دین وملت، نائب غوث الوریٰ، بحر جود وسخا، حضرت مولانا علامہ حافظ الحاج امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ....

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ واختیار میں

دوسرے مقام پر اعلیٰ حضرت نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے
باغ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے
تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شہ میں کیا کیا کہوں تجھے

Marfat.com

لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

کوثر القادری نے حضور ﷺ کے اختیارات کی اس انداز سے ترجمانی کی۔

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

الغرض .... سامعین محترم

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

☆☆☆☆☆☆☆

اللہ کا محبوب نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِ اللّٰهِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی

کونین میں بلند ہے رتبہ حسین کا فرش سے عرش تک شہرہ حسین کا
بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین کا سلطان دو جہاں ہے نانا حسین کا

اللہ کریم (جل شانہ) کی حمد وثناء کے بعد حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لاتعداد مرتبہ درود وسلام آپ کے وسیلے سے آپ کی آل پر اور اصحاب کرام پر جن کے صدقے سے ہم سب کو بلکہ ساری کائنات کو نجات کا پروانہ عطا کیا جائے گا۔ جن کی عظیم قربانی کی وجہ سے ہر گھر میں اسلام کی شمع روشن ہوئی ہے اور جن کی محبت وعقیدت کا حکم خالق کائنات ہم کو فرما رہا ہے۔ ارشاد فرمایا۔

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ۔ (پ ۲۵/ الشوریٰ ۲۳)

ترجمہ: تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت۔
(کنز الایمان)

حضرات محترم! اس آیت میں خالق کائنات نے فرمایا اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

کہ آپ فرمادو کہ میں نے تم کو دولت ایمان جیسی نعمت دی۔ قرآن مجید جیسی عظیم اور لاریب کتاب عطا فرمائی۔ اس فانی دنیا میں اللہ کی بارگاہ میں عزت اور محشر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عطا فرمائی۔

المختصر: تم کو نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کیا ملا .... آیئے ذرا سماعت فرمایئے ہمیں تو ....

ایمان ملا ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ایقان ملا ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رمضان ملا ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قرآن ملا ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فرقان ملا ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رحمان ملا ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بلکہ حضرات ذی وقار :

نماز ملی ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

مال ملا ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اولاد ملی ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

جان ملی ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ہاں ہاں ....غور تو کرو اے دیوانو !

عزت ملی ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

عظمت ملی ....نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

Marfat.com

شرافت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

صداقت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

امامت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قیادت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قوت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شوکت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رفعت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بصیرت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بصارت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فضیلت ملی ...... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رحمت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

حکمت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

الغرض : حضرت ذی وقار !

نجات ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

جنت ملی .... نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

سنئے سنئے ..... لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا۔ میں تم سے اس کا کوئی بدلہ اس کی کوئی قیمت اس کی اجرت نہیں طلب کرتا۔ اس لئے کہ میں تو ساری کائنات کو اللہ کریم کے خزانے تقسیم کرنے آیا ہوں۔ میں تو تم سے فقط اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی۔ اپنی قرابت کی محبت ومودت چاہتا ہوں۔

Marfat.com

آیت مودت کا شان نزول :

سامعین کرام ! اس آیت مبارکہ کا شان نزول یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس یوں فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ میں رونق افروز ہوئے اور انصار نے دیکھا حضور پرنور کے ذمہ مصارف بہت ہیں اور مال کچھ بھی نہیں ہے تو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا اور حضور کے حقوق و احسانات یاد کر کے حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کرنے کیلئے بہت سا مال جمع کیا اور اسکو لیکر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ حضور کی بدولت ہمیں ہدایت ملی اور ہم نے گمراہی سے نجات پائی، ہم دیکھتے ہیں کہ حضور کے مصارف بہت زیادہ ہیں اس لئے ہم یہ مال خدام آستانہ کی خدمت میں نذر کیلئے لائے ہیں۔ قبول فرما کر ہماری ہمت افزائی کی جائے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور حضور ﷺ نے وہ اموال واپس بھجوا دیئے۔

(تفسیر خزائن العرفان)

مفسرین عظام نے اس آیت کی تفسیر میں کافی اقوال نقل فرمائے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ میں تم سے سوال اجر یا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا سوائے اس کے تم آپس میں پیار اور محبت کرو۔

بعض نے لکھا ہے کہ مَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی۔ سے مراد ہے کہ تم میری قرابت کا لحاظ کرو اور مجھ سے بتقاضائے قرابت کے مطابق مودت کرو اور میرے رشتہ قرابت کو جوڑے رکھو اور بعض کے نزدیک یہ ہے کہ تم اللہ سے محبت کرو اور بذریعہ اطاعت اس کا قرب حاصل کرو۔

Marfat.com

حضرت سعید بن جبیر اور عمرو بن شعیب نے اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اِلَّا اَنْ تُوَدُّوْ قَرَابَتِیْ وَ عِتْرَتِیْ وَتُحْفِظُوْنِیْ فِیْهِمْ۔ (تفسیر مظہری)

کہ میں تم سے اتنا چاہتا ہوں کہ تم میرے قرابت داروں اور میری اولاد سے محبت کرو اور ان کے معاملہ میں میرا لحاظ کرو۔

اہل قرابت: حضرت ابن ابی حاتم طبرانی اور ابن مردویہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت عباس کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ قَرَابَتُكَ هٰؤُلَآءِ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ۔ آپ کے قرابت داروں سے کون لوگ مراد ہیں۔ قَالَ عَلِیٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَاهُمَا۔ فرمایا علی فاطمہ رضی اللہ عنہما اور ان کے دونوں بیٹے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما۔ (تفسیر مظہری جلد ۸ ص ۳۱۸)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ امام حسین رضی اللہ عنہ نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جگر گوشہ بتول علیہا السلام کا گزر ہوا تو انہوں نے امام حسین کے بارے میں فرمایا زمین و آسمان کے رہنے والوں میں سب سے زیادہ محبوب امام حسین رضی اللہ عنہ ہیں۔ ایک مرتبہ امام حسین رضی اللہ عنہ ایک جنازہ کے ساتھ تھے۔ ایک جگہ تھک کر بیٹھ گئے حضرت ابو ہریرہ نے اپنے کپڑے سے ان کے پاؤں سے گرد و غبار صاف کیا۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا پیارے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ عرض کی آپ کی جو قدر و منزلت میں جانتا ہوں اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے تو آپ کو اپنی گردنوں پر بٹھالیں۔ (ابن عساکر جلد ۴ ص ۳۲۵)

حضرات ذی وقار ....تو معلوم ہوا۔ کہ حضرت امام حسین علیہ السلام سیرت و صورت کے اعتبار سے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے مظہر اتم تھے۔

Marfat.com

توجہ فرمائیں۔ حضرات محترم ....

حسین علیہ السلام کا کردار، کردار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا وقار، وقار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا معیار، معیار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا پیار، پیار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا ایثار، ایثار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا نور، نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا سرور، سرور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا اخلاق، اخلاق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا عمل، عمل مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا قول، قول مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا جلال، جلال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا کمال، کمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کا خیال، خیال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کی استقامت، استقامت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کی محبت، محبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کی سنت، سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کی نسبت، نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کی صداقت، صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

Marfat.com

حسین علیہ السلام کی عدالت، عدالت مصطفےٰ ﷺ ہے
حسین علیہ السلام کی سخاوت، سخاوت مصطفےٰ ﷺ ہے
حسین علیہ السلام کی رفاقت، رفاقت مصطفےٰ ﷺ ہے
حسین علیہ السلام کی شجاعت، شجاعت مصطفےٰ ﷺ ہے
حسین علیہ السلام کا حسن، حسن مصطفےٰ ﷺ ہے
حسین علیہ السلام کی شہادت، شہادت مصطفےٰ ﷺ ہے

نہیں نہیں..............

بلکہ حسین علیہ السلام کا کردار، اخلاق اور سیرت حضور نبی کریم ﷺ کی ذات کا مظہر اتم ہے۔ لیکن جو لوگ کربلا کی جنگ کو دو شہزادوں کی جنگ کہتے ہیں انہیں اس سلسلہ میں غور کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ جنگ دو شہزادوں کی نہیں بلکہ

اک حسین تھا .... دوسرا یزید تھا
اک عاشق تھا .... دوسرا فاسق تھا
اک حق پرست تھا.............دوسرا باطل پرست تھا

ذرا توجہ سے دونوں کے کردار کو ملاحظہ فرمائیے۔

حسین کون تھے اور یزید کون؟

امام حسین علیہ السلام با اخلاق، یزید بد اخلاق
امام حسین علیہ السلام باکردار، یزید بد کردار
امام حسین علیہ السلام باوفا، یزید بے وفا
امام حسین علیہ السلام باعلم، یزید بے علم

امام حسین علیہ السلام باحیا ،یزید بے حیا
امام حسین علیہ السلام باعمل ، یزید بے عمل
امام حسین علیہ السلام عاشق رسول ،یزید گستاخ رسول
امام حسین علیہ السلام عامل قرآن ،یزید تارک قرآن
امام حسین علیہ السلام قاری قرآن ،یزید باغی قرآن
امام حسین علیہ السلام مجسمہ صدق وصفا ،یزید مجسمہ جور و جفا
امام حسین علیہ السلام جنتی جوانوں کے سردار
یزید پلید جہنمی جوانوں کا سردار

بلکہ یوں کہیے..........................

محبّ حسین علیہ السلام محبّ خدا ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ مصطفٰے ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ صحابہ ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ اصفیاء ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ اتقیاء ہے
محبّ حسین علیہ السلام محبّ اغیاء ہے

اور شاعر کہتے ہے۔

جنہوں پنجتن نال پیار نہیں ،اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جہیڑا چوں یاراں دا یار نہیں اوہ جنت دا حقدار نہیں
لکھ نفل نمازاں پڑھ بھاویں لکھ لمبے سجدے کر بھاویں
جے آل رسول دا دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں

Marfat.com

امام حسین خدا کا محبوب :

حضور نبی کریم ﷺ کی اہل بیت کے فضائل وکمالات سے قرآن مجید اور احادیث مصطفےٰ ﷺ سے ثابت ہیں۔ان کی محبت عین محبت رسول خدا ہے۔ بلکہ ذریعہ نجات ہے۔ خدا اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی رضا کے حصول کا موجب ہے۔امامین کریمین حضور ﷺ کے بیٹے ہیں۔ان سے محبت کرنے والا خدا کا محبوب ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے۔ حضرت سلیمان فارسی فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام دونوں میرے بیٹے ہیں۔ جس نے ان دونوں کو محبوب رکھا اس نے مجھ کو محبوب رکھا۔ جس نے مجھے محبوب رکھا۔اس نے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھا اور جس نے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھا اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا اور جس نے اللہ سے بغض رکھا اس کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(المستدرک جلد۳ اص ۱۶۶، طبرانی کبیر ص ۵۰)

حضرت امام حسین علیہ السلام جگر گوشہ بتول علیہا السلام نواسہ رسول ﷺ کی محبت ہمارا ایمان اور ذریعہ نجات ہے۔ کیونکہ امام حسین ساری کائنات کے محبوب ہیں۔ یوں کہہ لیں کہ۔

حسین علیہ السلام زمین ، زماں کے محبوب
حسین علیہ السلام مکین و مکاں کے محبوب

Marfat.com

حسین علیہ السلام شمس وقمر کے محبوب
حسین علیہ السلام شجر و حجر کے محبوب
حسین علیہ السلام بحر و بر کے محبوب
حسین علیہ السلام خشک و تر کے محبوب
حسین علیہ السلام برگ و شجر کے محبوب
حسین علیہ السلام جن و بشر کے محبوب
حسین علیہ السلام حور و ملک کے محبوب
حسین علیہ السلام سماک و سمک کے محبوب
حسین علیہ السلام جمادات وحیوانات کے محبوب

نہیں نہیں.........

امام حسین علیہ السلام عرب وعجم والوں کے محبوب
امام حسین علیہ السلام فرش وعرش والوں کے محبوب
امام حسین علیہ السلام خاکیوں اور افلاکیوں کے محبوب
امام حسین علیہ السلام مدینہ اور مکہ والوں کے محبوب
ہر نبی علیہ السلام کے محبوب
ہر ولی کے محبوب ، ہر مفسر کے محبوب
ہر مجدد کے محبوب ، ہر محدث کے محبوب
امام حسین علیہ السلام ہر غوث کے محبوب

Marfat.com

ہر قطب کے محبوب ، ہر ابدال کے محبوب
امام حسین علیہ السلام ہر امام کے محبوب
بلکہ اللہ کریم کے محبوب رسول کریم کے محبوب

آیئے حدیث مصطفےٰ ﷺ ملاحظہ فرمائیں

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنَ الْحُسَيْنِ أَحَبَّ اللهَ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا ۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۷۳۲)

امام حسین علیہ السلام مجھ سے اور میں حسین علیہ السلام سے ہوں جس نے حسین کو محبوب رکھا۔ اس نے اللہ کو محبوب رکھا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت طیبہ کو اگر تفصیل سے بیان کیا جائے تو ہزاروں صفحات بھی کم ہیں۔ اگر اجمالی طور پر چند جملوں میں بیان کرنا ہو تو یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول امام حسین رضی اللہ عنہ اپنے نانا مصطفےٰ ﷺ کی چلتی پھرتی تصویر ہیں۔ وہ حسن و جمال مصطفےٰ کا روشن آئینہ ہیں۔ سیرت مصطفےٰ ﷺ کا مظہر اتم ہیں۔

آپ کا اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، سونا سب سید المرسلین ﷺ کا عکس جمیل اور پرتو تامہ ہے۔ آپ گفتگو فرماتے تو یوں معلوم ہوتا امام الانبیاء ﷺ کی آواز آرہی ہے۔ آپ حجرہ بتول علیہ السلام سے باہر آتے تو ایسا لگتا جیسے فاران کی چوٹیوں سے سیدہ آمنہ (رضی اللہ عنہا) کا چاند طلوع ہو رہا ہے۔ آپ وہ آئینہ پرنور ہیں۔ جس سے جمال مصطفائی کا مکمل مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ الغرض شہزادہ کونین امام حسین علیہ

Marfat.com

السلام نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جگر گوشہ بتول علیہ السلام صورت میں بھی ہمیشہ سید الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور سیرت میں بھی اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیکر دیکھنا ہو تو امام حسین عالی مقام کو دیکھ لو۔آپ جود و سخا، کرم و عطا، عبادت و ریاضت اور علم و حکمت کے شہسوار تھے۔یہی وجہ ہے کہ آج ہر جگہ ذکر حسین علیہ السلام ہو رہا ہے بلکہ ہر انسان ذکر حسین علیہ السلام میں اپنی نجات تصور کرتا ہے۔

کیونکہ ....

ذکر حسین علیہ السلام آدم صفی اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام نوح علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام یوسف علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے کیا
ذکر حسین علیہ السلام حبیب اللہ علیہ السلام نے کیا

ہاں ہاں ذکر حسین علیہ السلام تو

صدیق کی صداقت میں ذکر حسین علیہ السلام
فاروق کی عدالت میں ذکر حسین علیہ السلام
عثمان کی سخاوت میں ذکر حسین علیہ السلام
علی کی شجاعت میں ذکر حسین علیہ السلام

Marfat.com

بلال کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام

صحابہ کی استقامت میں ذکر حسین علیہ السلام

ابن عباس کی تفسیر میں ذکر حسین علیہ السلام

امام اعظم کی تقریر میں ذکر حسین علیہ السلام

امام احمد بن حنبل کی تحریر میں ذکر حسین علیہ السلام

غوث پاک کی ولایت میں ذکر حسین علیہ السلام

مجدد الف ثانی کی مجددیت میں ذکر حسین علیہ السلام

داتا علی ہجویری کی محویت میں ذکر حسین علیہ السلام

ہند الولی کی کرامت میں ذکر حسین علیہ السلام

فرید الدین کی تلاوت میں ذکر حسین علیہ السلام

شمس الدین کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام

قمر الدین کی مودت میں ذکر حسین علیہ السلام

رکن الدین کی نسبت میں ذکر حسین علیہ السلام

ابوالبیان کی خطابت میں ذکر حسین علیہ السلام

مل کر کہہ دو..................

مجاہد کی شہادت میں ذکر حسین علیہ السلام

بلکہ خالق کائنات کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام

عبادت و ریاضت

حضرات محترم !

سیدنا امام حسین علیہ السلام نے اپنی تمام زندگی رضائے الٰہی کے حصول اور عبادت الٰہی میں صرف کردی۔ آپ کے دن تدریس دین میں اور راتیں قیام و سجود میں بسر ہوتی تھیں۔ اکثر لوگوں نے دیکھا کہ آپ جب اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہوتے تو خشوع و خضوع اور تضرع کا عالم یہ تھا کہ آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں بندھ جاتیں۔ میدان کربلا کے عظیم مصائب کے وقت بھی آپ نے سارا دن اللہ کے کلام کی تلاوت اور رات اللہ کے حضور رکوع و سجود میں گزاردی۔ آپ نے اپنی زندگی میں امام حسن علیہ السلام کی طرح خود پچیس حج پیدل ادا کیئے۔

(تہذیب والحیاء جلد۲ ص ۱۲۳)

ابن عربی اور ابن شعیبہ بیان کرتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام ان اوصاف جلیلہ کے حامل تھے۔ علم و حلم، عمل و عبودیت صبر و استقلال اولو العزمی، سخاوت، شجاعت، تدبر، عجز و انکساری، حق گوئی حق پسندی اور راضی برضائے مولیٰ کے مجسمہ تھے۔ مزید فرماتے ہیں کہ

كَانَ عَالِمًا بِالْقُرْآنِ عَامِلًا زَاهِدًا تَقِيًّا وَرِعًا وَجَوَّادًا فَصِيحًا بَلِيغًا عَارِفًا بِاللّٰهِ وَدَلِيلًا عَلٰى خَالِقِهٖ تَعَالٰى كَانَ الْحُسَيْنُ السِّبْطُ اٰيَةً مِنْ اٰيَةِ اللّٰهِ۔

سیدنا امام حسین علیہ السلام قرآن کے عالم باعمل، زاہد متقی، منزہ عن المعاصی، متورع، صاحب جود وکرم، صاحب فصاحت و بلاغت، عارف باللہ اور ذات باری تعالیٰ کی محبت اتمامی تھے۔ حضرت حسین علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے

Marfat.com

نشانی تھے۔

معلوم ہوا کہ یہ وہ شخصیت ہیں کہ جو سراپا فضائل جس کی ہر ہر ادا اور جس کا ہر فعل، جس کا ہر عمل جس کا ہر خلق اور حسن کا سرچشمہ فضیلت ہے۔ اس کے فضائل مجھ جیسا کیا لاکھوں اور کروڑوں افراد بھی ضبط تحریر میں نہیں لا سکتے۔ مگر پھر بھی حصول برکت وسعادت دارین کی خاطر تبرکاً چند سطور لکھے جا رہے ہیں۔ تا کہ محب اہل بیت رسول ﷺ سیدنا امام حسین علیہ السلام کے دلوں کو تسکین خاطر ہو سکے بلکہ حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کا کردار اس بات سے واضح ہو جاتا ہے کہ

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے
جس سمت کی نگاہ تجلی بکھیر دی
ذروں کو آفتاب بنایا حسین نے
سجدہ نماز عشق کا ہوتا ہے اس طرح
سجدے میں سر کٹا کے دکھایا حسین نے
جس کی نشاندہی سے ہیں عاجز فلاسفر
اس راہ کا نشان بنایا حسین نے
اللہ رے یہ حوصلہ سبط مصطفٰے ﷺ
سر دے دیا مگر نہ جھکایا حسین نے

Marfat.com

لکھی ہے خون سے صائم محبت کی داستان
ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے

بلکہ حضرت سیدنا امام حسین نواسہ رسول جگر گوشہ بتول نور مرتضیٰ فاطمہ کے لال کربلا کے شہسوار رضی اللہ عنہ کی شان تو یہ ہے۔

حسین جاتے نہ کربلا میں تو ہم پر حق عیاں نہ ہوتا
نہ ہوتی ممبر کی زیب وزینت یہ واعظوں کا بیاں نہ ہوتا
نہ ہوتا ہاتھوں میں مومنوں کے یہ سنت مصطفےٰ کا دامن
نہ یوں شریعت کے ڈنکے بجتے حسین گر پاسباں نہ ہوتا

اور کسی نے اپنے محبت کا اظہار یوں کیا۔

جو دہکتی آگ کے شعلوں پہ سویا وہ حسین
جس نے اپنے خون سے عالم کو دھویا وہ حسین
جو جواں بیٹے کی میت پہ نہ رویا وہ حسین
جس نے سب کچھ کھو کے پھر کچھ نہ کھویا وہ حسین

حضرات ذی وقار!

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام صورت وسیرت اور اخلاق وکردار میں حضور پُر نور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت وسیرت اور اخلاق وکردار کا مظہر اتم تھے۔ چنانچہ جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تھے، امام حسین اسی طرح چلتے تھے، بلکہ زندگی کا ہر لمحہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا اعلیٰ نمونہ تھا۔

پھر مجھے کہنے دیجئے ....

حضور ﷺ کی صورت بھی لاریب ، حسین کی صورت بھی لاریب
حضور ﷺ کی سیرت بھی لاریب ، حسین کی سیرت بھی لاریب
حضور ﷺ کی جوانی بھی لاریب ، حسین کی جوانی بھی لاریب
حضور ﷺ کی صداقت بھی لاریب ، حسین کی صداقت بھی لاریب
حضور ﷺ کی شجاعت بھی لاریب ، حسین کی شجاعت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی عدالت بھی لاریب ، حسین کی عدالت بھی لاریب
حضور ﷺ کی سخاوت بھی لاریب ، حسین کی سخاوت بھی لاریب
حضور ﷺ کی محبت بھی لاریب ، حسین کی محبت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی حکمت بھی لاریب ، حسین کی حکمت بھی لاریب
حضور ﷺ کی برکت بھی لاریب ، حسین کی برکت بھی لاریب
حضور ﷺ کی نسبت بھی لاریب ، حسین کی نسبت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی عزت بھی لاریب ، حسین کی عزت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی عظمت بھی لاریب ، حسین کی عظمت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی حقیقت بھی لاریب ، حسین کی حقیقت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی رحمت بھی لاریب ، حسین کی رحمت بھی لا ریب
حضور ﷺ کی نورانیت بھی لاریب ، حسین کی نورانیت بھی لا ریب

Marfat.com

حضور ﷺ کی استقامت بھی لاریب، حسین کی استقامت بھی لاریب

حضور ﷺ کی نبوت بھی لاریب، حسین کی امامت بھی لاریب

حضور ﷺ کی رسالت بھی لاریب، حسین کی ولایت بھی لاریب

☆☆.......☆☆.......☆☆

ہجو نبی دی جدوں کفار کیتی لے کے قلم دی تیغ حسان اٹھیا

چھپ چھپ پڑھدے سی جدوں نماز مسلم اچی عمر اذان دلان اٹھیا

قلعہ خیبر دا توڑنا پیا جس دم علی مصطفےٰ دا بن پہلوان اٹھیا

نبی پاک ول جدوں سی تیر اوندے علی سینے دی ڈھال بنان اٹھیا

لقب جامع قرآن دا پون خاطر جمع کرن قرآن عثمان اٹھیا

ٹکڑے جدوں قرآن دے ہوون لگے نعرہ مار کے حق قرآن اٹھیا

اس پر فتن دور میں کردار حسین کو اپنی زندگی کا مشعل راہ بنانا چاہیے۔ امام حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر کرنا عبادت ہے۔

سامعین ذی وقار ذرا توجہ فرمائیں :

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث برکت ہے

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث عظمت ہے

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث رحمت ہے

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث رفعت ہے

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث راحت ہے

Marfat.com

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث نجات ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث محبت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث معرفت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث حقیقت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث کمال ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث جمال ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث جنت ہے

الغرض، حضرت امام حسین، نواسہ رسول، جگر گوشہ بتول، نور نظر علی مرتضیٰ، محافظ اسلام، جانثار اسلام، جان نشین حیدر کرار، تاجدار عرب و عجم، پیکر علم و حکمت، شہنشاہ امامت و طریقت، شیخ جن و انس، شہید کربلا، امام عالی مقام حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات اور باعث کامیابی ہے کیونکہ آپ نے وہ شمع جلائی کہ آج تک اس کی روشنی میں زندگی گزارنا کامیابی کی ضمانت ہے..... کیونکہ

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے
جس سمت کی نگاہ تجلی بکھیر دی
ذروں کو آفتاب بنایا حسین نے
سجدے میں سر کٹا کے دکھایا حسین نے

Marfat.com

جس کی نشاندہی سے ہیں عاجز فلاسفی
اُس راہ کا نشان بتایا حسین نے
اللہ رے یہ حوصلہ سبط مصطفٰے
سر دے دیا مگر نہ جھکایا حسین نے
لکھی ہے خون سے صائم محبت کی داستان
ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ

گناہوں سے نجات کے لئے

یَا غَفَّارُ۔ یَا اَللّٰہُ

۵۰۰ بار، نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱بار....۴۱ دن تک وظیفہ پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے آج کی محفل رضائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان موضوع پر سجائی گئی ہے۔ اللہ کریم جل جلالہٗ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے۔ خالق کائنات اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اس محفل کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

سامعین ذی وقار!

نبی کریم .... رؤف الرحیم .... نور مجسم

سرور کائنات .... فخر کائنات .... مقصود کائنات

نبی کائنات .... جان کائنات .... حیات کائنات

آن کائنات ...... مبداء کائنات ...... محبوب کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کائنات میں سب سے زیادہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے راضی ہے۔

حضرات ذی وقار! ہر مومن یہ چاہتا ہے کہ میرا خدا راضی ہو جائے۔ بلکہ

Marfat.com

نمازی اس لئے نماز پڑھتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
روزہ دار اس لئے روزہ رکھتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
حاجی اس لئے حج کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
سخی اس لئے سخاوت کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
ذاکر اس لئے ذکر کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
عابد اس لئے عبادت کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
مجاہد اس لئے جہاد کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
قاری اس لئے تلاوت کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
مفسر اس لئے تفسیر کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
مجدد اس لئے دین کی تجدید کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
مکبر اس لئے تکبیر کہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
مؤذن اس لئے اذان کہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے

الغرض........مکرم حضرات ذی وقار !

کائنات ارض وسماوات کا ذرہ ذرہ، پتہ پتہ، اس خدا کی رضا چاہتے ہیں، لیکن خالق کائنات اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا کا طالب ہے۔

سب سے پہلے اللہ جل شانہ' نے محبوب ﷺ کی رضا کیلئے قبلہ تبدیل کیا۔

دوسری مرتبہ معراج کی رات اپنے محبوب سے امت کی بخشش کا وعدہ فرما کے محبوب کو راضی کر لیا۔

تیسرا یہ کہ قیامت کے دن محبوب علیہ السلام کی شفاعت سے امتیوں کو جنت

Marfat.com

میں بھیج کر محبوب کو راضی کرے گا۔

بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم

خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

حضرات محترم آج ہم جس دور میں گزر رہے ہیں۔اس دور میں کچھ لوگ حضور نبی کریم ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں۔نمازیں بھی ادا کرتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں۔حج بھی کرتے ہیں، اپنے مال کی زکوۃ بھی ادا کرتے ہیں، قرآن کے عالم بھی ہیں۔ہدایت کا درس بھی دیتے ہیں مگر کہتے ہیں کہ نبی کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ فقط اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق ہے مگر اس نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو مالک کل بنا دیا ہے۔

بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ واختیار میں

حضرات محترم!......توجہ فرمائیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کے اوصاف وکمالات کا نظارا کریں۔

محبوب کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے ڈوبا ہوا سورج واپس آ جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے احد پہاڑ کا جھومنا بند ہو جاتا ہے

Marfat.com

محبوب کے چاہنے سے پتھر بھی کلمہ پڑھ لیتا ہے

محبوب کے چاہنے سے درختوں کو چلنے کا شعور آ جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے بیمار شفا پا جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے مردہ زندہ ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے گناہگار جنت میں جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے حضرت آدم کی توبہ قبول ہو جاتی ہے

محبوب کے چاہنے سے حضرت نوح کی کشتی کنارے لگ جاتی ہے

محبوب کے چاہنے سے ساری کائنات کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں

اور یقیناً محبوب کے چاہنے سے امت جنت میں جائے گی کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ روز محشر تمام امتیں اپنا سفارشی تلاش کریں گی کبھی آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گی اور کبھی نوح علیہ السلام کے پاس کبھی ابراہیم علیہ السلام کے پاس کبھی کسی نبی کے پاس اور کبھی کسی نبی کے پاس لیکن سارے نبی یہی فرمائیں گے۔ اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ۔ کسی اور کی طرف لوٹ جاؤ۔ میں تمہارے لئے سفارش نہیں کر سکتا حتیٰ کہ ساری امتیں عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گی وہ بھی یہی کہیں گے میں تمہارے لئے سفارش نہیں کر سکتا لیکن میں تمہیں ایسی بارگاہ کا پتہ بتاتا ہوں جہاں تم اپنی سفارش کر سکتے ہو ضرور قبول ہو گی۔ تم حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں جاؤ تمام امتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ جائیں گی اور عرض کریں گی کہ آپ ہماری سفارش کریں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں میں اپنا سر مبارک سجدہ میں رکھ دوں گا اور

Marfat.com

رب کی ایسی حمد کروں گا ایسی حمد اس سے پہلے کسی نے نہ کی ہوگی اور نہ ہی کوئی اس کے بعد کوئی حمد کر سکے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے اِرْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ ۔ اے پیارے حبیب اپنے سرانور کو اٹھایئے اور مانگیئے جو چاہیں گے آپ کو عطا کیا جائے گا۔ سفارش کیجئے آپ جس کے حق میں سفارش کریں گے آپ کی سفارش کو قبول کیا جائے گا۔ اسی وجہ سے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے

سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت اگر کی ہے

آقا صلی اللہ علیہ وسلم یہ نہیں فرمائیں گے اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ بلکہ فرمائیں گے انا لھا۔ اے گنہگارو آج تو میری رحمت تمہارے لئے ہے۔ اس کی ترجمانی اعلیٰ حضرت یوں فرمائی ہے۔

اور نبی کہیں اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ
لیکن میرے آقا کے لب پہ اَنَا لَهَا ہوگا
معصوم اکلوتے بیٹے کو ڈھونڈتی ہے ماں جسطرح
خدا گواہ یہی حال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوگا

حضرات گرامی قدر!

اس دنیا میں تمام انسان کسی نہ کسی کی رضا چاہتے ہیں۔ مگر مومن یہ چاہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
نوح علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا

Marfat.com

یعقوب علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
یوسف علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
ادریس علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
یونس علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
اسماعیل علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
سلیمان علیہ السلام نے عرض کیا خالق کائنات راضی ہو جا
ہود علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
یحییٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
ایوب علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
ہارون علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا

الغرض مکرم حضرات!

سب نبی یہی عرض کرتے رہے مگر

جب باری آئی آمنہ کے لال کی
جب باری آئی مدینہ کے تاجدار کی
جب باری آئی رب کے دلدار کی
جب باری آئی پیکر حسن و جمال کی

Marfat.com

جب باری آئی صاحب شرف و کمال کی
جب باری آئی اللہ کے دلدار کی
جب باری آئی نبیوں کے امام کی
جب باری آئی امت کے غمخوار کی
جب باری آئی رسولوں کے تاجدار کی
جب باری آئی نور الانوار کی
جب باری آئی نبی مختار کی
جب باری آئی نبیوں کے سردار کی
جب باری آئی حبیب نامدار کی

ہاں ہاں ....

جب باری آئی رحمۃ اللعالمین کی ،جب باری آئی سید المرسلین کی
جب باری آئی راحۃ العاشقین کی ،جب باری آئی سید السالکین کی
جب باری آئی سید النبیین کی،جب باری آئی سید الکونین کی
جب باری آئی سید المحبوبین کی ،جب باری آئی سید الصابرین کی

تو خالق کائنات نے اعلان فرمادیا اے کائنات والو سن لو!

سارے نبی سارے رسول سارے پیغمبر
سارے صحابہ، سارے ولی، سارے غوث
سارے قطب سارے اوتاد سارے مجدد
سارے محدث سارے مفسر، سارے مقرر

Marfat.com

یہ چاہتے تھے کہ ہمارا خدا راضی ہو جائے مگر میں خدا ہو کر یہ چاہتا ہوں کہ میرا محبوب راضی ہو جائے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ۔(پ ۳۰)

اے میرے محبوب عنقریب آپ کا رب اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے اس کا ترجمہ یوں کیا۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

حضرات ذی وقار!

معلوم ہوا کہ ساری کائنات اللہ جل شانہ کی رضا چاہتی ہے مگر خالق کائنات اپنے محبوب کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی رضا چاہتا ہے۔ توجہ فرمائیں۔

زمین و زمان اللہ کی رضا چاہتے ہیں
مکین و مکاں اللہ کی رضا چاہتے ہیں
شمس و قمر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
شجر و حجر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
خشک و تر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
بحر و بر اللہ کی رضا چاہتے ہیں
افلاک و فلک اللہ کی رضا چاہتے ہیں
جمادات وحیوانات اللہ کی رضا چاہتے ہیں
معدنیات ونباتات اللہ کی رضا چاہتے ہیں

جبرائیل ومکائیل اللہ کی رضا چاہتے ہیں
اسرائیل وعزرائیل اللہ کی رضا چاہتے ہیں
حور و غلماں اللہ کی رضا چاہتے ہیں

حضرات محتشم!

معلوم ہوا کہ کائنات ارض وسماء بلکہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس خالق کائنات کی رضا چاہتے ہیں مگر خدائے قدوس جل شانہ' اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا چاہتا ہے اس لئے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اسی محبوب دوعالم ﷺ کیلئے ہی بنایا گیا ہے۔

امام اہل سنت، مجدد دین وملت، فاتح نجدیت ودیوبندیت، اعلیٰ حضرت امام شاہ احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

زمین وزماں تمہارے لئے مکین ومکاں تمہارے لئے
چنین وچناں تمہارے لئے بنے دوجہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں گے وہاں تمہارے لئے

الغرض ......سامعین محتشم!

اللہ تعالیٰ عزوجل نے کائنات کی ہر چیز بنائی اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا کے واسطے.........

کائنات کو بنایا ...... رضائے مصطفےٰ کیلئے
زمین کو بنایا .... رضائے مصطفےٰ کیلئے
آسمان کو سجایا ....رضائے مصطفےٰ کیلئے

Marfat.com

چاند کو چمکایا .... رضائے مصطفٰے کیلئے

قرآن کو اُتارا .... رضائے مصطفٰے کیلئے

بِحُرمَتِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

****

ہر قسم کی مرض سے شفاء کیلئے ۱۱۱ بار ورد کریں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔ (اجازت عام ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

وَالضُّحٰىۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰىۙ

نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں
اِدھر رحمت برستی جا رہی ہے
جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

حضرات ذی وقار!

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور پرنور آقائے دوعالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے آج کی یہ عظیم الشان محفل نعت میں شرکت کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ دربار گھر بار میں تمام احباب ذی وقار باآواز بلند درود وسلام پیش کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے آج کی یہ عظیم الشان سالانہ محفل نعت متحدہ سنی موومنٹ پاکستان کے زیر اہتمام قرب مصطفیٰ اسلامک سنٹر میں منعقد کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔

حضرات ذی وقار!

خراج تحسین کے مستحق ہیں وہ نوجوان جنہوں نے اس محفل میں دن رات محنت کرکے اس قرب مصطفیٰ ہال کو کتنی خوبصورتی سے سجانے کی پرنور سعادت حاصل

Marfat.com

کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم ﷺ کے تصدق سے ان کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کرے آمین۔

محترم حضرات! آج کی اس عظیم الشان محفل میں نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کے حضور نعتوں کے گلدستے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ کیونکہ

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں

حضرات ذی وقار! حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔ یعنی جو کوئی جس سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے گویا حضور پر نور ﷺ نے کثرت ذکر کو محبت کی علامت قرار دیا۔

یعنی عاشق کی پہچان اور محب کی اپنے محبوب سے محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ محبوب کا کثرت کے ساتھ ذکر کرے۔ اپنے محبوب کی یاد کو فقط اپنے دل تک محدود نہ رکھے، بلکہ زبان سے اس کا اظہار بھی کرے۔ مختلف طریقوں سے بار بار حیلوں، بہانوں سے اپنے محبوب کا ذکر چھیڑتا رہے یہی وجہ ہے کہ عشاق رسول ﷺ اپنی گفتار کو ہمہ وقت ذکر مصطفےٰ ﷺ سے سجائے رکھتے ہیں۔ کبھی حضور پر نور ﷺ کی سیرت و صورت کی باتیں ہوتی ہیں۔ کبھی آپ کے حسن و جمال کی باتیں ہوتی ہیں۔

جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے کلام قرآن پاک کی تلاوت کے لئے لب کھلتے

Marfat.com

ہیں تو حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات نکھر نکھر کر آنکھوں میں سما جاتی ہے۔ انہیں لمحات کا ذکر ایک شاعر خوبصورت انداز میں یوں کرتے ہیں۔

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا
جو رنگ کہ جامی پر رومی پر چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پر بھی چڑھا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا
جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

الغرض اس محفل کا آغاز کرنے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ پاکستان کے مشہور و معروف قاری جن کی آواز کا جادو چار دانگ عالم میں ہو رہا ہے، بلکہ جس کی آواز پُر نور، جن کا کلام پُر نور، جن کا انداز پُر نور، جن کا نام نور احمد ہے اور نوری کلام کی نور بھری رات میں .... پُر نور برسات میں .... رحمتوں کی بارات میں .... نور و نکہت کی تجلیات میں .... نعتوں کی سوغات میں .... قرآن مجید کے انوار میں تشریف لاتے ہیں۔ نجم القراٗ، فخر القراٗ، انوار القراٗ، نور القراٗ، زینت القراٗ جناب محترم المقام قاری قرآن مولانا قاری محمد نور احمد حقانی آف اسلام آباد .... نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

Marfat.com

حضرات ذی وقار ! واجب الاحترام علماء ومشائخ .... محفل میں ہر طرف نور ہی نور ہے بلکہ کیسا پُر نور سماں ہے۔

عرش پرنور ہے　　فرش پرنور ہے
شمس پرنور ہے　　قمر پرنور ہے
شجر پرنور ہے　　حجر پرنور ہے

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے، ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے

ارے عشاق مدینہ غور تو کرو!

مومنو ! آج گنج سخا لوٹ لو ، لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمت مصطفےٰ لوٹ لو ،باب رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو ،درد دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

الغرض ...... یہ محفل نعت بڑی بابرکت ہے کیونکہ جہاں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو

Marfat.com

وہاں اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ آیئے ذرا توجہ فرمائیں کیونکہ ہمارا تو عقیدہ ہے

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں
ادھر رحمت برستی جا رہی ہے
جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں
سبھی الفاظ میرے مصطفٰے کے
ہر اک دل میں اترتے جا رہے ہیں
جدھر سرکار کی اٹھتی ہیں نظریں
ادھر انسان سنورتے جا رہے ہیں
شب معراج میں راہوں میں ان کی
ستارے سے بکھرتے جا رہے ہیں
در سرکار دو عالم پہ عاشق
سنبھل کر ڈرتے ڈرتے جا رہے ہیں
حسینی ہو رہے ہیں اب بھی زندہ
یزیدی اب بھی مرتے جا رہے ہیں
نبی کی رحمت کے الفاظ صائم
دلوں میں کیف بھرتے جا رہے ہیں

سامعین محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے حضور ﷺ کی عظمت ورفعت کے بیان کرنے کو نعت

Marfat.com

کہا ہے۔الغرض

نعت روحِ کائنات ہے نعت جان کائنات ہے
نعت آن کائنات ہے نعت رحمت کائنات ہے
نعت سعادت کائنات ہے نعت آفتاب کائنات ہے
نعت مئے شریعت ہے نعت زاد آخرت ہے
نعت در شفاعت ہے نعت بہار نکہت ہے
نعت قرآن کا انتساب ہے محبتوں کا نصاب ہے
نعت اک قندیل نور ہے نعت عاشقوں کے دل کا سرور ہے
نعت رحمت کا نزول ہے نعت سعادت کا حصول ہے
نعت سیرت مصطفٰے کا بیان ہے نعت حضور کی عظمتوں کا نشان ہے
نعت نور بصیرت ہے ، نعت نور حقیقت ہے

الغرض شاعر اہل سنت صوفی محمد علی ظہوری قصوری علیہ الرحمۃ کے الفاظ ہیں۔

بگڑی ہوئی امت کی تقدیر بناتے ہیں
سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں
انوار برستے ہیں رحمت کے سر محفل
جب شاہ مدینہ کی ہم نعت سناتے ہیں
دامان رسالت میں ملتی ہے پناہ ان کو
جو سرور عالم کے دربار میں جاتے ہیں
اس نام محمد سے ہر سمت اجالا ہے

سب اہل نظر اس کو آنکھوں سے لگاتے ہیں

کچھ اشک عقیدت کے سرمایہ ہیں آنکھوں کا

ہر روز یہی موتی پلکوں پہ سجاتے ہیں

اس حشر کے کیا کہنے جس روز ظہوری کو

پیغام یہ آئے گا تجھے سرکار بلاتے ہیں

حضرات ذی وقار!

آج کی محفل نعت میں بڑے بڑے نعت خواں تشریف لائے ہیں۔ ہر نعت خواں کے سینے میں خوف خدا اور عشق مصطفےٰ ﷺ موجزن ہے کیونکہ جس سے محبت ہوتی ہے اس کا ہر وقت ذکر بھی ہوتا ہے نعتیں بھی۔

آمنہ کے لال ﷺ

پیکر حسن و جمال ﷺ

صاحب شرف و کمال ﷺ

اللہ کے دلدار ﷺ

نبیوں کے تاجدار ﷺ

رسولوں کے سردار ﷺ

نبی مختار نور الانوار اللہ کے یار امت کے غمخوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی نعت، محبت و عقیدت میں پڑھی اور سنی جاتی ہے۔

قرآن مجید اور فرقان حمید کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو سارے کا سارا قرآن حضور پرنور، شافع یوم النشور، شفیع المذنبین کی نعتوں کا مجموعہ ہیں۔

Marfat.com

موت بھی آجائے تو پھر بھی آقا کی مدحت ونعت ہماری زبانوں پر جاری رہے گی اس کی ترجمانی کسی شاعر نے یوں کی ہے۔

نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی رسول اللہ کے گیت گاتے جائینگے

کیونکہ صبح ازل سے لیکر شام ابد تک جہاں جہاں حمد خدا ہوگی وہاں وہاں ہوگی نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرات ذرا غور کرو...... حمد باری تعالیٰ اور نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نوری کرن کہاں کہاں جگمگا رہی ہے۔

کلمہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
نماز میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
روزہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حج میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
تلاوت میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
خطبہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
عرش میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
فرش میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
صفا میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مروہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
لوح وقلم میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

شمس و قمر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

شجر و حجر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

برگ و ثمر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جن و بشر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے۔ اس محفل میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

دعاؤں کی مقبولیت کیلئے

یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ

۴۸۴ بار اول و آخر درود پاک ۱۱ بار

عشاء کی نماز کے بعد (اجازت عام ہے)

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے بالا و والا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ
مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمٖ

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد آقائے دوعالم، فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، مونس آدم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور درود وسلام پیش کیا گیا۔ آج کی یہ پُر نور تقریب سعید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر منعقد کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، اخلاق، کردار، گفتار پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔(سورۃ آل عمران آیت ۱۳۲)

Marfat.com

اور اللہ و رسول کے فرمانبردار رہو اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے۔

حضرات محترم! دوسرے مقام پر یوں ارشاد ربانی ہے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۔ (پ ۹، انفال آیت ۱)

اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی اگر تم ایماندار ہو۔

معلوم ہوا........ کہ اللہ تعالیٰ عز و جل اور اسکے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت فقط اہل ایمان ہی کرتے ہیں کیونکہ وہ سچے مسلمان اور خوش نصیب ہوتے ہیں۔

ایک اور مقام پر اطاعت رسول کریم ﷺ کو مزید واضح انداز میں بیان فرمایا۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۔

(پ ۹، سورۃ الانفال آیت ۲۰)

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اسکے رسول کی اور نہ روگردانی کرو حالانکہ تم سن رہے ہو۔

حضرات ذی وقار! ان آیات و بینات سے معلوم ہوا کہ انسان کی کامیابی اور کامرانی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کریم ﷺ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہے، بلکہ آخرت میں نجات اور دخول جنت کیلئے بھی اطاعت رسول ﷺ ہی کام آئے گی۔

معزز سامعین کرام صاحب صدر اور غیور نوجوانان اسلام آج کی پروقار تقریب سیرت النبی کے موضوع پر انعقاد پذیر ہے۔

تمام انبیاء کرام کی سیرت کی جھلک دیکھنی ہو تو آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال، صاحب شرف و کمال، اللہ کے دلدار، انبیاء کے تاجدار، رسولوں کے امام امت کے

Marfat.com

غم خوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھئے۔ اس لیئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

صورت بھی اعلیٰ ، سیرت بھی اعلیٰ
اخلاق بھی اعلیٰ ، کلام بھی اعلیٰ
کردار بھی اعلیٰ ، گفتار بھی اعلیٰ
وقار بھی اعلیٰ ، پیار بھی اعلیٰ
حیا بھی اعلیٰ ،احسان بھی اعلیٰ
سعادت بھی اعلیٰ ، رفاقت بھی اعلیٰ
صداقت بھی اعلیٰ ، عدالت بھی اعلیٰ
سخاوت بھی اعلیٰ ، شجاعت بھی اعلیٰ
شرافت بھی اعلیٰ ، سیادت بھی اعلیٰ
طریقت بھی اعلیٰ ، شریعت بھی اعلیٰ
رسالت بھی اعلیٰ ، نبوت بھی اعلیٰ
تجارت بھی اعلیٰ ، حکمت بھی اعلیٰ

میں نہیں کہتا بلکہ اللہ کا قرآن بھی گواہی دے رہا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

بے شک تمہاری راہنمائی کیلئے اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے اور دوسرے مقام پر اللہ کریم نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو یوں بیان فرمایا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔(آل عمران)

اے محبوب! آپ فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تجھ

سے محبت کرے گا۔

حضرات محترم! ذرا توجہ فرمایئے۔

حضرت آدم کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت نوح کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت ابراہیم کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت اسماعیل کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت یعقوب کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت یوسف کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت ادریس کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت موسیٰ کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
حضرت عیسیٰ کی سیرت، سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے
ہاں ہاں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کی سیرت
سیرت مصطفےٰ کی مظہر ہے

حضرات ذی وقار!

حضور ﷺ کی سیرت انسان کیلئے کامیابی کا راز ہے۔ اس لئے کہ حضور ﷺ کی۔

صورت بھی باکمال سیرت بھی باکمال
اخلاق بھی باکمال کلام بھی باکمال
کردار بھی باکمال گفتار بھی باکمال
وقار بھی باکمال پیار بھی باکمال

Marfat.com

حیاء بھی باکمال	قضاء بھی باکمال
شرم بھی باکمال	کرم بھی باکمال
سعادت بھی باکمال	شفقت بھی باکمال
صداقت بھی باکمال	عدالت بھی باکمال
سخاوت بھی باکمال	شجاعت بھی باکمال
صبر بھی باکمال	شکر بھی باکمال
شرافت بھی باکمال	سیادت بھی باکمال
طریقت بھی باکمال	شریعت بھی باکمال
تجارت بھی باکمال	طہارت بھی باکمال
رسالت بھی باکمال	نبوت بھی باکمال

اور اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت امام احمد رضا بریلوی نے کیا خوب فرمایا۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ	سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ	دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا	نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
جس کو شایان ہے عرش خدا پر جلوس	ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں	شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
جس کے تلووں کا دھون ہے آب حیات	ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ
عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں	سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل　　اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم　　وہ ملیح دل آرا ہمارا نبی ﷺ

ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو　　نمکین حسن والا ہمارا نبی ﷺ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل　　ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی　　ان کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی　　چاند بدلی سے نکلا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے　　دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

جیویں سوہنا زمانے تے اج آیا

جھک دا پیا اے عرش وی فرش ولے
رکھن کون غریباں دی لج آیا
بھاویں شاہ تے بھاویں گدا ہے سی
کاسہ لے کے بوہے تے بھج آیا
جیویں سوہنا زمانے تے اج آیا ایسا کرم کمال کیتا
گیا سی جو خالی رج رج آیا
ناصر صدیاں بعد وی انج لگدا
جیویں سوہنا زمانے تے اَج آیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نسبت مدینہ منورہ

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غمخوار محمد کی ہے ذات مدینے میں
آؤ بھی گنہگارو پہنچو سبھی مدینے میں
بنتی شفاعت کی خیرات مدینے میں

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ بِھَا
فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِھَا

سامعین محترم!

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد وثناء کے بعد آقائے دوعالم، فخر بنی آدم، نور مجسم شفیع معظم، رسول اکرم، نبی محتشم، تاجدار مدینہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ پُرنور اجتماع مدینہ منورہ کی عظمت و برکت کا اظہار کرنے کیلئے منعقد کیا گیا ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مدینہ والے کے صدقے ہم سب کو مدینہ منورہ کی حاضر نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آئیاں ٹھنڈیاں ہواواں مدینے دیاں
یاد آئیاں فضاواں مدینے دیاں
جتھوں لنگھدا سی سوہنا حبیب خدا
رون اَج دی اوہ تھاواں مدینے دیاں
بے قراراں نوں جس تھاں قرار آوندا
رشک فردوس چھاواں مدینے دیاں
سانوں سدلے مدینے دے وچ سوہنیا

دین لوں لوں صدواں مدینے دیاں
تینوں صد لین گے اوہ کدی نہ کدی
کردا رہ توں دعاواں مدینے دیاں
اوہنوں جنت نوں جاون دی راہ مل گئی
جہنے تک لئیاں راہواں مدینے دیاں
جدوں تک ترے ساہواں چہ ساہ حافظاؔ
رہویں کردا ثناواں مدینے دیاں

سامعین ذی وقار!

ذکر مدینہ سے اپنے دلوں کا مدینہ اور پُرنور سینہ کرنے والو اللہ مدینہ کے صدقے ہم سب کو روضہ پاک کی حاضری نصیب فرمائے۔

میں مدینے کا ذکر کیا کروں، ذکر مدینہ تو اللہ اور اس کا رسول مقبول تاجدار مدینہ ﷺ خود فرما رہے ہیں۔

کیونکہ............ ہر بات مدینہ منور میں ہے۔

توجہ فرمائیں۔

محبت ہے تو مدینے میں
مودت ہے تو مدینے میں
رحمت ہے تو مدینے میں
فرحت ہے تو مدینے میں
رفعت ہے تو مدینے میں
برکت ہے تو مدینے میں

Marfat.com

عزت ہے تو مدینے میں
نسبت ہے تو مدینے میں
شہادت ہے تو مدینے میں
عدالت ہے تو مدینے میں
حفاظت ہے تو مدینے میں
استقامت ہے تو مدینے میں
شفاعت ہے تو مدینے میں
سخاوت ہے تو مدینے میں
نور ہے تو مدینے میں
نورانیت ہے تو مدینے میں
شریعت ہے تو مدینے میں
حقیقت ہے تو مدینے میں
رسالت ہے تو مدینے میں
نبوت ہے تو مدینے میں

بلکہ ہاں ہاں.............

سکون ہے تو مدینے میں
امن ہے تو مدینے میں
وقار ہے تو مدینے میں
معیار ہے تو مدینے میں

Marfat.com

پیار ہے تو مدینے میں
سرکار ہے تو مدینے میں
ارے مومن کی نجات ہے تو مدینے میں
کیا کیا ہیں فضیلتیں مدینے میں........ بلکہ
بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غمخوار محمد کی ہے ذات مدینے میں
آؤ بھی گنہگارو پہنچو سبھی مدینے میں
بٹتی شفاعت کی خیرات مدینے میں
کچھ اشک ندامت کے کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کر چلیں گے ہم سوغات مدینے میں
اے میرے خدا آئے، اک تو وہ دن ایسا
مکے میں جو دن گزرے ہو رات مدینے میں
عصیاں کی سیاہی کو دھوڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں
یہ آس نیازی ہے دولہا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

سامعین ذی وقار!...... اب آپ کے سامنے عظمت مدینہ منورہ بیان فرمانے کیلئے تشریف لاتے ہیں ہمارے معزز مہمان عاشق مدینہ حضرت مولانا علامہ........

حضرات مکرم مدینہ منورہ کا ذکر ہر عاشق کی زبان پر اور ہر محب کے دل میں رہتا

Marfat.com

ہے۔ کیونکہ وہ انسان ہی نہیں ہے جس کے دل میں مدینے اور مدینہ والوں کی محبت نہ ہو۔

اُن کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں
جھوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں
میرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اس لئے ہم تو محمد ﷺ کی ثنا کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

مدینہ کی مٹی میں شفا ہے

حضرات! .... اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب رسول مقبول ﷺ کے شہر مبارک کو بڑی عظمت وشان عطا فرمائی ہے۔

آمنہ کے لال .... پیکر حسن وجمال .... صاحب شرف وکمال، اللہ کے رسول .... پیکر علم وحکمت .... صاحب نبوت ورسالت .... اللہ کے دلدار .... نبیوں کے تاجدار .... امت کے غمخوار .... شہسوار صبر واستقامت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ نے مدینہ شہر کی مٹی کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں۔ جب رسول کریم ﷺ

Marfat.com

غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو مسلمانوں میں سے پیچھے رہنے والے لوگ آپ ﷺ سے آملے۔ انہوں نے غبار اڑتے ہوئے دیکھا تو حضور ﷺ کے ساتھ موجد لوگوں میں سے بعض نے اپنے ناک ڈھانپ لئے۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے اپنے چہرے سے کپڑا (نقاب) اتار دیا اور فرمایا۔ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اَنَّ فِیْ غُبَارِھَا شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَآءٍ۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس غبار میں ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔

بلکہ فرمایا............... کہ اس میں جذام اور برص کی بیماری سے شفاء ہے۔

ایک شاعر اہل سنت فرماتے ہیں۔

مریضو چھوڑ دو رونا شفا لاؤ مدینے سے
چلو تقدیر بھی اپنی بنا لاؤ مدینے سے
میں ناصر ہوں مریض مصطفےٰ میری دوا یہ ہے
ہواؤ تھوڑی سی خوشبو چرا لاؤ مدینے سے

دوسرے مقام پر یوں ترجمانی فرمائی۔

مدینے دی مٹی دوائی توں ودھ اے
کیہڑی شے نبی دی گدائی تو ودھ اے
اسی لڈواں شڈواں دے گھٹ ہی شوقین آں
کہہ سانول دا ناں ای مٹھائی تو ودھ اے

حضرات ذی وقار!

مدینہ طیبہ کا خطہ دلوں کا سکون ہے
عاشق کیلئے یہ زمیں محبوب ہے

رحمتوں کی برسات ہے مدینے میں
برکتوں کے انوار ہیں مدینے میں
قبولیت کے اسرار ہیں مدینے میں
اللہ کے دلدار ہیں مدینے میں
رسول اللہ کے یار ہیں مدینے میں
صحابہ کا پیار ہے مدینے میں
ائمہ کا معیار ہے مدینے میں
اصفیاء کا وقار ہے مدینے میں
اتخیاء کا قرار ہے مدینے میں
اشکوں کا اظہار ہے مدینے میں
دلوں کی پکار ہے مدینے میں
صدیق کی وفا ہے مدینے میں
عمر کی تلوار ہے مدینے میں
عثمان کی حیا ہے مدینے میں
اہل صفا کی بقا ہے مدینے میں
ہماری بخشش کی ضیاء ہے مدینے میں

سید ناصر حسین چشتی اپنی محبت کا اظہار یوں کرتے ہیں۔

عاشق کی تکرار مدینہ ، اپنی فقط پکار مدینہ
سوچوں کی رفتار مدینہ ، شاعر کے اشعار مدینہ
پھولوں کی مہکار مدینہ ، سانسوں کی جھنکار مدینہ

Marfat.com

دکھیوں کا غمخوار مدینہ ، شہروں کا سردار مدینہ
جنت کا گلزار مدینہ ، آقا کا گھر بار مدینہ
ہے صدیق کا یار مدینہ ، عمر جری کا پیار مدینہ
عثمان کا دلدار مدینہ ، حیدر کا اسرار مدینہ
قدرت کا شاہکار مدینہ ، عشق کی ہے پرکار مدینہ
ہے بس پُر انوار مدینہ ، ناصر روز دعائیں
مانگیں دیکھوں لاکھوں بار مدینہ

اس لئے کہ

جھیڑے سینے وچ عشق حبیب دا اے اللہ تائیں اوہ سینہ پسند آیا
اقصیٰ اندر امامت لئی انبیاء سب نوں صرف عربی نگینہ پسند آیا
عصر پھلاں گلاب چنبیلیاں توں اوہدا نوری پسینہ پسند آیا
بڑے بڑے زمانے وچ شہر ڈٹھے ناصر مینوں مدینہ پسند آیا

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

Marfat.com

یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حسن و جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے درِ نبی پر جس وقت بھی صدا دی
چشم کرم نے ان کی بگڑی میری بنا دی
تا زندگی انہیں کے جلوؤں میں گم رہا وہ
جس جسکو ساقی میرے نے نظروں سے ہے پلا دی

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَالضُّحٰی ۙ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ

نظر کا تیر سینہ و جگر سے پار ہوتا ہے
نظر کے سامنے جس وقت روئے یار ہوتا ہے
وفا کے شہر میں آہوں کا کاروبار ہوتا ہے
مٹا دیتا ہے جو خود کو اسے دیدار ہوتا ہے
کہا اقبال نے کیا خوب اس بارے میں اے ناصر
کہ واللہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

حضرات محترم ..... معزز سامعین کرام

آج کی روحانی، ایمانی محفل میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آقا کے حسن و جمال کے تذکرہ کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کا ذکر خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید وفرقان حمید میں یوں فرمایا۔

وَالضُّحٰی ..... محبوب کے رخ انور کی قسم .... وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی .... اور قسم ہے محبوب کی زلفوں کی جب چہرے پر چھا جائیں۔ (تفسیر عزیزی)

والضحیٰ کا چہرہ ہے طٰہٰ کا سہرا ہے
ان کے مسکرانے سے زمانہ جگمگایا ہے

••••••••••••••••••

ہے تیری شکل وصورت کتنی پیاری یارسول اللہ
حسینوں نے بھی تجھ پر جان واری یارسول اللہ
گزر جس راہ سے تیرا ہوا اے رحمت عالم
ادھر چلنے لگی باد بہاری یارسول اللہ
اسے آخر تیرے دیدار کی دولت ملی جس نے
حیات اپنی ترے غم میں گزاری یارسول اللہ

حضرت شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کتاب مدارج النبوت میں ایک روایت نقل فرماتے ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام دو مرتبہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور چار مرتبہ حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے اور حضرت آدم علیہ السلام کے پاس بارہ مرتبہ حاضر ہوئے۔ سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی خدمت میں بیالیس مرتبہ حاضر ہوئے، موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں ایک سو چار مرتبہ حاضر ہوئے اور ہمارے آقا و مولا حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی بارگاہ میں چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہوئے۔

(مدارج النبوت)

سامعین کرام!

ایک مرتبہ حضور ﷺ تشریف فرما تھے۔ تو سیدنا جبرائیل امین علیہ السلام حاضر ہوئے اور بارگاہ رسالت میں سلام عرض کیا۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے

Marfat.com

فرمایا اے جبرائیل علیہ السلام؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی لبیک یارسول اللہ ﷺ تو حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا اے پیارے جبرائیل علیہ السلام

تو نے کائنات کو دیکھا کائنات کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے عرش کو دیکھا عرش کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے فرش کو دیکھا فرش کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے لوح و قلم کو دیکھا لوح و قلم کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے جنت کو دیکھا جنت کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے حوروں کو دیکھا حوروں کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے سدرۃ المنتہیٰ کو دیکھا سدرۃ المنتہیٰ کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے غلمان کو دیکھا غلمان کے حسن و جمال کو دیکھا
تو نے کائنات کا ذرہ ذرہ دیکھا مگر بتا کوئی مجھ سا بھی دیکھا

سامعین محترم! ....صاحب علم و دانش، ذرا غور فرمائیں۔

پوچھنے والے ہیں۔ رحمۃ اللعالمین ﷺ جس سے پوچھا جارہا ہے وہ ہے حضرت جبرائیل امین علیہ السلام تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا

اے آمنہ کے لال...... پیکر حسن و جمال .... کائنات کے رسول .... صاحب شرف و کمال......... اللہ کے دلدار......... نورالانوار .... نبی مختار....... نبیوں کے تاجدار......... رسولوں کے سردار........... امت کے غمخوار....... تاجدار عرب و عجم....... مالک لوح و قلم............

جضور میں نے ساری دنیا کو دیکھا

Marfat.com

میں نے شمس و قمر کو دیکھا میں نے عرش و فرش کو دیکھا
میں نے شجر و حجر کو دیکھا میں نے افلاک و فلک کو دیکھا
میں نے بحر و بر کو دیکھا ، میں نے لوح و قلم کو دیکھا
میں نے خشک و تر کو دیکھا ، میں نے غلمان جنت کو دیکھا
میں نے جن و بشر کو دیکھا

بلکہ نہیں نہیں ....

آدم علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
شیث علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
نوح علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
ہارون علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یعقوب علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یحییٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
لوط علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
ایوب علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
ادریس علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
الیاس علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یوسف علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
داؤد علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
سلیمان علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یونس علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا

Marfat.com

موسیٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
عیسیٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا

بلکہ اے نبیوں کے تاجدار ﷺ میں نے تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کو دیکھا اور قریب سے قریب تر ہو کر دیکھا مگر کملی والے آقا آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

حضرات ذی وقار.........سامعین محترم

نبیوں کے سردار، نور الانوار، نبی مختار، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کی بارگاہ میں چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہونے کی سعادت حاصل کرنے والا نوری فرشتوں کا امام عرض کرتا ہے۔

قَالَ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ مَشَارِقُ الْاَرْضِ وَمَغَارِبُهَا فَلَمْ اَرٰى رَجُلًا اَفْضَلِ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا میں تمام مشارق اور مغارب میں پھرا لیکن میں نے کوئی شخص نبی اکرم ﷺ سے افضل نہیں دیکھا۔ (انوار محمدیہ)

کسی عاشق رسول ﷺ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی،

لکھ تے کئی ہزار وچوں کملی والا اے ہمہ صفات لگدا
ہے دیکھیا حسیناں دے نگر اندر مینوں اوہ فخر کائنات لگدا
جسے میں ویکھا حضور دا رخ انور اوہدے سامنے دن رات لگدا
ناصر اس کائنات دا حسن سارا اوہدا حسن دی مینوں زکوٰۃ لگدا

سید ناصر حسین شاہ نے یوں محبت کا اظہار فرمایا۔

Marfat.com

بے کوئی آکھے حضور نوں چن ورگا حق دا اس دے کول میعار وی نئیں
بچ پچھو تے سورج تے چن تارے اوہدے اک جلوے دی مار وی نئیں
خالق نئیں مخلوق اے سوہنا رب دی ایس گل توں مینوں انکار وی نئیں
ایہو جیہا سوہنا ایس کائنات اندر ناصرؔ خلقیا پروردگار دی نئیں

کسی مقام پر یوں فرمایا

اپنے خاص محبوب نوں بھیج کے تے ساڈے او تے احسان خدا کیتے
لیکے فرش تو عرشاں ساریاں نیں سجدے پیے شکر ادا کیتے
توں تے گل انساناں دی کری جانا ایں رب خود میلاد بپا کیتے
اوہدے اون دی خوشی دے وچ ناصرؔ سبھ نوں پتر عطا کیتے

حضرات ذی وقار:

اللہ جل جلالہٗ نے اپنے محبوب مکرم نور مجسم رؤف الرحیم ﷺ کو سب سے زیادہ حسن و جمال عطا فرمایا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت نوح علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت اسماعیل علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت ہود علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت لوط علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

Marfat.com

حضرت یحییٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت ہارون علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت ایوب علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت یونس علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت یعقوب علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

الغرض..................

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام کو حسن و جمال عطا فرمایا مگر ساری کائنات کا حسن و جمال میرے آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم نبی مکرم رؤف الرحیم ﷺ کی زلفوں کی خیرات ہے۔ حضرت سیدنا امیر المومنین مولا علی فرماتے ہیں۔

وَلَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ عَلَيْهِ السَّلَامِ ۔ کہ میں نے نبی پاک ﷺ کی مثل کوئی نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد۔

دوسرے مقام پر سیدنا ابو ہریرہ فرماتے ہیں۔

لَمْ اَرَ مِثْلَهٗ وَلَمْ اَسْمَعْ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ تَرَ عَيْنِيْ مِثْلَهٗ ۔ (طبقات شریف جلد اول)

کہ میری آنکھوں نے آمنہ کے لال ﷺ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے آپ کی مثل کوئی سنا ہے۔ کسی عاشق مدینہ نے حضور علیہ السلام کے حسن و جمال کو

Marfat.com

یوں بیان کیا ہے۔

سب سوہنیاں توں سوہنا ایں چہرہ حضور دا
تکیا نصیباں والیاں جلوہ حضور دا
پہنچے نیں عرش اعظم تے جوڑے حضور دے
چمیا اے جبرائیل نے تلوا حضور دا
خبرے توں کیہڑی جنت دا کرنا اے تذکرہ
جنت اے ساڈے واسطے روضہ حضور دا

سید ناصر حسین چشتی کیا خوب فرماتے ہیں۔

رب دا پاک خلیل اگ نوں گلزار بناون آیا
یوسف حسن خزینے لے کے شان دکھاون آیا
روح اللہ اس دنیا اتے زہد کماون آیا
ناصرؔ کملی والا سب نوں سینے لاون آیا

حضرات ذی وقار!

الحمد للہ تعالیٰ (جل شانہٗ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو ساری کائنات سے زیادہ حسن و جمال عطا فرمایا بلکہ کائنات کا جو حسن و جمال ہے یہ سارا حضور نبی کریم رؤف الرحیم نور مجسم نبی مکرم ہادی عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے حسن و جمال کی خیرات ہے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ چودھویں رات میں دھاری دار سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا میں کبھی آپ کی طرف دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف۔

Marfat.com

حضرات محترم! ذرا توجہ فرمائیں۔

صحابیِ رسول فرماتے ہیں کہ میں آمنہ کے لال......... پیکر حسن و جمال......... صاحب شرف کمال......... اللہ کے دلدار......... نبیوں کے تاجدار......... نبی بے مثال......... اللہ کے پیارے......... امت کے سہارے......... حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کو چودھویں رات میں (دھاری دار) سرخ یمنی جوڑا پہنے ہوئے دیکھا۔ کیسا حسن و جمال کا منظر تھا۔

کبھی میں چہرہ انور کو دیکھا
کبھی چہرہ پُرانوار کو دیکھا
کبھی آمنہ کے لال کو دیکھا
کبھی والضحیٰ کے چہرے کو دیکھا
کبھی آسمان کے چہرے کو دیکھا
کبھی آسمان کی کالی بدلی کو دیکھا
کبھی آسمان کی بلندی کو دیکھا
کبھی حضور کی کالی زلفوں کو دیکھا
کبھی الم نشرح کے سینے کو دیکھا

پھر میں نے فیصلہ کیا۔ اس کائنات ارض و سماوات میں حضور پُر نور احمد مختار محمد مصطفیٰ ﷺ کا چہرہ مبارک کا حسن میرے نزدیک..... عِندِیْ اَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ۔ (شمائل ترمذی ص ۲۳) یقیناً آپ چاند سے زیادہ حسین تھے۔

پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

وَاَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ : اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے بڑھ کر حسین پوری کائنات میں میری آنکھ نے نہیں دیکھا۔ اور ایسا ہو بھی کیسے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا جمیل تو کسی ماں نے جنا ہی نہیں اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو ہر عیب اور نقص سے مبرا اور منزہ پیدا فرمایا گیا۔

حضرات ذی وقار!

اس کائنات ارض و سماء میں جس کو بھی حسن و جمال ملا۔ وہ صدقہ حسن و جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ آیئے ذرا توجہ فرمائیں۔

انبیاء کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
رسولوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
پیغمبروں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
صحابہ کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
اولیاء کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
اصفیاء کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
اتقیاء کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
اغنیاء کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے
ولیوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

Marfat.com

غوثوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

قطبوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

اوتادوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

سنیے سنیے ....

عرش والوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

فرش والوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

شرق والوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

غرب والوں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

چاند تاروں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

جن و بشر کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

شمس و قمر کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

شجر و حجر کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

بحر و بر کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

برگ و ثمر کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

افلاک و فلک کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

املاک و ملک کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

حوروں و غلماں کا حسن و جمال .... عکس مصطفےٰ ہے

سوہنا دنیا تے آیا تے دھایاں پے گیاں

ایسا جلوہ دکھایا دھائیاں پے گیاں

سوہنے سوہنے نبی بنائے رتبے سب نے اعلیٰ پائے
میرے آقا نوں بنایا تے دھائیاں پے گیاں
سوہنا آیا مک گئے ہنیرے چاروں پاسے ہوئے سویرے
کنڈ مکھڑے تو لایا تے دھائیاں پے گیاں
اوہدے آیاں آون بہاراں قدسی آون بن قطاراں
ایسا سوہنے نوں سجایا تے دھائیاں پے گیاں
گلیاں تے بازاروی سج گئے سوہنے نبی دے نعرے وج گئے
ایسا جشن منایا تے دھائیان پے گیاں

حضور نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے حسن کی بات ہے۔اس حسن و جمال کا ذکر تو کسی عاشق نے یوں کیا ہے۔

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسین آنکھ دیکھا نہیں کوئی
کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اور کسی نے یوں لب کشائی کی۔

خود کو دیکھا تو تیرا جود وکرم یاد آیا
تجھ کو دیکھا تو مصور کا قلم یاد آیا
صبح پھوٹی تو تیرے رخ کی ضیاء یاد آئی
چاند نکلا تو تیرا نقش قدم یاد آیا

Marfat.com

روشنی پھیل گئی حد نظر تک اعظم
جب بھی وہ ماہ عرب مہر عجم یاد آیا

کسی نے یوں حسن و جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا ہے۔

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو
بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں ترا جلوہ زیبائی ہو

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری
چین پائینگے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

الغرض.........پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے تو کمال کر دیا۔

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے دی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدبھریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں

Marfat.com

سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان تھیں شانان سب بنیاں
سُبْحَانَ اللّٰہِ مَا اَجْمَلَکَ
مَا اَحْسَنَکَ مَا اَکْمَلَکَ
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
گستاخ اکھیں کتھے جا لڑیاں

حضرات ذی وقار...... اللہ تعالیٰ عز وجل نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم احمد مختار سید ابرار حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کو اپنی غیرت کے ستر ہزار پردوں میں چھپا رکھا ہے۔

اس کی ترجمانی مفسر قرآن عاشق مدینہ شاعر اہل سنت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں لب کشائی فرمائی...... ذرا غور سے سنیے اور اپنے ذوق، شوق ایقان و ایمان کو منور و معطر فرما کر آخرت کیلئے ذریعہ نجات بنائیے۔

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب ترا

الغرض............ حضرات محترم ! اسی محبوب کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کو نعت کی صورت میں بیان کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ واصف شان رسالت...... عندلیب گلستان رسالت...... بلبل کوئے مدینہ...... سوز و سرور سے معمور آواز...... آداب نعت سے سرشار...... پرنور نورانی آواز...... پرسوز قرآنی کلام...... سوز و گداز سے آشنا ثناخوان...... تعظیم رسول سے

Marfat.com

معمور ثنا خواں .... ہمارے محترم المقام مہمان ثنا خواں حبیب بلکہ یوں کہیے کہ جس کی آواز بھی بے مثل .... جن کی صورت بھی بے مثل .... جن کا کلام بھی بے مثل .... جن کا انداز بھی بے مثل .... دنیائے عشق ومحبت میں اک انمول نام .... بلکہ دل میں محبت رسول لیکر .... آنکھوں میں حیا لیکر ...... زبان پر نغمات رسول سجائے .... صدارتی ایوارڈ یافتہ ...... عالمی شہرت یافتہ .... دنیائے نعت میں ایک عظیم نام .... عاشق مدینہ .... سید فصیح الدین سہروردی آف کراچی تشریف لاتے ہیں .... استقبال کیجئے۔

ایک روایت میں آتا ہے .... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اَبْیَضَ کَاَنَّمَا صِیْغَ مِنْ فِضَّۃٍ رَجُلُ الشَّعْرِ ۔ سفید رنگ تھے گویا چاندی ڈھالی گئی ہو اور بال کسی قدر سیدھے گھنگریالے تھے۔ (شمائل ترمذی ص ۲۳)

اَفْلَجَ الثَّنِیَّتَیْنِ اِذَا تَکَلَّمَ رُئِیَ کَالنُّوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ ثَنَایَاہُ۔ آپ کے سامنے کے دانت مبارک کشادہ تھے، جب آپ گفتگو فرماتے تو ان سے نور نکلتا دکھائی دیتا تھا۔ (شمائل ترمذی ص ۲۵)

Marfat.com

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

☆☆☆☆☆☆☆

مدارج ذکر محبوب صلی اللہ علیہ وسلم

ادھر مصطفٰے کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمیں پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ (پ ۳۰/ الم نشرح ۴)

سامعین محترم ....توفیق الٰہی سے آج کی یہ عظیم الشان محفل رفعت ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے منعقد کی جا رہی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہر جگہ اور ہر ساعت ہو رہا ہے۔ کیونکہ ساری کائنات کی نجات اسی ذکر میں ہے۔ آیئے ذرا مل کر حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے ہیں۔

ذرا مل کر پڑھیے..........

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

حضرات محترم!

آج کی اس نورانی محفل میں ہم آپ کے حسن و جمال کے تذکرے اور ذکر و فکر کرنے کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں کیونکہ اس محفل میں شرکت کرنا بہت بڑی

Marfat.com

سعادت مندی ہے۔ اسلئے کہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

سید ناصر حسین چشتی نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا ہے۔

یاد میں ان کی آنکھ سے آنسو بہنے والے بہتے ہیں
ان کی مدحت ان کی نعتیں کہنے والے کہتے ہیں
آنیوالے آجاتے ہیں ان کے شہر سے اے ناصر
انکے کرم کی چھاؤں میں تو رہنے والے رہتے ہیں

ہاں تو عرض کر رہا تھا کہ ذکر مصطفےٰ ﷺ ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ بیمار دلوں کیلئے سرور ہے، چہرے کا نور ہے۔

شان نزول :

قرآن حکیم کی آیت..........وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۔

مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی ابتدائی آیات میں سے ہے۔ کیونکہ جس وقت نبی کریم رؤف الرحیم، نور مجسم، نبی مکرم، شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی دعوت توحید سے متاثر ہوکر اسلام قبول کرنے والے مسلمان انگلیوں پر گنے جا سکتے تھے اور عرب سے باہر کسی نے نبی کریم ﷺ کا نام بھی نہیں سنا تھا اور نہ ہی کوئی آپ کے مشن سے واقف تھا۔ اس وقت خالق کائنات (عزوجل) کا یہ ارشاد مبارکہ خواہ کتنی

Marfat.com

ہی دور سے پیش گوئی کا حامل ہو لیکن بادی النظر میں عجب نظر آتا ہے۔اس وقت کس نے اس پر غور کیا ہوگا؟ اور کس نے اس آیت کی اہمیت کو سمجھا ہوگا؟ لیکن قرآن حکیم صرف پہلی صدی ہجری کی کتاب تو نہیں ہے۔اس کو قیامت تک محفوظ رہنا ہے اور لوگوں کو صراط مستقیم دکھاتے رہنا ہے اور قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے۔اس لئے قرآن حکیم کی یہ پیش گوئی ایک نہ ایک دن پوری ہو کر رہی وہ کیسے؟

وہ اسی طرح سے کہ آج آپ یہ دیکھیں بڑے بڑے نامور اور شہنشاہ اس دنیا میں آئے اور دنیا سے ایسے گئے کہ ان کا نام لیوا آج کوئی نہیں۔جس وقت وہ اس دنیا سے مٹ گئے ان کا نام ونشان بھی مٹ گیا۔ان کا کردار بھی مٹ گیا۔حتیٰ کہ راجوں مہاراجوں نے اور اپنے وقت کے شہنشاہوں نے اپنے اپنے نام سونے اور چاندی کے سکوں میں لکھوائے۔اپنے تخت وتاج پر لکھوائے۔راج محلوں کی دیواروں پر لکھوائے۔پتھروں میں کھدوائے مگر مٹ گئے جن کا نام ونشان تک نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے ذکر پاک کا تذکرہ اپنی کتاب لاریب میں یوں فرمایا۔وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ (پ۳۰) اور ہم نے بلند کردیا آپ کے ذکر کو آپ کی خاطر۔

آپ ﷺ کے ذکر کی برکات تو بہت ہیں۔بلکہ آپ کا تذکرہ تو بحرو بر بھی کرتے ہیں۔کسی شاعر نے یوں بیان کیا ہے۔

پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے
ایہہ ترے تے سب بحرو بر کملی والے
جے ہووے تیری نظر کملی والے
مدینے دا کرساں سفر کملی والے

خدا واسطے کر دے اک آس پوری
دکھا مینوں بھی اپنا گھر کملی والے

سامعین محترم !

باری آئی آمنہ کے لال کی .... پیکر حسن و جمال کی
باری آئی نبی بے مثال کی .... نبی باکمال کی
باری آئی صاحب شرف وکمال کی .... اللہ کے دلدار کی
باری آئی نبیوں کے سردار کی .... اللہ کے یار کی
باری آئی رسولوں کے تاجدار کی .... امت کے غم خوار کی
باری آئی پیغمبروں کے شہکار کی .... نبی مختار کی

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بلکہ وہ محبوب کیسی عظمت ورفعت والا ہے کہ جس کا نام پاک آج بھی عالمین کی زبانوں پر دماغوں، کتابوں، صحیفوں میں، پتھروں میں، جسمانی اعضا میں، پھلوں میں، پھولوں کی پتیوں میں، شجر وحجر میں حتیٰ کہ کے عرش و فرش میں ایسا ہو چکا ہے۔ جو نہ مٹا ہے اور نہ مٹے گا۔ جس کے متعلق اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
ذکر اونچا ہے تیرا بول بالا ہے تیرا

Marfat.com

دوسرے مقام پر فرماتے ہیں۔

رفعت ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
پس از حمد خدا تیری ہی مدح و ثناء کرتے ہیں

تخلیق کائنات کا فلسفہ:

حضرات ذی وقار: حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ خالق کائنات نے اپنے پیارے محبوب جان کائنات ﷺ بلکہ........آن کائنات ﷺ ....سرور کائنات ﷺ ....فخر کائنات ﷺ ....نبی کائنات ﷺ ......حیات کائنات ﷺ ....مقصود کائنات ﷺ ....باعث کائنات ﷺ کی عظمت ورفعت میں ارشاد فرمایا اور میں نے تمہارا نام اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے۔ لہذا جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تمہارا ذکر ہوگا میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس لئے پیدا فرمایا ہے کہ انہیں تیری منزلت وقربت بتلاؤں اور تیرا مقام محبوبیت دکھاؤں۔ وَلَوْ لَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا۔ اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا ہی نہ کرتا۔

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محبوب کریم ﷺ جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں تیرا ذکر (معارف اسم محمد ص ۲۲۹۔ ابن عساکر)

سامعین محترم ....ذرا توجہ فرمائیں..... معلوم ہوا کہ

جہاں ہو گی میری ربوبیت وہاں ہو گی تیری نبوت
جہاں ہو گی میری خدائی وہاں ہو گی تیری مصطفائی
جہاں ہو گی میری الوہیت وہاں ہو گی تیری رسالت
جہاں ہو گی میری محبت وہاں ہو گی تیری رحمت

Marfat.com

بلکہ یوں کہئے

آدم کی محفل میں میرا ذکر — آدم کی محفل میں تیرا ذکر
نوح کی محفل میں میرا ذکر — نوح کی محفل میں تیرا ذکر
آدم کی محفل میں میرا ذکر — آدم کی محفل میں تیرا ذکر
ابراہیم کی محفل میں میرا ذکر — ابراہیم کی محفل میں تیرا ذکر
موسیٰ کی محفل میں میرا ذکر — موسیٰ کی محفل میں تیرا ذکر
عیسیٰ کی محفل میں میرا ذکر — عیسیٰ کی محفل میں تیرا ذکر
یوسف کی محفل میں میرا ذکر — یوسف کی محفل میں تیرا ذکر
ادریس کی محفل میں میرا ذکر — ادریس کی محفل میں تیرا ذکر
یعقوب کی محفل میں میرا ذکر — یعقوب کی محفل میں تیرا ذکر
یونس کی محفل میں میرا ذکر — یونس کی محفل میں تیرا ذکر
سلمان کی محفل میں میرا ذکر — سلمان کی محفل میں تیرا ذکر

سنیے سنیے حضرات.........اللہ فرماتا ہے۔

فرشتوں کی محفل میں میرا ذکر — فرشتوں کی محفل میں تیرا ذکر
حوروں کی زباں پر میرا ذکر — حوروں کی زباں پر تیرا ذکر
شمس و قمر میں میرا ذکر — شمس و قمر میں تیرا ذکر
شجر و حجر میں میرا ذکر — شجر و حجر میں تیرا ذکر
خشک و تر میں میرا ذکر — خشک و تر میں تیرا ذکر
جنت کی فضاؤں میں میرا ذکر — جنت کی فضاؤں میں تیرا ذکر
جنت کی ہواؤں میں میرا ذکر — جنت کی ہواؤں میں تیرا ذکر

Marfat.com

نہیں نہیں اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی اک اک گلی اک شہر اک اک بستی جس

ملک میں جہاں ہوگا میرا ذکر — وہاں ہو گا تیرا ذکر
جہاں ہو گی میری ربوبیت — وہاں ہو گی تیری رسالت
جہاں ہو گی میری محبت — وہاں ہو گی تیری رحمت

کیونکہ اے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

میں خالق کائنات ہوں — تو مالک کائنات ہے
میں معطی کائنات ہوں — تو قاسم کائنات ہے

اسلئے کہ

میں رب العالمین ہوں — تو رحمۃ اللعالمین ہے
میں مالک یوم الدین ہوں — تو شفیع المذنبین ہے
میرے جیسا خالق نہیں — تیرے جیسی مخلوق نہیں
میرے جیسا معبود نہیں — تیرے جیسا کہ عبد نہیں

شاعر اہل سنت الحاج عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی سنیے.........

ہر پاسے پیاں نے دھائیاں تیرے ناں دیاں
فرش عرش اُتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نے
تیرے نام وچ مولا رکھیاں شفاواں نے
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں

Marfat.com

ہر پاسے پیاں نے دھائیاں تیرے ناں دیاں
کیڈا سوہنا نام تیرا مدنی من موہنیا
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیا

خالق کائنات نے ارشاد فرمایا۔ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ............اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (کنز الایمان)

حضرات مکرم! سامعین محترم.........اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے محبوب ﷺ ہم نے تیرے نام کو تیرے کام کو بلند کر دیا۔

تیری ذات کو، تیری بات کو بلند کر دیا
تیرے پیار کو، تیرے معیار کو بلند کر دیا
تیرے وطن کو، تیرے مسکن کو بلند کر دیا
تیرے کردار کو، تیرے اخلاق کو بلند کر دیا
تیری نسبت کو، تیری محبت کو بلند کر دیا
تیرے عمل کو، تیرے علم کو بلند کر دیا
تیری سنت کو، تیری سیرت کو بلند کر دیا
تیری صورت کو، تیری شرافت کو بلند کر دیا
تیری صداقت کو، تیری تجارت کو بلند کر دیا
تیری عدالت کو، تیری شجاعت کو بلند کر دیا
تیرے جمال کو، تیرے کمال کو بلند کر دیا
تیرے اصحاب کو، تیری آل کو بلند کر دیا

Marfat.com

بلکہ جس جس چیز کو آپ سے نسبت ہو گئی ہم نے اس چیز کو بلندو بالا کر دیا بلکہ جس جس جگہ نے تیرے قدموں کو بوسہ دیا ہم نے اس جگہ کو بھی بلند و بالا کر دیا۔ اس مقام کو بلند و بالا کر دیا۔ جس کے درخت کو تراہاتھ لگا ہم نے اس درخت کا مرتبہ بلند کر دیا۔

حضرات محترم........ذرا توجہ فرمائیں۔

جس گلی میں تیرے قدم لگے ہم نے اس گلی کا مرتبہ بلند کر دیا

جس سواری پر تو سوار ہوا ہم نے اس سواری کا مرتبہ بلند کر دیا

جس پہاڑ پر تیرے قدم لگے ہم نے اس پہاڑ کا مرتبہ بلند کر دیا

جس شہر میں تو آیا ہم نے اس شہر کا مرتبہ بلند کر دیا

جس ماں کی گود میں تو آیا ہم نے اس ماں کی گود کا مرتبہ بلند کر دیا

جس گھر میں تو آیا ہم نے اس گھر کا مرتبہ بلند کر دیا

جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرتبہ بلند کر دیا

جس امت کی طرف تو آیا ہم نے اس امت کا مرتبہ بلند کر دیا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ......ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (پ۳۰)

حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ **اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِیْ** (حدیث) اے محبوب جہاں جہاں میرا ذکر ہو گا وہاں تیرا بھی میرے ساتھ ذکر ہو گا۔ اسی طرح دوسرے مقام پر حضرت ابوالعباس ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں کہ .... اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیْ .... سے مراد ہے کہ

خصلت تمام الایمان بذکر امن فمن ذکرک ذکرنی ۔ یعنی اللہ جل شانہ فرماتا ہے کہ میں نے ایمان کو اپنے ذکر سے مع تمہارے ذکر کے تمام کیا جب تک کلمہ کے دونوں جز نہ ادا کیئے جائیں اور میری واحدنیت والوہیت کے ساتھ ساتھ تمہاری رسالت کا اقرار نہ کیا جائے ایمان صحیح اور قابل اعتبار نہیں ہوگا اور میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا۔ جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا۔ (نصرۃ الواعظین ص ۱۱۷ ج ۳، معارف اسم محمد ص ۲۳۲)

خاتم المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ (جل شانہ) فرماتا ہے۔

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ...... کہ ہم نے آپ کے نام اور آپ کے ذکر کو اپنا و آخرت میں نبوت اور شفاعت کے ساتھ بلند فرمایا اور آپ کے اسم گرامی کو اپنے اسم جلالت کے ساتھ کلمہ اسلام اذان، نماز اور تمام خطبات میں شامل قرار دیا کوئی بھی خطبہ پڑھنے والا، اذان دینے والا نماز ادا کرنے والا ایسا نہ ہوگا جو اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ نہ کہے۔ (مدارج النبوت ج ۱)

چنانچہ حضرت حسان بن ثابت نے اس کی تشریح فرمائی ہے۔

وضم الا له اسم النبی الی اسمه اذ اقال فی الخمیس الموذن الشهد

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے۔ (دیوان حسان بن ثابت)

اس لئے جب موذن پانچوں وقت کی اذان میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا بھی اظہار و اعلان کرتا ہے۔

اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم :

حضرات ذی وقار !

لفظ محمد اتنا دلکش اور حسین ہے کہ اس کے سنتے ہی ہر نگاہ فرطِ محبت و تعظیم و ادب سے جھک جاتی ہے اور لبوں پر درود وسلام جاری ہو جاتا ہے۔ اس کا معنی ومفہوم بھی اس کی طرح حسین ودلاویز ہے۔ لفظ محمد، احمد سے مشتق ہے جس کے معنی تعریف وثناء بیان کرنے کے ہیں۔ (راغب اصفہان، المفردات ص ۱۳۱)

حضرات! یہ وہ نام ہے جو قدرت کی طرف سے روز ازل ہی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے خاص کر دیا گیا تھا اور سابقہ انبیاء کی کتب مقدسہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی بار ہا بیان ہوتا رہا ہے۔ پہلے پہل یہ نام حضرت سلیمان علیہ السلام کی تسبیحات میں آیا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر دیتے ہوئے فرمایا۔ وہ ٹھیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ میرے محبوب اور میری جان ہیں۔ (اسماء مصطفےٰ ص ۴۱)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم :

امام راغب اصفہانی لفظ محمد کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں محمد اسے کہتے ہیں جس کی قابل تعریف عادات حد اور شمار سے زیادہ ہوں۔ امام قسطلانی لکھتے ہیں کہ اسے کہتے ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے جبکہ امام زرقانی لکھتے ہیں کہ اس سے

Marfat.com

مراد وہ ذات ہے جس کی تعریف کئے جانے کی حد نہ ہو۔ (اسمائے مصطفےٰ ص ۴۶)

قرآن مجید میں لفظ محمد ﷺ :

حضرات محترم! .... قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ کریم جل جلالہٗ نے لفظ محمد ﷺ کا ذکر چار مرتبہ فرمایا ہے۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۔ اور محمد تو اللہ کے رسول ہیں۔ (آل عمران۔۱۴۴)

دوسرے مقام پر لفظ محمد کی شان بیان فرمائی۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب ۴۰)

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں سے پچھلے۔ (کنز الایمان)

تیسرے مقام پر ارشاد ہے۔ (سورۃ محمد:۲)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اُتارا گیا۔

چوتھے مقام پر شان محمد ﷺ یوں بیان فرمائی۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

لفظ محمد ﷺ کا ہر حرف با معنی ہے۔

Marfat.com

حضرات محترم ! لفظ حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ عام طور پر کسی کے ایک یا ایک سے زیادہ حرفوں کو حذف کر دیا جائے تو باقی حروف بے معانی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اللہ (عزوجل) اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم .... جو رب کائنات اور اسکے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی اسمائے گرامی اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً اگر لفظ اللہ کا پہلا حرف الٹا لیا جائے تو للہ کا لفظ بے معنی نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب معبود کیلئے ہو جاتا ہے۔ اگر دوسرا حرف لام کم کر دیا جائے تو الہ کا لفظ رہ جاتا ہے۔ اور یہ لفظ معبود کے ہم معنی استعمال ہو تا ہے۔ اگر الہ کا الف گرا دیا جائے تو باقی لہٗ رہ جاتا ہے۔ لغت کی رو سے اس کا معنی ہے برائے خدا اگر لہٗ کے ل کو بھی موقوف کر دیا جائے تو باقی ''ہ'' رہ جاتا ہے۔ جس کا مطلب ہو گا بس وہی یعنی اس میں اللہ (جل شانہٗ) کی طرف اشارہ ہے اس طرح اگر لفظ محمد کا پہلا حرف میم ہٹا لیا جائے تو لفظ حمد باقی رہ جاتا ہے، حمد کے معنی تعریف، توصیف وثناء کے ہیں۔ یہ لفظ اللہ توصیف وثناء کیلئے مخصوص ہے۔ اگر ''حا'' کو ہٹا لیا جائے تو لفظ مد باقی رہ جائے گا۔ جس کا مطلب ہے مدد کرنے والا، مد کی میم گرانے سے باقی مد بچے گا۔ جو دراز اور بلندی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ اشارہ اس عظمت ورفعت کی طرف ہے۔ جو رب تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی ہے۔ اس ارشاد الٰہی کی طرف ہے جس میں فرمایا گیا۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ...... اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا وآخرت مین ہر جگہ بلند کر دیا۔

حضرات! .... اگر م کو گرا دیا جائے تو صرف ''د'' دلالت کرنے کا مفہوم اپنے اندر

رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی اللہ جل جلالہ کی ربوبیت، الوہیت اور اس کی واحدنیت کا پرچم بلند کرنے والا ہے۔ اور توحید سے ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جدا نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بندے کو حق سے ملانے والی مصطفےٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ذات ہے اور اس واسطے سے ہی خدا کی ذات تک رسائی ممکن ہے۔ (اسماء مصطفےٰ ص ۴۵)

حسن کل سراپا حضور صلی اللہ علیہ وسلم :

سامعین محترم !.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی نام محمد اور احمد ہیں، اور دونوں کا مفہوم ہے وہ ذات جس کی بار بار اور کثرت سے تعریف کی جائے۔ یہاں یہ حقیقت پیش نظر رہے کہ تعریف ہمیشہ کسی کی خوبی اور کمال پر کی جاتی ہے۔ نقص اور عیب پر نہیں اس اعتبار سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ بالا دونوں اسماء کے لغوی مفہوم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر انسانی لغزش وخطا اور ہر بشری نقص وعیب سے پاک ہونا اور اس کے ساتھ ساتھ صفات کاملہ کا فطری طور پر موجود ہونا ثابت ہو رہا ہے کیونکہ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات فطری اور ہر ظاہری اور باطنی نقص وعیب سے مبرا ہے۔ شاعر نبی حضرت حسان بن ثابت کے ان اشعار کا بھی مفہوم ہے۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ : آپ ﷺ سے زیادہ آج تک میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت شخص کسی ماں نے نہیں جنا۔ آپ ﷺ ہر جسمانی وروحانی عیب سے کلی طور پر پاک اور مبرا پیدا ہوئے گویا آپ ﷺ ایسے ہی پیدا کئے گئے جس طرح آپ ﷺ خود چاہتے تھے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ۳۰) اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ فرمان ربی ہے۔ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِیَ اے میرے محبوب جہاں جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں وہاں تیرا ذکر ہوگا۔ (شفاء شریف)

حضرات......... معلوم ہوا جہاں جہاں ذکر الٰہی ہوگا وہاں وہاں ذکر رسول ﷺ ہوگا کائنات میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں ذکر الٰہی تو ہو مگر ذکر رسول ﷺ نہ ہو۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ عرش وفرش، شجر وحجر، آسمانی کتب میں بھی ذکر الٰہی کے ساتھ ذکر رسول ﷺ ہے۔ حضرات توجہ فرمائیں۔

آسمانوں پہ میرا ذکر، آسمانوں پہ تیرا ذکر
زمینوں پہ میرا ذکر، زمینوں پہ تیرا ذکر
توریت میں میرا ذکر، توریت میں تیرا ذکر
انجیل میں میرا ذکر، انجیل میں تیرا ذکر
زبور میں میرا ذکر، زبور میں تیرا ذکر
قرآن میں میرا ذکر، قرآن میں تیرا ذکر

نہیں نہیں.........

بیت اللہ کے طواف میں میرا ذکر، بیت اللہ کے طواف تیرا ذکر
صفا ومروہ کی بلندیوں پہ میرا ذکر، صفا ومروہ کی بلندیوں پہ تیرا ذکر

Marfat.com

حجر اسود کی ادا میں میرا ذکر ،حجر اسود کی ادا میں تیرا ذکر

مکہ کی فضاؤں میں میرا ذکر ،مکہ فضاؤں میں تیرا ذکر

مدینہ کی ہواؤں میں میرا ذکر ،مدینہ کی ہواؤں میں تیرا ذکر

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ۳۰) اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔
سامعین محترم .... شب معراج جب حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ عرش بریں پر تشریف لے گئے تو ہر جگہ پر دیکھا کہ نام محمد لکھا ہوا ہے کیونکہ خالق کائنات نے محبوب کو عرش پر بلایا ہی اس لئے تھا کہ اے محبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرا نام وہاں وہاں تیرا نام اس لئے کہ

کوثر کے جام پہ میرا نام ‌ ‌ ‌ کوثر کے جام پہ تیرا نام
حوران جنت کی جبیں پہ میرا نام ‌ ‌ ‌ حوران جنت کی جبیں پہ تیرا نام
نمازی کی عبادت میں میرا نام ‌ ‌ ‌ نمازی کی عبادت میں تیرا نام
سدرہ کی بلندیوں پر میرا نام ‌ ‌ ‌ سدرہ کی بلندیوں پر تیرا نام
اذان کی پکار میں میرا نام ‌ ‌ ‌ اذان کی پکار میں تیرا نام
مجاہد کی للکار میں میرا نام ‌ ‌ ‌ مجاہد کی للکار میں تیرا نام
مقرر کی تقریر میں میرا نام ‌ ‌ ‌ مقرر کی تقریر میں تیرا نام
محرر کی تحریر میں میرا نام ‌ ‌ ‌ محرر کی تحریر میں تیرا نام
مفسر کی تفسیر میں میرا نام ‌ ‌ ‌ مفسر کی تفسیر میں تیرا نام
مدبر کی تدبیر میں میرا نام ‌ ‌ ‌ مدبر کی تدبیر میں تیرا نام

Marfat.com

خطیب کے خطبہ میں میرا نام — خطیب کے خطبہ میں تیرا نام
مفتی کے فتوے میں میرا نام — مفتی کے فتوے میں تیرا نام
ادیب کے ادب میں میرا نام — ادیب کے ادب میں تیرا نام
سمندروں کی موجوں میں میرا نام — سمندروں کی موجوں میں تیرا نام
دریاؤں کی روانی میں میرا نام — دریاؤں کی روانی میں تیرا نام
فضاؤں میں میرا نام — فضاؤں میں تیرا نام

قرآن کریم بھی پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۔ اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔ (پ۳۰)

اس لئے ....

ادھر مصطفیٰ کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمیں پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

اے محبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرا نام وہاں وہاں تیرا نام اس لئے کہ

بڑی شان ، عظمت ہے نام محمد
خدا بھی ہے بھیجے سلام محمد
ہیں حور وملک سب غلام محمد

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

Marfat.com

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا
مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

حضرات محترم !.........اللہ کریم جل وعلا کی حمد وثناء کے بعد حضور پُر نور احمد مختار نور الانوار، سر الاسرار، نبی مختار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام احباب ذی وقار محبت اور عقیدت سے باآواز بلند درود وسلام پیش فرمایئے۔

وَاَحْسَنُ مِنْکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِیْ
وَاَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

حضرات محترم !

واجب الاحترام سامعین ذی وقار

آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال سالانہ محفل نعت حضور نبی کریم ﷺ رؤف الرحیم کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم ﷺ کے تصدق سے تمام احباب ذی وقار اور انتظام و انصرام کرنے والوں اور معاونین ومحسنین کو دنیا وآخرت کی کامیابی وکامرانی اور

شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہرہ ور فرما کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

نعت کیا ہے :

سامعین محتشم .... نعت، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف مدح، توصیف کو کہتے ہیں۔ قرآن مجید و فرقان حمید کی الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت ہے۔ کسی شاعر نے یوں لب کشائی کی۔

ہر اک ادا حضور دی قرآن بن گئی
ذکر نبی دے واسطے ای زبان بن گئی
گنہگار سارے لکدے محشر نوں اہدے وچ
کملی میرے حضور دی سائبان بن گئی
ملیا سہارا سانوں آقا دی آل دا
ہن زندگی گزارنی آسان بن گئی
تیرے کرم دی بدولت بجیاں نیں محفلاں
ہر نعت تیرے نام دا عنوان بن گئی
بنیاں سی میزبان اللہ دی عرش تے
تیری ذات میرے آقا مہمان بن گئی
شیرازی کون جاندا سی میرے نام نوں
بس نعت کملی والے دی پہچان بن گئی

Marfat.com

الغرض .... سامعین ذی وقار! بات ہو رہی تھی حضور پُر نور ﷺ کی نعت کی۔نعت تو نبی پاک کی ہر ادا کا نام ہے۔آیئے ذرا.....توجہ فرمایئے۔

حضرات محترم!

نعت .... نبی کی تعریف و توصیف کا نام
نعت .... نبی کی حسن و جمال کا نام
نعت .... نبی کے خد و خال کا نام
نعت .... نبی کے صبر و رضا کا نام
نعت .... نبی کے صدق و صفا کا نام
نعت .... نبی کے تسلیم و رضا کا نام
نعت .... نبی کے لطف و عطا کا نام
نعت .... نبی کے جود و سخا کا نام

الغرض .... حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی نعت کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ

محشر کے دن بھی مومن کے کام آئے گی۔

محشر میں فرشتوں نے مجھے ایسے صدا دی
پڑھتا تھا جو میں نعت وہی مجھ کو سنا دی
اعمال سیاہ دیکھ کر گھبرایا تھا میں بھی
اک پل میں میرے آقا نے سب بگڑی بنا دی
افسردہ زمانہ تھا سبھی اپنے کیے پر

Marfat.com

سرکار جو آئے تو سبھی بزم سجادی
روئے جو گنہگار تو سرکار نے دیکھا
سرکار جو روئے تو جہنم ہی بجھا دی
میرے امتی یہ نوکر دیوانے بری ہیں
آباد رہو خلد میں آقا نے دعا دی
شیرازی یہ سرکار کی مدحت کا صلہ ہے
میری فرد جرم آقا نے کملی میں چھپا دی

☆☆☆☆☆

شیخ الاسلام امام شرف الدین بوصیری کی زبان سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

حَضُوْر سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
شَمْسُ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ
اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْنَ مُرَادَ الْمُشْتَاقِیْنَ
رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ
سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

Marfat.com

سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی بارگاہ بے نیاز میں ہدیہ درود و سلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد آج کی یہ عظیم الشان محفل نعت حضور نبی کریم ....رؤف الرحیم شفیع المذنبین .... جان کائنات .... حیات کائنات .... آن کائنات ...... سرور کائنات .... معلم کائنات .... مقصود کائنات .... اصل کائنات .... فخر موجودات .... باعث تخلیق کائنات .... منبع کائنات .... نبی کائنات .... سید کون و مکان ﷺ کی نعت و صفات بیان کرنے کیلئے انعقاد پذیر ہے۔ اللہ (عزوجل) کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ خالق کائنات جل شانہٗ اپنے محبوب کائنات ﷺ کے وسیلہ سے عشق و محبت کی دولت سے ہمارے سینے کو منور و معطر فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

عظمت نعت رسول ﷺ :

حضرات ذی وقار! حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرُ ذِکْرَہٗ۔ (یعنی جو کوئی جس سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔)

گویا آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم رؤف الرحیم ﷺ نے کثرت ذکر کو محبت قرار دیا یعنی عاشق صادق کی پہچان اور محب کی محبوب سے محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ محبوب کا کثرت کے ساتھ ذکر کرے اپنے محبوب کریم کی یاد کو فقط اپنے دل تک محدود نہ رکھے بلکہ زبان سے اظہار بھی کرے۔ نعت رسول اکرم ﷺ ذکر رسول کا بہترین طریقہ ہے۔ محفل نعت میں مختلف نعت خواں اپنے اپنے انداز میں آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال ﷺ کے ذکر کو بیان کرتے ہیں کیونکہ سب سے پہلے حضور کی

Marfat.com

نعت کو خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب میں بیان فرمایا۔

سُنّتِ الٰہی :

حضرات ذی وقار! اللہ خالق کائنات نے قرآن پاک کو حضور ﷺ کے ذکر سے معمور فرمایا بلکہ الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن پاک اپنے محبوب کی نعت بنا کر نازل فرمایا۔ حضرت میاں محمد بخش عارف کھڑی شریف نے اس کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کائی خاصاں رمزاں پائیاں

قرآن میں نعت مصطفےٰ ﷺ :

حضرات ذی وقار! سورۃ الاحزاب..... آیت ۴۵......میں ارشاد ربانی ہے۔

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا۔

ترجمہ : اے نبی (مکرم) ہم نے بھیجا ہے آپ کو سب سچائیوں کا گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا اور دعوت دینے والا اللہ کی طرف اس کے اذن سے اور آفتاب روشن کر دینے والا اور آپ مژدہ سنا دیں مومنوں کو کہ ان کیلئے اللہ کی جناب سے ہی فضل ہے۔

سامعین محترم!

یہ آیت کریمہ حضور نبی کریم رؤف الرحیم نور مجسم ﷺ کی نعت کا حسین مجموعہ ہے۔ ہم محفل نعت میں رسول اکرم ﷺ کی تعریف اور تعظیم و توقیر کو بیان کرتے

Marfat.com

ہیں۔اس لئے ہم قرآن کریم کی پیروی میں نبی کریم ﷺ کے حسن و جمال اور صورت وسیرت کا تذکرہ کرتے ہیں۔

نعت میں حضور پاک ﷺ کی عظمت و رفعت بیان ہوتی ہے۔نعت میں

حسن و جمال کا تذکرہ ، صورت سیرت کا تذکرہ
اخلاق و کردار کا تذکرہ ، وقار و انوار کا تذکرہ
صداقت وعدالت کا تذکرہ، شجاعت وسخاوت کا تذکرہ
نبوت ورسالت کا تذکرہ، شریعت وطریقت کا تذکرہ
جمال و کمال کا تذکرہ ، علم و عمل کا تذکرہ
تجارت وطہارت کا تذکرہ، بشریت ونورانیت کا تذکرہ
صبر واستقامت کا تذکرہ، شہادت وقیادت کا تذکرہ

یہ سب حضور ﷺ کی نعت کے موضوع ہیں ۔یہ سارے موضوعات قرآن مجید و فرقان حمید میں موجود ہیں۔شاعر اہل سنت نے اس کی ترجمانی یوں فرمائی۔

نزول رحمت پروردگار ہے ان پر
جو ورد صل علیٰ صبح و شام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا
جوان کے ذکر کے جلوؤں کو عام کرتے ہیں

کسی نے اپنی محبت کا اظہار اس انداز میں کیا ہے۔

نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں

Marfat.com

جوان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے
رسول اللہ انکے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

اولیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

ارشاد ربانی ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔(الحدید:۳)

وہی اول وہی آخروہی ظاہروہی باطن اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(ترجمہ جمال القرآن)

حضرات محترم! شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوت کے خطبہ میں ارشاد فرمایا یہ آیت کریمہ حمد الٰہی بھی ہے اور نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے، حضور سب سے پہلے بھی ہیں اور سب سے پیچھے بھی اور سب سے ظاہر بھی اور سب سے چھپے بھی اور حضور ہر چیز کو جانتے ہیں اور وہ اس طرح کہ دنیا و آخرت ہر جگہ سب سے اول آپ ہی ہیں سب پہلے آپ کا نور پیدا ہوا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِىْ ۔(الحدیث) سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو پیدا فرمایا۔ جیسا حضرت آدم علیہ السلام آپ کے والد ہیں مگر حقیقتا حضور علیہ السلام والد آدم ہیں بظاہر درخت سے پھول ہے مگر حقیقت میں پھول سے درخت ہے۔

ظاہر میں میری نخل حقیقت میں میری اصل
اس گل کی یاد میں یہ صدا ابوالبشر کی ہے

اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۔(الانعام) میں پہلا مسلمان ہوں۔
اَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ .... میں پہلا عابد ہوں۔

Marfat.com

خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ۔ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا کیا۔

(مدارج النبوت)

اَنَا اَوَّلُ مَنْ اٰمِنَ بِاللّٰهِ ـــــ میں پہلا مومن ہوں۔

اَنَا اَوَّلُ مَنْ قَالَ بَلٰی۔ میں نے سب سے پہلے لبیک کہا تھا۔

یا یوں کہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

اول بھی ہیں ، آخر بھی ہیں
ظاہر بھی ہیں ، باطن بھی ہیں

شاعر مشرق علامہ اقبال اسی حدیث کا مفہوم اپنے الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ
وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا

بلکہ عاشق صادق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی (علیہ الرحمۃ) نے ان الفاظ میں ترجمانی فرمائی۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ، سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ، دونوں کا عالم کا دولہا ہمارا نبی
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا ، نور اول کا جلوہ ہمارا نبی
جس کا شایاں ہے عرش خدا پر جلوس ، ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی

Marfat.com

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی

جس کے تلوؤں کا دھوون ہے آب حیات ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی

نعت اور شفاعت

ارشاد ربانی ہے۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ (النساء : ۶۴)

اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنے آپ پر حاضر ہوتے آپ کے پاس اور مغفرت طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے نیز مغفرت طلب کرتا ان کیلئے رسول (ﷺ) بھی تو وہ ضرور پاتے اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحمت کرنے والا۔

(ترجمہ جمال القرآن)

سامعین! اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کی نعت کی صورت میں شفاعت کا ذکر فرمایا اور مسلمانوں کو توبہ کرنے اور اپنے گناہ معاف کرانے کا طریقہ بتایا ہے۔ مگر اس سے شانِ مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قدر ظاہر ہو رہی ہے۔ کہ سبحان اللہ آیت میں توبہ قبول ہونے کی تین شرطیں بیان کیں۔ اولاً حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضری، دوسری اپنے گناہ سے وہاں جا کر توبہ کرنا، تیسری یہ کہ حضور علیہ السلام کا شفاعت فرمانا۔ اگر ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہ پائی جائے تو قبول توبہ کی امید نہیں۔

حضرات! جب بندہ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں جائے گا تو یقیناً بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعت رسول اور درود وسلام بھی پیش کرے گا تو معلوم ہوا کہ نعت رسول ﷺ بندہ کیلئے ذریعہ نجات ہے اور آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ امام

اہل محبت پیکر عشق رسالت مجدد دین وملت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا۔

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
گر ان کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے
مچلا ہے کہ رحمت نے امید بندھائی ہے
کیا بات تری مجرم کیا بات بن آئی ہے
سب نے صف محشر میں للکار دیا تم کو
اے بیکسوں کے آقا اب تیری دھائی ہے

ایک اور مقام پر اسی طرح نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائی۔

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو
رکن شامی سے مٹی وحشت شام غربت
اب مدینہ کو چلو صبح دلآرا دیکھو
آب زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو
زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابر رحمت کا یہاں روز برسنا دیکھو

نعت اور رحمت

ارشاد ربانی ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ (الحج ۱۰۷/ ترجمہ جمال

القرآن) اور نہیں بھیجا ہم نے آپ مگر سراپا رحمت بنا کر سارے جہانوں کیلئے۔
حضرات! اس آیت کریمہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت کے وہ ھول کھلائے جس سے دل و دماغ ایمان سے معطر ہو گیا۔ حضور علیہ السلام کو رب نے بے شمار صفات عطا فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک صفت ہے رحمۃ اللعالمین اس خاص صفت کا اس آیت کریمہ میں ذکر فرمایا۔
معلوم ہوا کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ اللعالمین ہیں بلکہ سراپا رحمت ہیں۔

ایک ہے رحمت.................. ایک ہے عین رحمت
ایک ہے رحمت لیکر آنا............ ایک ہے رحمت بن کر آنا

لیکن ہمارے آقا و مولا حضور سرور کائنات ﷺ تو سراپا رحمت بن کر آئے۔ پھر مجھے کہنے دیجئے۔ آپ ﷺ کی

سیرت بھی رحمت ....صورت بھی رحمت
صداقت بھی رحمت ....عدالت بھی رحمت
سخاوت بھی رحمت ....شفاعت بھی رحمت
شرافت بھی رحمت ....طہارت بھی رحمت
امامت بھی رحمت ....قیادت بھی رحمت
معرفت بھی رحمت ....حقیقت بھی رحمت
شریعت بھی رحمت ....طریقت بھی رحمت
بشریت بھی رحمت ....نورانیت بھی رحمت
عبادت بھی رحمت ....تلاوت بھی رحمت

ریاضت بھی رحمت .... رفعت بھی رحمت
نبوت بھی رحمت .... رسالت بھی رحمت
ذات بھی رحمت .... حیات بھی رحمت

سنئیے سنئیے غور سے اے اہل دل آپ ﷺ کا عرش بریں پر جانا بھی ہمارے لئے رحمت اور فرش کی طرف آنا بھی ہمارے لئے رحمت۔

ایک شاعر نے رحمت مصطفےٰ ﷺ کا تذکرہ یوں کیا۔

سرور کونین کی کونین پہ رحمت رہی
کس طرح ہم عاصیوں سے آپ کی الفت رہی
آگیا جو بھی نیازی بھیک لینے کیلئے
جھولیاں بھر بھر کے دینا آپ کی عادت رہی

اور!

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفےٰ مانگو

اور!

اُن کی بخشش کا ٹھکانہ ہی نہیں ہے کوئی
ہر گنہگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں
کوئی کس حال میں ہے کس نے پکارا ان کو
میرے سرکار دو عالم اسکی خبر رکھتے ہیں

Marfat.com

سامعین محترم .... محفل نعت میں جانا ثواب ہے۔ محفل نعت میں شرکت کرنا ذریعہ نجات ہے۔ محفل نعت میں جانا محبت رسول کا ذریعہ ہے۔ اس لئے نعت رسول وقت کی ضرورت ہے کیونکہ محفل نعت میں اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اس لئے

ایہہ آقا نوں دکھڑے سناون دا وقت اے
ایہہ رج رج کے اتھرو وگاون دا وقت اے
ایہہ سج دھج کے محفل اچ آون دا وقت اے
ایہہ اکھیاں اچ بھادوں تے ساون دا وقت اے
اوہدی راہ تے اکھیاں وچھاون دا وقت اے
ایہہ پلکاں تے دیوے جگاون دا وقت اے
ایہہ زخماں تے مرہم لگاون دا وقت اے
کرو باوضو اپنی اکھیاں نوں ناصر
ایہہ سوہنے محمد دے آون دا وقت اے

کسی شاعر نے اپنی محبت سے یوں پکارا۔

نعت ہی ایوان ہائے سوز کی پہچان ہے
نعت ہی دیوان گان مصطفٰے کی جان ہے
نعت ہی تو رہروان شوق کی ہے جستجو
نعت ہی ایمان ہے ناصر نعت ہی قرآن ہے

نعت اور شفاعت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

ارشاد ربانی ہے۔

لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

Marfat.com

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ۔(توبہ : ۱۲۸)
بیشک تشریف لائے ہیں تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے گراں گزرتا ہے۔اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہشمند ہے۔تمہاری بھلائی کا مومنوں کے ساتھ مہربانی فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔(جمال القرآن)

سامعین محترم! اس آیت میں حضور نبی کریم ﷺ کی نعت اور سیرت ومیلاد مصطفےٰ ﷺ کا تذکرہ ہے کیونکہ نعت رسول میں ہم حضور علیہ السلام کی صورت، سیرت، اخلاق، کردار، علم وعمل، پیار وقار، نسبت ومحبت بیان کرتے ہیں۔اس آیت کریمہ میں بھی اس بات کا تذکرہ موجود ہے۔معلوم ہوا نعت پڑھنا اور سننا محفل کی صورت میں یہ سب سنت الٰہی ہے کیونکہ سارا قرآن مجید نبی پاک کی نعت ہی بیان کرتا ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔پیر سید ناصر حسین چشتی اپنے انداز میں عظمت ونعت بیان فرما رہے ہیں۔

نعت ہی تو گلستان عشق کی مہکار ہے
نعت ہی تو طوطیان شوق کی چہکار ہے
نعت ہی تو ظلمتوں سے برسر پیکار ہے
نعت ہی تو ساز ذوق وشوق کی جھنکار ہے
نعت ہی تو آبروئے دین کی دستار ہے
نعت ہی تو مصطفےٰ سے عشق کا اقرار ہے
نعت ہی تو اہل حق کی جان ہے معیار ہے
نعت ہی تو مصطفےٰ کی سیرت وکردار ہے
نعت ہی تو مصطفےٰ سے پیار کا اظہار ہے

نعت ہی صدق و یقین کی اصل میں معمار ہے
نعت ہی حسن عقیدت کا حسیں گلزار ہے
نعت ہی تو نعت خواں کے واسطے ہے بندگی
نعت ہی ناصرؔ نبی سے والہانہ پیار ہے
نعت ہی تو کوثر و تسنیم کا اک جام ہے
نعت ہی تو سید الکونین کا انعام ہے

حضرات!......... جب بندہ عشق رسول ﷺ سے سرشار ہو کر نعت پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت وشرف میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص فقط لالچ کے طور پر یا مال وزر کی طلب میں نعت پڑھتا ہے تو اس کا دنیا اور آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

نعت پڑھ پڑھ کر صبح ہوتی ہے
نعت پڑھ پڑھ کے رات کرتا ہوں
میری عزت ہے اس لئے ناصرؔ
میں مدینے کی بات کرتا ہوں

نعت اور آمد مصطفےٰ ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ کی نعتوں کا مجموعہ قرآن پاک ہے مگر ہر آیت کا انداز مختلف ہے۔ اب آپ جو آیت کریمہ آپ نے سماعت فرمائی۔ اس میں تاجدار مدینہ ﷺ کی نعت کا نرالا انداز ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا

Marfat.com

مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۔ (آل عمران:۱۶۴)

یقیناً بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر جب اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہیں میں سے پڑھتا ہے ان پر اللہ کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انہیں اور سکھاتا ہے۔ انہیں قرآن اور سنت اگرچہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

(جمال القرآن)

سامعین محترم : اس آیت کریمہ میں حضور اکرم نور مجسم ﷺ کی مختلف نعتوں کو بیان کیا گیا ہے کیونکہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) نے انسان کو اس قدر نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ ان کا شمار بھی انسان نہیں کرسکتا اور ہر نعمت ایسی قیمتی ہے کہ دنیا کے خزانے خرچ کردو مگر ایسی نعمت نہ بن سکے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

آنکھ نعمت مگر احسان نہیں جتایا
کان نعمت مگر احسان نہیں جتایا
ہاتھ نعمت مگر احسان نہیں جتایا
پاؤں نعمت مگر احسان نہیں جتایا
زمین نعمت مگر احسان نہیں جتایا
آسمان نعمت مگر احسان نہیں جتایا
چاند نعمت مگر احسان نہیں جتایا
سورج نعمت مگر احسان نہیں جتایا
پانی نعمت مگر احسان نہیں جتایا
ہوا نعمت مگر احسان نہیں جتایا
جنت نعمت مگر احسان نہیں جتایا

Marfat.com

قرآن نعمت مگر احسان نہیں جتایا

توراۃ نعمت مگر احسان نہیں جتایا

انجیل نعمت مگر احسان نہیں جتایا

زبور نعمت مگر احسان نہیں جتایا

حضرات محترم !......اللہ تعالیٰ نے اس کے علاوہ بے شمار نعمتوں کا ذکر فرمایا مگر اس طریقہ سے احسان نہیں جتایا مگر جب باری آئی۔

آمنہ کے لال .... پیکر حسن و جمال کی .... صاحب شرف وکمال کی....اللہ کے دلدار کی........نبیوں کے تاجدار کی........انبیاء کے سالار کی.....

نور الانوار کی .....نبی مختار کی ....سر الاسرار کی ....احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی.........تو اعلان فرمادیا۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔

اس آیت کریمہ میں اللہ نے نبی پاک کی نعتوں کو ذکر فرمایا اور آپ کی آمد کا ذکر فرمایا اور آپ کی دعوت و تبلیغ الاسلام کا تذکرہ فرمایا یہ نبی ان پر آیات مبارکہ کی تلاوت کر کے ان کو حکمت و دانائی کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی نعت رسول ہے۔ کہ فرق یہ ہے۔ یہ عربی میں ہے ہم اردو یا پنجابی میں پڑھتے ہیں۔ آیئے اب صحابہ کرام کی بارگاہ میں چلیں۔ وہ کس طرح نعت پڑھتے تھے۔

نعت صحابہ کی سنت :

سامعین ذی وقار !........حضرت سیدنا حسان بن ثابت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص

Marfat.com

نعت خوانوں سے تھے، نبی کریم ﷺ مسجد نبوی میں منبر رکھوا دیتے اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کی مدح کرتے، آپ کی نعت پڑھتے جس پر آپ ﷺ نہایت مسرور ہوتے۔ حضرت حسان کی وہ نعت جو حضور ﷺ کی شان میں پڑھتے تھے۔ آج بھی وردِ خاص و عام ہے۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ
فَاِنَّ اَبِيْ وَوَالِدَتِيْ وَعِرْضِيْ
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكُمْ وِقَاءُ
مَااِنَّ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِيْ
وَلٰكِنْ مَّدَحْتُ مَقَالَتِيْ بِمُحَمَّدٍ

آمد مدینہ منورہ پر استقبالیہ نعتیہ اشعار

حضور ﷺ کی آمد پر ننھی بچیوں نے مخصوص انداز میں عربی نعتیہ اشعار پیش کئے۔ آیئے اس محبت رسول سے معمور نعتیہ اشعار سماعت فرمایئے۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا
مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا
مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ

اَیُّھَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا

جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ

ترجمہ : ثنیات الوداع (وہ چوٹی جہاں مہمانوں کو الوداع کہا جاتا ہے) سے چودھویں کے چاند نے طلوع فرمایا ہے۔ جب تک اللہ کو پکارنے والا اس کو پکارتا رہے گا ہم پر لازم ہے کہ ہم اس نعمت کا شکر ادا کرتے رہیں۔

روضہ رسول ﷺ پر نعتیہ اشعار

حضرات محترم .... آپ نے سماعت فرمایا کہ آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال، صاحب شرف و کمال، تاجدار مدینہ، امت کے غمخوار ﷺ کی مدینہ منورہ آمد پر نجار کی ننھی بچیوں نے نعتیہ اشعار پڑھے۔ معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کے زمانہ پاک میں لوگ نعتیہ اشعار پڑھ کر اپنا سینہ منور فرمایا کرتے تھے۔ آیئے آپ روضہ رسول ﷺ کے مواجہہ شریف کی جالیوں کے ملحقہ ستونوں پر جو نعتیہ اشعار کندہ ہیں۔ سماعت فرمایئے۔

یَا خَیْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِی التُّرَابِ اَعْظُمُہٗ

فَطَابَ مِنْ طِیْبِھِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ

فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

(حب رحمۃ للعالمین ص ۳۱۰)

ترجمہ : اے بہتر ان سب سے جن کے اجساد شریفہ خاک میں مدفون ہوئے اور ان کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک گئے۔ میری جان اس قبر پر فدا جس میں آپ کی

Marfat.com

سکونت ہے۔ اس قبر شریف میں پرہیز گاری اور اسی میں جود و کرم ہے۔
یہ اشعار حضرت عبداللہ بن رواحہ فتح مکہ کے وقت حضور ﷺ کی سواری کے آگے آگے یہ اشعار پڑھتے جاتے تھے۔ اور حضور ﷺ بہت مسرور ہوتے رہے۔ بلکہ اس قدر پسند فرمایا کہ ایک مرتبہ آپ بہ نفس نفیس ان کے گھر تشریف لے گئے اور تین بار فرمائش کر کے ان سے اشعار سنے۔ (حب رحمۃ اللعالمین ص ۳۱۱)

امام بوصیری اور نعت رسول ﷺ

اسی طرح عربی نعت گوئی میں امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کو شہرت دوام ملی اور مقبولیت عام پائی۔ نعت رسول ﷺ کی وجہ سے امام بوصیری خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور خواب میں چادر یمنی کا انعام ملا اور بیماری سے صحت یابی ہوئی۔ آیئے محبت رسول ﷺ سے ذرا قصیدہ بردہ شریف کے چند اشعار پڑھتے ہیں۔ اور دلوں کو نعت رسول مقبول ﷺ سے منور کرتے ہیں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

Marfat.com

يَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

شیخ سعدی اور نعت رسول ﷺ

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے عربی میں ایک نعتیہ رباعی کہی شاید ہی کوئی کلام اس قدر پڑھا گیا جس قدر اس رباعی کو پڑھا گیا ہے۔ آیئے محبت رسول ﷺ سے مل کر اس کو پڑھتے اور دلوں کو منور کرتے ہیں۔

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

اور حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کی نعت رسول مقبول ﷺ آیئے ذرا جھوم جھوم کر پڑھیں۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

سامعین محترم! جس طرح آپ سماعت فرما چکے ہیں کہ نعت رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء کاملین و مجددینؒ و مفسرین کی سنت مطہرہ ہے۔ آیئے اب حضرت سیدہ خاتون جنت بتول زہرہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی نعت جو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کی محبت میں اکثر اپنی زبان مبارک سے پڑھتی رہی ہیں۔ ملاحظہ کرتے ہیں۔

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَۃَ اَحْمَدَ
اَلَّا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سونگھ لی تعجب کیا ہے کہ وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو سونگھے۔

دوسرے مقام پر ارشاد فرماتے ہیں۔

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّھَا
صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی میں وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں دنوں پر ٹوٹتیں تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے۔

اَغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَاءِ وَ کُوِّرَتْ
شَمْسُ النَّھَارِ وَاَظْلَمَ الْاَزْمَانُ

آسمان کی بلندیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا ان کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَۃٌ
اَسَفًا عَلَیْہِ کَثِیْرَۃُ الْاَحْزَانِ

اور زمین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مبتلائے درد ہے ان کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا حزن۔

فَلْیَبْکِہٖ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُھَا
یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَہُ النَّیِّرَانُ

Marfat.com

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر اے فخر ان لوگوں کے جن روشنیاں چمکیں۔

يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ صِنْوَةً
صَلَّى عَلَيْكُمْ مُنَزِلُ الْقُرْآن

اے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ برکت وسعادت کی جوئے فیض ہیں آپ پر قرآن نازل کرنے والا بھی درود وسلام بھیجتا ہے۔

سیدہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کا نعتیہ کلام۔ آپ فرماتی ہیں۔

مَتٰى يَبْدُوْفِى الدُّجىٰ عَلَيْهِمْ جَبِيْنِهٖ
يَلُحُ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجىٰ الْمُتَوَقِّدُ

اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن چراغ۔

فَمَنْ كَانَ اَوْ مَنْ قَدْ يَكُوْنُ كَاحْمَدَ
نِظَامُ الْحَقِّ اَوْ نَكَالُ لِمُلْحِدِ

احمد مجتبیٰ علیہ السلام جیسا کہ کون تھا اور کون ہوگا حق کا نظام قائم کرنے والا اور ملحدوں کو سراپا عبرت بنا دینے والا۔ (حب رحمۃ اللعالمین ص ۳۱۲)

حضرت صدیق اکبر اور نعت :

حضرات محترم: حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعتیہ اشعار فرمایا کرتے۔ آیئے زبان صدیق سے نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے اور سنتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

Marfat.com

یَا عَیْنُ فَابْکِیْ وَلَا تَسْامِیْ وَحَقَّ الْبُکَارِ عَلٰی السَّیِّدِ

تو اے آنکھ خوب رو اب یہ آنسو تھمیں قسم ہے سرور عالم علیہ السلام پر رونے کے حق کی

عَلٰی خَیْرِ خِنْدِفٍ عِنْدَ الْبَلَاءِ اَمْسٰی یُغَیَّبُ فِی الْمَلْحَدِ

خندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا جسے غم والم کے ہجوم میں سر شام گوشہ قبر میں چھپا دیا گیا۔

فَصَلَّی الْمَلِیْکُ وَلِیَّ الْعِبَادِ وَرَبَّ الْعِبَادِ عَلٰی اَحْمَدٖ

ملک الملک بادشاہ عالم بندوں کا والی اور پروردگار احمد مجتبیٰ پر سلام ورحمت بھیجے۔

فَکَیْفَ الْحَیَاۃُ لِفَقْدِ الْحَبِیْبِ وَزَیْنِ الْمَعَاشِرِ فِی الْمَشْھَدِ

اب کیسی زندگی جو حبیب نبی سے بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زینت وہ ایک عالم تھا۔

فَلَیْتَ الْمَمَاتِ لَنَا کُلَّنَا فَکُنَّا جَمِیْعًا مَعَ الْمُھْتَدِیْ

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی تو ہم سب بھی ہدایت دینے والی ذات کے ساتھ ہوتے۔ (حُبّ رحمۃً اللعالمین ص ۲۱۳)

مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نعت :

حضرت سیدنا امیر المومنین خلیفہ چہارم مولا علی رضی اللہ عنہ کا نعتیہ کلام سماعت فرمائیے اور اپنے دلوں کو محبت رسول ﷺ سے منور فرمائیے۔

اَمِنْ بَعْدِ تَکْفِیْنِ النَّبِیِّ وَدَفْنِہٖ بِاَثْوَابِہٖ اٰلِیْ عَلٰی حَکَایَتِ ثَوٰی

نبی پاک کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے کے غم میں غمگین ہوں۔ جو خاک میں جا بسا۔

رُزِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فِیْنَا فَلَنْ نَرَی بِذَاکَ عَدِیْلًا مَا حَیِیْنَا مِنَ الرَّدٰی

رسول اللہ ﷺ کے وصال کی غمناک کیفیت ہم پر نازل ہوئی اور اب جب تک ہم خود ہی جی رہے ہیں جیسا کہ ہرگز نہیں دیکھیں گے۔

حضرات محترم۔ آخر میں ہم اعلیٰ حضرت........ عظیم البرکت........ امام اہل سنت... ..مجدد دین وملت ...... فقیہ امت ...... کشتہ عشق رسالت..... پیر طریقت.... رہبر شریعت..... فاتح نجدیت...... فاتح دیوبندیت....... مفکر اسلام...... مفسر قرآن حافظ قرآن...... قاری قرآن....... امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام سماعت فرمائیں اور اپنے دلوں میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چراغ جلائیں ذرا مل کر پڑھیں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہر یار ارم تاجدار حرم　　نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
سب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود　　نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود　　ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سر سروراں خم رہیں　　اس سر تاج رفعت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا　　اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں　　ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا　　اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند　　اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں　　شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب انکی آمد ہو اور　　بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حافظ لدھیانوی کا نعتیہ کلام ہے۔

میں سو جاؤں مصطفیٰ کہتے کہتے — کھلے آنکھ صل علیٰ کہتے کہتے
جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمد — جو بیٹھوں تو صل علیٰ کہتے کہتے
کٹے عمر یا مصطفیٰ کہتے کہتے — قضا آئے صلی علیٰ کہتے کہتے
جئیں مصطفیٰ مصطفیٰ کہتے کہتے — مریں ہم تو صل علیٰ کہتے کہتے

اللہ کریم جل جلالہ ہم سب کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

❀❀❀❀❀❀

رزق کی برکت کیلئے

یَارَزَّاقُ ۔ یَااَللّٰہُ

۵۶۴ بار۔ اول و آخر درود پاک ۱۱۔۱۱ بار عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ دن تک پڑھیں۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفٰے مانگو

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

حضرات ذی وقار:

اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) کی مدد اور توفیق سے حضور اکرم ...... نور مجسم .... نبی مکرم ...... شفیع معظم .... رسول اعظم ..... امام الانبیاء ..... احمد مجتبیٰ ..... محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں تمام احباب ذرا مل کر ہدیہ نعت پیش فرمائیں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

☆.....☆....☆

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
وقت لائے خدا جائیں دربار پر

اور کھڑے ہو کے روضہ سرکار پر
پیش مل کر کریں ہم درود و سلام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
وہی سنی حسینی چمن کے پھول
نور مولا علی جان زہرا بتول
جس کے نانا رسول خدا ذی مقام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
لامکاں کے بنے ہیں وہی تو مکین
جس کے نعلین کو چومیں عرش بریں
جو خدا سے ہوئے عرش پر ہمکلام
ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام
شاہ کونین وہ روح دارین وہ
فخر حسنین وہ غوث الثقلین وہ
جن کے در کا ہے حافظ بھی ادنیٰ غلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام

حضرات محتشم:

اللہ خالق کائنات..... مالک ارض وسماوات..... خالق شمس وقمر..... کی حمد وثناء

اور آقا دو عالم ...... فخر بنی آدم ...... نور مجسم ...... شفیع معظم ...... رحمت دو عالم ...... سید عرب وعجم ...... صاحب جود وکرم ...... احمد مجتبیٰ ...... محمد مصطفےٰ ﷺ کے صدقہ سے آج کی یہ عظیم الشان ایمانی ...... روحانی ...... نورانی ...... حقانی ...... وجدانی محفل پاک اسم محمد ﷺ برکات ورفعت بیان کرنے اور سننے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے ہمیں حضور پُر نور ...... شفیع المذنبین ...... رحمۃ اللعالمین ...... سید المرسلین ...... راحت العاشقین ...... محبوب رب العالمین ﷺ کا ذکر کرنے کی سعادت عطا فرمائی اور نام محمد ﷺ کی برکات وانوار وتجلیات، عظمت ورفعت سے قلوب واذہان کو منور فرمانے کیلئے انتظام وانصرام فرمایا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نام محمد ﷺ کی عظمت سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

لفظ محمد ﷺ :

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه ..... محمد اللہ کے رسول ہیں۔

لفظ محمد کے معنی جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ اَلَّذِیْ یُحَمَّدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ ...... وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔ گویا اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کا نام ہی وہ رکھا جس کا معنی ہی یہ ہے کہ اس کی ہمیشہ حمد ہوتی رہے صبح ازل سے شام ابد تک جس کی تعریف وتعظیم کی جائے اس کو محمد ﷺ کہتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت ...... فقیہہ امت ...... مجدد دین وملت ...... فاتح نجدیت ودیوبندیت ...... مفکر اسلام، مفسر قرآن قاری الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے انداز میں یوں تعریف فرمائی۔

تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹے گا
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

Marfat.com

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائینگے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
ذکر اونچا ہے تیرا بول بالا ہے تیرا

محبت کا انعام:

حضرات ذی وقار! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے پیارے مقبول ﷺ کا نام پاک محمد کتنا پیارا ہے۔ ہم اہل محبت جب بھی اپنے آقا دو عالم سید عالم نور مجسم ﷺ کا نام پاک سنتے ہیں تو فرحت و محبت سے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھ لیتے ہیں اور پھر زبان حال سے پڑھتے ہیں۔

قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَارَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

یارسول اللہ ﷺ آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ ہم اہل محبت حضور کا نام چوم لیتے ہیں تو تکلیف بدمذہبوں کو ہوتی ہے۔ آیئے ذرا توجہ فرمائیں کہ نام محمد کو چومنے سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

علامہ محمد اسماعیل حقّی نے "تفسیر روح البیانؒ" میں ملا معین الدین کاشفی نے "معارج النبوتؒ" اور ملا علی قاری نے "موضوعات کبیرؒ" میں یوں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی حضور ﷺ جلوہ افروز تھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین یوں تشریف فرما تھے كَاَنَّ عَلٰى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرِ۔ گویا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوتے ہیں۔ ذرا بھر حرکت نہیں کیونکہ ذرا بھی حرکت حضور

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بے ادبی ہے۔ (سبحان اللہ)

تو حضرت بلال نے اذان کہی اور خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ سنا تو فرط محبت سے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگا لئے۔ اذان سے فراغت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نے دیکھا ہے کہ آج میرے صدیق اکبر نے کیا کیا ہے۔ صحابی رسول نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فداک ابی وامی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے دیکھا ہے جب آپ کا نام پاک حضرت بلالؓ نے لیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگا لئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَنْ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ خَلِيْلِيْ اَنَا طَالِبُهٗ فِيْ صُفُوْفِ الْقِيٰمَةِ وَقَائِدَ اِلَى الْجَنَّةِ۔ جو اس طرح کرے گا جس طرح میرے خلیل نے کیا ہے اس کا طالب ہونگا قیامت کی صفوں میں اور جنت کی طرف اس کا قائد ہوں گا۔

حضرات محترم .... میں عرض کر رہا تھا کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دنیا میں تشریف بھی نہیں لائے تھے مگر آپ کی آمد کے چرچے ہو رہے تھے، آپ کے نام کے وسیلے سے دعائیں مانگی جا رہی تھیں اور ہر طرف آپ کے نام کے چرچے ہو رہے تھے۔

اس لئے کہ

شمس و قمر میں آپ کا چرچا
شجر و حجر میں آپ کا چرچا
بحر و بر میں آپ کا چرچا
خشک و تر میں آپ کا چرچا

Marfat.com

برگ و ثمر میں آپ کا چرچا
جمادات و حیوانات میں آپ کا چرچا
نباتات و معدنیات میں آپ کا چرچا
زمین و زماں میں آپ کا چرچا
عرب و عجم میں آپ کا چرچا
مشرق و مغرب میں آپ کا چرچا
شمال و جنوب میں آپ کا چرچا
عرش و فرش میں آپ کا چرچا
حور و غلمان میں آپ کا چرچا

حضرات ذی وقار! توجہ فرمائیں۔

جنت کے دروازوں پر آپ کا چرچا
آدم علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یعقوب علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یوسف علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
ہارون علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
ہود علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
سلمان علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یحیٰی علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
لوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا

Marfat.com

ادریس علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
داؤد علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یونس علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
موسیٰ علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
الغرض ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کی زبان پر آپ کا چرچا
بلکہ جہاں ہو گا خدا کی خدائی کا چرچا
وہاں ہو گا مصطفےٰ کی مصطفائی کا چرچا

لفظ محمد کی برکات ﷺ:

حضرات محترم .... کیا کیا فضیلتیں ہیں محمد ﷺ کے میم میں۔ ذرا توجہ فرمائیں۔ صاحب علم و دانش اور معزز خواتین و حضرات۔

ہے آمنہ میں میم تو حلیمہ میں میم ہے
محراب میں ہے میم تو منبر میں میم ہے
احرام میں ہے میم تو زم زم میں میم ہے
مینار میں ہے میم تو مسجد میں میم ہے
میلاد میں ہے میم تو محفل میں میم ہے
پیغام میں ہے میم تو پیغمبر میں میم ہے
ایمان میں ہے میم تو مسلم میں میم ہے
اسلام میں ہے میم تو مذہب میں میم ہے
نماز میں ہے میم تو کلمہ میں میم ہے
رحمان میں ہے میم تو رحمت میں میم ہے

Marfat.com

محبوب میں ہے میم تو محبت میں میم ہے
احمد میں ہے میم تو محمد میں میم ہے
مرید میں ہے میم تو مرشد میں میم ہے
آدم میں ہے میم تو موسیٰ میں میم ہے
علیم میں ہے میم تو مولا میں میم ہے
منور میں ہے میم تو مبشر میں میم ہے
مکے میں ہے میم تو مدینے میں میم ہے
اس میم کا ہے راز میم تو الف لام میم میں
اورالف لام میم کا ہے راز محمد کی میم میں

حضرات محترم ....صاحبزادہ نصیرالدین گولڑوی فرماتے ہیں۔

اپنا معیار زمانے سے جدا رکھتے ہیں
ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں
کسی سائل کو صدا دینے کی زحمت کیوں ہو
اپنا دروازہ وہ ہر وقت کھلا رکھتے ہیں

کسی نے عشق مصطفےٰ ﷺ کا یوں اظہار فرمایا۔

خدا نے جن کا بنایا نہ ثانی و سایہ
زمیں سے عرش معلیٰ پہ جن کو بلایا
ثنا انہیں کی سکندر ہے میرا سرمایہ
قرآن نے سراج منیر ہے جن کو فرمایا

حضرات محترم .... آج کی محفل رسول ﷺ کی یاد میں انعقاد پذیر ہے۔

Marfat.com

اس محفل میں اللہ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے جام پلائے جاتے ہیں۔ اس محفل میں آنے والا آدمی خوش نصیب ہوتا ہے۔ اس لئے کہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

آسیب کا علاج

یَا اَللّٰہُ ... ۲۶۴ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر صبح و شام پانی پر دم کر کے پی لیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محفلِ حسنِ قرأت

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی ہو گی یہ دنیا مصطفٰے کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہو گا جس کی یہ تصویر ہے

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝

حضرات ذی وقار:

اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء کے بعد آج کی یہ عظیم الشان سالانہ محفل حسن قرأت بڑی شان وشوکت سے جاری وساری ہے۔

حضرات ذی وقار..... آج کی اس روحانی ،نورانی ایمانی قرآنی وجدانی محفل حسن قرأت کی صدارت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت شیخ الحدیث.....فرمارہے ہیں۔

محفل حسن قرأت کا آغاز اللہ رب العالمین کی لاریب کتاب سے کیا جاتا ہے جوساری آسمانی کتابوں کی سرتاج ہے۔

حضرات ذی وقار........توجہ فرمائیں۔

یہ محفل حسن قرأت بڑی عظمت والی ہے کیونکہ میرے رب کریم نے جس کتاب مقدس کو نازل کیا۔

اس کو اتارنے والی ذات بھی عظمت والی
لیکر آنے والا جبرائیل بھی عظمت والا
جس رات میں نازل ہوئی وہ رات بھی عظمت والی

Marfat.com

جس مہینے میں نازل ہوا وہ مہینہ بھی عظمت والا
جس نبی پر یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا
جس شہر میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا
جس غار میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والی
جس امت کی طرف نازل ہوئی وہ امت بھی عظمت والی

ہاں ہاں

اس کو اتارنے والی ذات بھی برکت والی
لیکر آنے والا جبرئیل بھی برکت والا
جس رات میں قرآن نازل ہوا وہ رات بھی برکت والی
جس مہینے میں نازل ہوا وہ مہینہ بھی برکت والا
جس شہر میں نازل ہوا وہ شہر بھی برکت والا
جس غار میں نازل ہوا وہ غار بھی برکت والی
جس امت پر نازل ہوا وہ امت بھی برکت والی
جس دل پر نازل ہوا وہ دل بھی برکت والا
جس نبی کیلیے نازل ہوا وہ نبی بھی برکت والا

سامعین محترم۔ شمع رسالت کے پراونو!

تو اس محفل کے آغاز کیلیے جو قاری تشریف لا رہے ہیں، ان کا نام...... نجم القراء
...... زینت القراء...... نور القراء...... شمس القراء...... سراج القراء....
...... معراج القراء...... تاج القراء...... سلطان القراء...... مصباح

Marfat.com

القراء.......... عظمت القراء.......... عزت القراء.......... رفعت القراء ....

.... میری مراد محترم المقام............ قاری صاحب آیئے قرآن کے انوار سے اپنے دلوں کو منور فرمائیں، جب قرآن پاک کی تلاوت کریں گے تو

رحمت کا نزول ہو گا
برکت کا نزول ہو گا
محبت کا نزول ہو گا
رفعت کا نزول ہو گا
عظمت کا نزول ہو گا
فرشتوں کا نزول ہو گا

معزز سامعین کرام!

آپ بڑے سکون سے قاری صاحب کی تلاوت سماعت فرما رہے تھے۔ قرآن پاک ہے کیا۔ اس میں بڑی بڑی فضیلتیں ہیں۔

قرآن میں نور ہے
قرآن میں سرور ہے
قرآن میں سکون ہے
قرآن میں ہدایت ہے
قرآن میں برہان ہے
قرآن میں صداقت ہے
قرآن میں عزت ہے
قرآن میں عظمت ہے

قرآن میں انوار ہے

بلکہ قرآن میں پیار ہے انوار ہے

قرآن پاک میں.... معیار ہے .... اسرار ہے

قرآن میں وقار ہے

محبوب کا دیدار ہے

قُرآن اور صاحبِ قُرآن :

اس لئے کہ ایک ہے قرآن دوسرا ہے صاحب قرآن

قرآن دونوں ہیں

قرآن ہے ایک

والا قرآن ہے دوسرا

عظیم دونوں ہیں

یہ قرآن عظیم وہ رسول عظیم

کریم دونوں ہیں

یہ قرآن کریم وہ رسول کریم

مجید دونوں ہیں

یہ قرآن مجید ، وہ رسول مجید

نور دونوں ہیں

یہ نور مبین ، وہ نور خدا

یہ شفاء للمومنین ، وہ شفیع المذنبین

یہ ھدایت المتقین

وہ رحمۃ اللعالمین

Marfat.com

یہ کتاب حکمت ، وہ رسول حکمت
ہیں دونوں پاک
یہ قرآن پاک ، وہ رسول پاک
ہیں دونوں نفیس
اس کی تعلیم نفیس، اس کا کردار نفیس
اس کا پیغام عظیم، اس کا اخلاق عظیم
ہیں دونوں سردار
یہ کتابوں کی سردار
وہ رسولوں کا سردار
ہیں دونوں تاجدار
یہ کتابوں کی تاجدار
وہ رسولوں کا تاجدار
ہیں دونوں قرار
یہ آنکھوں کا قرار
وہ دلوں کا قرار
ہیں دونوں اعلیٰ
اس کی تحریر اعلیٰ
اس کی تفسیر اعلیٰ
ہیں دونوں عبادت
اس کا پڑھنا عبادت

اس کو دیکھنا عبادت
ہیں دونوں لباس میں
یہ لباس کاغذ میں
وہ لباس بشریت میں

سنیے سنیے حضرات.........

اس کی سطریں کالی ، اس کی زلفیں کالی
تلاوت اس کی بھی ہوتی ہے تلاوت اس کی بھی ہوتی ہے
اس کی تلاوت کرنے والا قاری بنتا ہے
اس کی تلاوت کرنے والا صحابی بنتا ہے

شاعر اہل سنت کیا خوب فرماتے ہیں۔

شاناں والا اوہ نبی رسول میرا جیہدیاں کردا اے سارا جہان گلاں
لامکان مکان وچ سدے جستوں رج رج کرے رب یزدان گلاں
میں کیہ اوسدی عظمت دی گل کرنی جیہدی یاں کردا اے پاک قرآن گلاں
میں قربان حافظ اوہدی شان اتوں جیہدے نال کردے بے زبان گلاں

بلکہ دوسرے مقام پر حافظ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

میں تے عشق دیوانہ اس سوہنے داہاں جیہدا اں ہون وچ کون ومکان گلاں
اوہ کی جان دے نبی داشان کی اے جیہڑے تھاں تھاں تے نوک بنان گلاں
دیکھ میری وی مستی دیوانگی نوں جگہ پے کرن نادان گلاں
میں نمیں چھڈناں آقا دا در حافظ کرے چاہے ایہہ سارا جہان گلاں

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Marfat.com

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

رحمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت برس رہی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں
ہر شے میں تازگی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں
ہر ایک بھر رہا ہے دامن مراد کو یہاں
مخلوق آ رہی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

رحمت برس رہی ہے محمد کے شہر میں ہر شے میں تازگی ہے محمد کے شہر میں
ہر ایک بھر رہا ہے دامن مراد کو یہاں مخلوق آ رہی ہے محمد کے شہر میں
آتے ہیں بخشوانے گناہوں کو گناہ گار، قسمت بدل رہی ہے محمد کے شہر میں
آجاؤ لے کے دل میں تمنائیں بے شمار ہر تشنگی بجھی ہے محمد کے شہر میں
فرش زمیں سے عرش تک ہے نور کا سماں، یہ کیسی روشنی ہے محمد کے شہر میں
دولت سکوں کی ہر جگہ ہم ڈھونڈتے رہے آخر یہ مل گئی ہے محمد کے شہر میں
رخ بشر ہے سوئے مدینہ کیے ہوئے دنیا سما گئی ہے محمد کے شہر میں
روشن ہیں جس کے نور سے دونوں جہاں ریاض ایسی شمع جلی ہے محمد کے شہر میں

حضرات ذی وقار!

اللہ کریم (جل جلالہٗ) کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم.....نور مجسم....... سرور کائنات ﷺ......فخر موجودات......باعث تخلیق کائنات........منبع کائنات........ مقصود کائنات ...... روح کائنات.......جان کائنات ....آن کائنات ....نور کائنات ...... سرور کائنات .... رحمت کائنات .... برکت کائنات

......عظمت کائنات......عزت کائنات......رحمۃ اللعالمین کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام عشاق مدینہ درود وسلام کے پھول نچھاور فرمائیں۔

آج کی محفل عظمت رحمۃ اللعالمین ﷺ کے موضوع پر منعقد کی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ اس بابرکت محفل کا صدقہ ہمارے سینوں کو نور مصطفےٰ ﷺ سے منور فرمائے۔

آمین ثم آمین

اس محفل کا آغاز تلاوت قرآن مجید فرقان حمید سے ہوگا۔قاری صاحب کی آمد سے پہلے حضور کی رحمت کا تذکرہ سماعت فرمایئے۔

حضرات محترم!

نبی کریم رؤف الرحیم ساری کائنات کے ذرے ذرے کیلئے رحمت بن کر تشریف لائے بلکہ ہر نبی کی عظمت ورفعت میرے نبی کریم رحمۃ اللعالمین ﷺ کی رحمت کے صدقے ہے۔

کیونکہ اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام تشریف لائے وہ سارے رحمت لیکر آئے۔شمع رسالت کے پروانو! ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
شیث علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
نوح علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
یعقوب علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
یوسف علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
سلیمان علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

Marfat.com

ہارون علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
ہود علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
اسماعیل علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
موسیٰ علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
عیسیٰ علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
سارے نبی رحمت لے کر آئے
سارے رسول رحمت لے کر آئے
سارے پیغمبر رحمت لے کر آئے

حضرات ذی وقار .... مگر

جب باری آئی آمنہ کے لال کی جب باری آئی محبوب بے مثال کی جب باری آئی پیکر حسن و جمال کی کی جب باری آئی صاحب شرف و کمال کی جب باری آئی رب کے دلدار کی جب باری آئی امت کے غمخوار کی جب باری آئی مدینے کے تاجدار کی، جب باری آئی نبیوں کے سردار کی جب باری آئی اللہ کے یار کی، جب باری آئی کائنات کے امام کی اور جب باری آئی

الم نشرح کے سینے والے کی
والضحیٰ کے چہرے والے کی
واللیل کی زلفوں والے کی

Marfat.com

وَمَا یَنطِقُ کی زبان والے کی
یَدُاللہ کے گورے ہاتھوں والے کی
وَجْہُ اللہ کی پیشانی والے
یٰسین کے دانتوں والے کی
مَازَاغ کی آنکھوں والے کی

تو اعلان فرمادیا۔

دنیا والو! سن لو کہ سارے نبی رحمت لے کر آتے رہے مگر میں نے اپنے محبوب کو سر سے لیکر پاؤں تک ساری کائنات کیلئے رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا ہے اور قرآن مجید اس کی گواہی دے رہا ہے۔

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

توجہ فرمائیں کہ حضور رحمۃ اللعالمین کس کس کے لئے رحمت ہیں۔

شمس و قمر کیلئے رحمت ، شجر و حجر کیلئے رحمت
بحر و بر کے لئے رحمت ، خشک و تر کے لئے رحمت
برگ و ثمر کے لئے رحمت جن و بشر کے لئے رحمت
جمادات کیلئے رحمت حیوانات کیلئے رحمت
زمین و زماں کیلئے رحمت معدنیات کیلئے رحمت
چرند پرند کے لئے رحمت فرشتوں و حوروں کیلئے رحمت
نبیوں اور رسولوں کیلئے رحمت

بلکہ ....

عرش و فرش والوں کیلئے رحمت

Marfat.com

مشرق و مغرب والوں کیلئے رحمت
شمال وجنوب والوں کیلئے رحمت
جنت ونار والوں کے لئے رحمت

بلکہ کائنات عالم کا ذرہ ذرہ آپ کی رحمت سے مستفیض ہو رہا ہے۔

صدیق کی صداقت ان کی رحمت ہے
عمر بن خطاب کی عدالت ان کی رحمت سے
عثمان کی سخاوت ان کی رحمت سے
علی کی شجاعت ان کی رحمت سے
امام حسین کی شہادت ان کی رحمت سے
ابن مسعود کی فقاہت ان کی رحمت سے
ابن عباس کی مفسریت ان کی رحمت سے
صحابہ کی صحابیت ان کی رحمت سے
ولیوں کی ولایت ان کی رحمت سے
غوث اعظم کی غوثیت ان کی رحمت سے
مجدد اعظم کی مجددیت ان کی رحمت سے

اسی رحمۃ اللعالمین کی برکت سے مستفیض ہونے اور تلاوت کا شرف حاصل کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

قرآن بے شمار اوصاف حمیدہ سے معمور ہے۔

اس قرآن کا نام بھی برکت والا
اس قرآن کا پیغام بھی برکت والا

Marfat.com

اس قرآن کا انعام بھی برکت والا
اس قرآن کی تلاوت بھی برکت والی
اس قرآن کی قرأت بھی برکت والی
اس قرآن کی اطاعت بھی برکت والی

آیئے اس قرآن کی تلاوت کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں پاکستان کے مشہور و معروف قاری نجم القراء ...... زینت القراء ...... فخر القراء ...... عاشق مدینہ ...... فاضل نگینہ ...... مسحور کن آواز کے مالک ...... پرنور انداز کے ماہر ...... تجوید و قرأت میں ایک اہم نام ...... محترم المقام قاری حافظ محمد نعیم صدیقی صاحب سے گزارش کر رہا ہوں کہ نعروں کی گونج میں تشریف لاتے ہیں معزز و مکرم قاری صاحب جو کہ اپنی مسحور کن آواز سے ہمارے دلوں کو قرآن کے نور سے منور فرمائیں گے۔ .... سبحان اللہ ...... سبحان اللہ ...... سبحان اللہ

آپ حضرات سے التماس ہے کہ توجہ سے قرآن پاک کی تلاوت کو سماعت فرمایئے۔

علم کی عظمت :

حضرات ذی وقار ...... صاحب علم و دانش، وارث علوم نبوت، شمع رسالت کے پروانو! اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) کی حمد و ثناء کے بعد

حضور اکرم ...... نور مجسم ...... نبی مکرم ...... شفیع معظم
فخر بنی آدم ...... رحمت کائنات ...... حیات کائنات
عزت کائنات ...... رفعت کائنات ...... محبت کائنات
باعث کائنات ...... عظمت کائنات ...... جمال کائنات

Marfat.com

برکت کائنات ...... سرور کائنات ...... بلکہ حضور جان کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس میں ہدیہ درود وسلام تمام احباب بلند آواز سے پیش فرمائیں۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا بہت مشہور عربی کلام ہے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سامعین محترم!

آج کی محفل بڑی عظمت و رفعت والی ہے کیونکہ اس کی نسبت حضور سید المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔ حضور اکرم، نور مجسم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور دوسروں کو پڑھایا۔ (بخاری)

دوسرے مقام پر فرمایا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلاشبہ تم میں سے افضل وہ ہے جس نے قرآن کی تعلیم حاصل کی اور دوسروں کو اس کی تعلیم دی۔ (بخاری)

حضرات! دین کا علم حاصل کرنا۔ تمام اعمال سے اعلیٰ و افضل ہے کیونکہ اس سے انسان کا شعور بیدار ہو جاتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عظمت علم اور اس کو حاصل

Marfat.com

کرنے والوں کی بڑی شان بیان فرمائی۔

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں تحریر فرمایا ہے کہ سرکار مدینہ، آقا نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم ایک صحابی سے محو گفتگو تھے کہ وحی آئی یہ شخص جو آپ کے ساتھ بات کر رہا ہے اس کی عمر صرف ایک ساعت اور باقی رہ گئی ہے۔

وہ عصر کا وقت تھا کہ جب مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی کو اس بات سے آگاہ فرمایا تو وہ بیقرار ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل بتایئے جو اس وقت میرے لئے زیادہ مناسب ہو۔

حضرات محترم! ذرا غور فرمایئے وہ صحابی موت کا سن کر پریشان نہیں ہوئے بلکہ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں عرض گزار ہوا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل عطا فرمایئے جو میرے لئے بخشش کا سامان بنا دے کیونکہ آپ ساری کائنات میں عظمتیں عطا فرماتے ہیں۔

حضرات! ذرا غور فرمائیں انہوں نے حضور کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی ذات ایسی ہے کہ آپ نے اپنے جود و سخا سے

صدیق کو صداقت عطا فرمائی
عمر کو عدالت عطا فرمائی
عثمان کو سخاوت عطا فرمائی
علی کو شجاعت عطا فرمائی
ابن مسعود کو فقاہت عطا فرمائی
اہل صفہ کو طریقت عطا فرمائی

بلال کو محبت عطا فرمائی
اویس قرنی کو استقامت عطا فرمائی
حسن بصری کو ریاضت عطا فرمائی
ابراہیم ادھم کو خلافت عطا فرمائی
ذوالنون مصری کو معرفت عطا فرمائی
بایزید بسطامی کو برکت عطا فرمائی
جنید بغدادی کو بصیرت عطا فرمائی
سفیان ثوری کو حقیقت عطا فرمائی
امام ابو حنیفہ کو فقاہت عطا فرمائی
شیخ عبد القادر کو حکمت عطا فرمائی
مجدد الف ثانی کو استقامت عطا فرمائی
ہند الولی کو ولایت عطا فرمائی
داتا علی کو کرامت عطا فرمائی
میاں شیر محمد کو طہارت عطا فرمائی
جماعت علی کو امارت عطا فرمائی
مہر علی کو شہرت عطا فرمائی
اعلیٰ حضرت کو عشق کی دولت عطا فرمائی
ابوالبیان کو خطابت عطا فرمائی
ہم غلاموں کو سب کی ارادات عطا فرمائی

حضرات.......ذی وقار ہاں تو میں عرض کر رہا تھا کہ تو جب اس صحابی رسول نے عرض کی۔ تو تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا۔ اِشْتَغِلْ بِالتَّعَلُّمِ...... یعنی علم حاصل

Marfat.com

کرنے میں مشغول ہو جاؤ۔......تو وہ علم حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے اور مغرب سے قبل انتقال فرما گئے، راوی کا کہنا ہے کہ علم حاصل کرنے سے افضل کوئی اور چیز ہوتی تو سرکار مدینہ تاجدار عرب و عجم ﷺ اس وقت اسی کے کرنے کا حکم فرماتے۔ (تفسیر کبیر)

حضرات!......یہ عظیم الشان محفل کا اہتمام بھی قرآن پاک کے علم کو عام کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید کے

علم میں نور ہے
علم میں برکت ہے
علم میں استقامت ہے
علم میں شفاعت ہے
علم میں نجات ہے
علم میں نورانیت ہے
علم میں تفسیر ہے
علم میں تقدیر ہے
علم میں تحریر ہے

بلکہ مجھے کہنے دیجئے......

علم طریقت قرآن میں ہے
علم شریعت قرآن میں ہے
علم نظامت قرآن میں ہے
علم نیابت قرآن میں ہے
علم خطابت قرآن میں ہے

Marfat.com

علم حقیقت قرآن میں ہے
علم معرفت قرآن میں ہے
علم حکمت قرآن میں ہے
علم ریاضت قرآن میں ہے
علم رفعت قرآن میں ہے
علم فقاہت قرآن میں ہے
علم ولایت قرآن میں ہے
علم جمال قرآن میں ہے
علم کمال قرآن میں ہے
علم انوار قرآن میں ہے
علم اسرار قرآن میں ہے
علم وقار قرآن میں ہے
علم معراج قرآن میں ہے
علم عروج قرآن میں ہے

سیرت کا پیغام ہے قرآن میں
صورت کا پیغام ہے قرآن میں
حکمت کا پیغام ہے قرآن میں
شرافت کا پیغام ہے قرآن میں
طہارت کا پیغام ہے قرآن میں

شجاعت کا پیغام ہے قرآن میں
عبادت کا پیغام ہے قرآن میں
طریقت کا پیغام ہے قرآن میں
شریعت کا پیغام ہے قرآن میں
حقیقت کا پیغام ہے قرآن میں
معرفت کا پیغام ہے قرآن میں

آیئے حضرات محترم ....

قابل توجہ! جس دل میں عشق مصطفےٰ ﷺ ہو وہ جہاں بھی جائے وہاں ہی عشق ہوتا ہے وہ محفل عشق کے نور سے منور ہو جاتی ہے۔ حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی زبان سے عشق کی بات سماعت فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

پڑھ پڑھ علم ہزار کتاباں عالم ہوئے بھارے ہو
اک حرف عشق دا پڑھن نہ جانن بھلے پھرن بچارے ہو
اک نگاہ جے عاشق ویکھے لکھ ہزاراں تارے ہو
عشق عقل وچ منزل بھاری سیاں کوہاں دے پاڑے ہو
جنہاں عشق خرید نہ کیتا باہو اوہ دوہیں جہانیں مارے ہو

حضرات .... معلوم ہوا کہ عاشق کی بات ہی نرالی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب کریم ﷺ کا عشق و محبت عطا فرمائے اور حضور رحمت عالم ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

Marfat.com

آمد مصطفےٰ ﷺ

محمد ﷺ کی آمد مرحبا
منیر ﷺ کی آمد مرحبا
مزمل ﷺ کی آمد مرحبا
مدثر ﷺ کی آمد مرحبا
مصطفےٰ ﷺ کی آمد مرحبا
مرتضیٰ ﷺ کی آمد مرحبا
مجتبیٰ ﷺ کی آمد مرحبا
مختار ﷺ کی آمد مرحبا
منصور ﷺ کی آمد مرحبا
مومن ﷺ کی آمد مرحبا
مطیع ﷺ کی آمد مرحبا
مدنی ﷺ کی آمد مرحبا
مبین ﷺ کی آمد مرحبا
مذکر ﷺ کی آمد مرحبا
مزکی ﷺ کی آمد مرحبا
مصدق ﷺ کی آمد مرحبا
مکی ﷺ کی آمد مرحبا

Marfat.com

مبلغ ﷺ کی آمد مرحبا
منیب ﷺ کی آمد مرحبا
نور ﷺ کی آمد مرحبا
سرکار ﷺ کی آمد مرحبا
آقا ﷺ کی آمد مرحبا
احمد ﷺ کی آمد مرحبا
احسن ﷺ کی آمد مرحبا
امین ﷺ کی آمد مرحبا
اکمل ﷺ کی آمد مرحبا
امی ﷺ کی آمد مرحبا
اول ﷺ کی آمد مرحبا
آخر ﷺ کی آمد مرحبا

حضرات ذی وقار!

حضور ﷺ کی کس کس عظمت کو بیان کریں بلکہ یہ محفل حضور ﷺ کی عظمتوں کو بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ آیئے ذکر رسول ﷺ سے معمور اپنے دلوں کو منور کریں۔ آپ حضرات نے میرے ساتھ مل کر مرحبا کہنا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
نبی اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
حبیب اللہ ﷺ کی آمد مرحبا

Marfat.com

خلیل اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
خیر الخلق اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
خلیفۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
حضرۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
حجۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
رحمۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
نورُ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
نعمۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا

بلکہ یوں کہیے۔..........

سید المرسلین ﷺ کی آمد مرحبا
شمس العارفین ﷺ کی آمد مرحبا
انیس الغریبین ﷺ کی آمد مرحبا
سراج السالکین ﷺ کی آمد مرحبا
رحمۃ اللعالمین ﷺ کی آمد مرحبا
راحۃ العاشقین ﷺ کی آمد مرحبا
مراد المشتاقین ﷺ کی آمد مرحبا
سید الثقلین ﷺ کی آمد مرحبا
نبی الحرمین ﷺ کی آمد مرحبا
سید السابقین ﷺ کی آمد مرحبا

سید الکاملین ﷺ کی آمد مرحبا

سید المبشرین ﷺ کی آمد مرحبا

سید المنذرین ﷺ کی آمد مرحبا

مرحبا.........مرحبا.........مرحبا.........مرحبا

یا مصطفٰے ﷺ مرحبا

یا مجتبیٰ ﷺ مرحبا

یا خیر الوریٰ ﷺ مرحبا

یا حبیب خدا ﷺ مرحبا

یا سرور انبیاء ﷺ مرحبا

یا نور خدا ﷺ مرحبا

یا اھلا سھلا ﷺ مرحبا

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنَ

Marfat.com

محفلِ حسنِ قرأت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاِذَا قُرِیَٔ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

محترم ومکرم حضرات! اللہ کریم جل شانہٗ کی حمد وثناء کے بعد حضور پرنور سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ عظیم الشان اجتماع بسلسلہ محفل حسن قرأت منعقد ہو رہا ہے جس میں پاکستان کے مشہور ومعروف قراٗ حضرات شرکت فرما رہے ہیں۔ اس محفل کی صدارت پیر طریقت رہبر شریعت شیخ المشائخ...... فرما رہے ہیں اور اس محفل کی قیادت جناب محترم .... فرما رہے ہیں۔

میں تمام اراکین انجمن اور انتظامیہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں عظمت قرآن کو اجاگر کرنے کیلئے محفل حسن قرأت کا اہتمام کیا اور خراج تحسین کے مستحق ٹھہرے۔ آپ تمام شرکاء جن کی شرکت سے اس محفل میں

Marfat.com

چار چاند لگ گئے۔ حضرات محترم ...... ہم قرآن کیوں پڑھتے ہیں؟ ہم قرآن اس لئے پڑھتے ہیں کہ قرآن اصل میں حضور کی توصیف وثناء ہے۔ حضور ﷺ کی نعت خوانی ہمارے نزدیک دراصل عبادت ہے۔ بقول شاعر اہل سنت

ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

سامعین محترم .... محفل حسن قرأت میں آنا باعث نجات ہے۔ اب محفل حسن قرأت کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوگا۔ وہ قاری قرآن .... جن کی تلاوت سے .... آنکھوں کی ٹھنڈک .... دلوں کو سکون .... چہرہ کو نور .... من کو قرار .... محفل کو رونق .... مجلس کی عزت .... سماعت کو سرور .... فضا کو نور .... بلکہ مدینہ کی نسبت لیکر .... حضور پر نور کی محبت لیکر .... صحابہ کی رفعت لیکر .... حسان کی سنت لیکر .... قرآن کی قرأت لیکر .... مصطفیٰ کی شفاعت لیکر ...... الغرض .... ایمان کی غذا لیکر ...... ایقان کی رضا لیکر .... بخشش کا سامان لیکر .... عاشقوں کی سوغات لیکر ...... گناہ گاروں کی نجات لیکر .... امام اعظم کی فقاہت لیکر .... غوث اعظم کی ریاضت لیکر .... مجدد الف ثانی کی عبادت لیکر ...... خواجہ ہند الولی کی استقامت لیکر ..... اعلیٰ حضرت کا عشق رسالت لیکر پیر مہر علی کی محبت لیکر .... نعروں کی گونج میں .... نور کی برسات میں ...... رحمت کی برکات میں .... عاشقوں کی بارات میں .... قرآن کی تجلیات کی بارش میں جھوم جھوم کر ...... ذوق وشوق سے

Marfat.com

......عقیدت و محبت سے استقبال کیجئے۔ اپنے محبوب اور محترم المقام قاری نجم القراء......فخر القراء......استاذ القراء......زینت القراء......رفعت القراء......برکت القراء......فضیلۃ الشیخ......صدارتی و قومی ایوارڈ یافتہ قاری اور عالمی شہرت کی بلندی کا نام......میری مراد جناب عزت مآب قاری محمد خادم بلال مجددی......وہ آئیں اور اپنی پرنور اور مسحور کن آواز سے ہمارے دلوں کو پرنور اور معطر فرمائیں۔

رحمتوں والے نبی کے گیت جب گاتا ہوں میں
گنبد خضریٰ کے نظاروں میں کھو جاتا ہوں میں
مشکلوں میں جب صدا دیتا ہوں میں سرکار کو
تو صدا آتی ہے گھبراتا ہے کیوں آتا ہوں میں
گر نہیں دامن میں میرے کوئی بھی اچھا عمل
دامن محبوب کی نسبت پہ اتراتا ہوں میں

الغرض......سامعین محترم

قرآن کی الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارا قرآن عظمت مصطفےٰ ﷺ بیان کررہا ہے۔ عارف کھڑی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں پائیاں

تو ثابت ہوا کہ

Marfat.com

ہمہ قرآن در شان محمد است

صحابہ کرام نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کے حسن خلق کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا۔ کان خلقہ قرآن۔ آپ کا خلق دیکھنا ہو تو قرآن کو دیکھ لو۔ معلوم ہوا قرآن پاک فرقان حمید میں حضور پر نور ﷺ کے تمام کمالات و اوصاف حمیدہ کا ذکر موجود ہے لیکن اس کو سمجھنے کیلئے عشق مصطفے ﷺ اور نسب مصطفے ﷺ کی ضرورت ہے۔

حضرات......ذرا توجہ فرمائیں......قرآن میں کیا کیا فضیلتیں ہیں۔

ولادت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
رسالت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
نسبت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
تلاوت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
محبوب مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
برکت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
رحمت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
شفاعت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
عظمت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
شہادت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
عزت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
عنایت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

Marfat.com

سعادت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

محبت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

مودت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

نورانیت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

صداقت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

عدالت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

سخاوت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

طہارت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

جمال مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

کمال مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

انعامات مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

مقامات مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

حیات مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

قرأت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

نعت مصطفےٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

کیونکہ........ حضور پُرنور ﷺ کے ذکر کیلئے محفل نعت سجانے والوں پر اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے بلکہ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ اپنا قرب عطا فرماتے ہیں۔شاعر اہل سنت عاشق مدینہ........ الحاج محمد رفیق ضیاء نے کیا خوب لب کشائی فرمائی ہے۔

Marfat.com

میری سرکار جسے اپنا بنا لیتے ہیں
وہی تو آپ کی محفل کو سجا لیتے ہیں
آپ کی نظر عنایت سے یہاں آتے ہیں
میرے آقا تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں
ہم کو ہے اتنی پہچان کملی والے کی
ہر گھڑی ہر جگہ رحمت کا پتا دیتے ہیں
بات دولت کی نہیں بات ہے بس رحمت کی
جس کو چاہیں وہ مدینے میں بلا لیتے ہیں

ہمارا تو عقیدہ ہے کہ

زبان پہ ذکر نبی صبح و شام ہوتا رہے
آپ کے نام سے میرا نام بھی نام ہوتا رہے
وسعتیں ان کے کرم کی بیاں کیسے ہوں
آپ کی نظر عنایت سے کام ہوتا رہے
روح و دل جان و تخن بے قرار ہوتے ہیں
محفل نعت کا جب انتظام ہوتا ہے

سامعین محترم ....نعت کی محافل کو اگر ذوق وشوق محبت وعقیدت سے سماعت کیا جائے تو فیضان ہی نرالا ہے۔

تری نعت پاک کے شوق نے کیا تھا مجھے کیا بنا دیا
جو نہ آشنا تھا سرور سے اسے ساری رات جگا دیا
وہ سرور کیف عطا ہوئے میرے جسم جان فنا ہوئے

Marfat.com

ترے عشق نے تیرے درد نے مجھے جینا مرنا سکھا دیا
جسے جانتا بھی کوئی نہ تھا پہچانتا بھی کوئی نہ تھا
تری اک نگاہ کمال نے میری زندگی کو سجا دیا

یہ تو حضرات... حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے صدقہ سے ہوا ورنہ ہماری تو کوئی اوقات ہی نہیں جن پر آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم ہوا۔ان کی زبان سے سماعت فرمایئے۔

کرم ہوا ہے خدا کا جن پہ وہ ان کی محفل سجا رہے ہیں
یہ نور چاروں طرف ہے چھایا دلوں پہ ذکر نبی سمایا
یہ سارے دیوانے آج مل کر نبی کی نعتیں سنا رہے ہیں
یہاں تو رحمت کی بارشیں ہیں ہماری ان سے گزارشیں ہیں
بلالیں ان کو مدینے آقا یہاں جو آنسو بہا رہے ہیں

اے عشاق مدینہ..........ذرا توجہ فرمائیں۔

یہ کیف و مستی ہے ہم پر طاری یہ وجد ہم پہ ہوا ہے جاری
یہ ساری مستی بتا رہی ہے حضور تشریف لا رہے ہیں
جہاں ہے ذکر نبی کی محفل وہاں ملائک بھی آرہے ہیں
جو مانگنا ہے انہی سے مانگو وہ آج رحمت لٹا رہے ہیں

ہم پر تو فقط ان ہی کا فضل ہے۔

Marfat.com

نبی کا صدقہ یہ زندگی ہے نبی کا صدقہ یہ بندگی ہے
یہ آل احمد کی برکتیں ہیں انہی کا صدقہ تو کھا رہے ہیں
یہ بات ان کی یہ نعت کی قسم سے یہ کائنات ان کی
ضیاءؔ پہ آقا کی رحمتیں ہیں جو اپنی نعتیں لکھا رہے ہیں

ہاں ہاں حضرات محترم..........سامعین ذی وقار!!
حضور نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی کیا کیا فضیلتیں ہیں۔قرآن کی سطروں میں بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کا لمحہ لمحہ قرآن میں منظر کشی کر رہا ہے۔

صورت و سیرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اخلاق و کردار کا ذکر ہے تو قرآن میں
پیار و معیار کا ذکر ہے تو قرآن میں
حسن وجمال کا ذکر ہے تو قرآن میں
خد و خال کا ذکر ہے تو قرآن میں
رحمت وبرکت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عزت وشہرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محبت و مودت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صداقت وعدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
شجاعت ونظافت کا ذکر ہے تو قرآن میں
طہارت وطریقت کا ذکر ہے تو قرآن میں

Marfat.com

نبوت ورسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
بشریت ونورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
تلاوت وقرأت کا ذکر ہے تو قرآن میں
کمالات وانعامات کا ذکر ہے تو قرآن میں
بلکہ نعت مصطفےٰ کا ذکر ہے تو قرآن میں

شاعر نے اپنی محبت کا اظہار یوں کیا ہے۔

ان کی صورت پر ہیں قرآن کی سب سورتیں
انکے جلوے جانفزا قرآن کے پارے ہو گئے

کیونکہ.................

رب کونین نے قرآن کی ہر سورت کو
نعت محبوب کا دیوان بنا رکھا ہے

سید ناصر حسین چشتی کی زبان سے

لے کے تحت الثریٰ تو عرش تیکر
میرا نبی جہاں دی روشنی اے
اوہدی سنت نجات ہے عشاق لئی
اوہدا خلق قرآن دی روشنی اے
پشت آدم تو لے کے حشر تیکر
مرا سوہنا ہر جان دی روشنی اے
کملی والا ایمان دی روشنی اے

Marfat.com

سامعین ذی وقار.........

کیا کیا فضیلتیں ہیں بلکہ کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے قرآن میں۔

شمس و قمر کا ذکر ہے تو قرآن میں
شجر و حجر کا ذکر ہے تو قرآن میں
بحر و بر کا ذکر ہے تو قرآن میں
خشک و تر کا ذکر ہے تو قرآن میں
برگ و ثمر کا ذکر ہے تو قرآن میں
جن و بشر کا ذکر ہے تو قرآن میں
حور و ملک کا ذکر ہے تو قرآن میں
افلاک وفلک کا ذکر ہے تو قرآن میں
جمادات وحیوانات کا ذکر ہے تو قرآن میں
نباتات ومعدنیات کا ذکر ہے تو قرآن میں
زمین و زماں کا ذکر ہے تو قرآن میں
مکین و مکاں کا ذکر ہے تو قرآن میں
شمال و جنوب کا ذکر ہے تو قرآن میں
مشرق و مغرب کا ذکر ہے تو قرآن میں
عرش وفرش کا ذکر ہے تو قرآن میں
مکہ ومدینہ کا ذکر ہے تو قرآن میں
عرب و عجم کا ذکر ہے تو قرآن میں

Marfat.com

سنیے سنیے .... چودہ طبق کی نوری مخلوق ایک طرف .... قرآن اور صاحب قرآن کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں ....

وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۔(یونس پ۱۱ ۶۱)

اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس ذرہ سے اور نہ بڑی مگر وہ روشن کتاب لوح محفوظ میں ہے

(جمال القرآن)

سامعین کرام ....

معلوم ہوا کہ اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) نے اپنی لاریب کتاب میں ہر چیز کا ذکر فرمادیا بلکہ چھوٹی سے چھوٹی چیز کا بھی ذکر فرمادیا۔

حضرات محترم ....

محفل حسن قرأت اپنے عروج پر ہے۔ اب آپ حضرات کے سامنے پاکستان کے مشہور و معروف نعت خواں بلبل باغ رسالت .... عندلیب گلستان رسالت .... واصف شان رسالت .... زینت بزم نعت .... آواز حسان .... نورانی انداز .... حقانی کلام .... صدارتی و قومی ایوارڈ یافتہ .... عالمی شہرت کے امین .... جناب محترم المقام .... آل رسول .... اولاد علی .... میری مراد .... سید فصیح الدین سہروردی اپنے مخصوص انداز میں بارگاہ رسالت مآب میں نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرمانے کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ان کی آمد سے قبل پُر زور نعرہ تکبیر اور نعرہ رسالت لگائیں۔

آج اکھاں محفل چوں اللہ دے دلدار دی خوشبو اوندی اے

سرکار نے اونا ایں تائیوں سرکار دی خوشبو اوندی اے

Marfat.com

جتھے ذکر حضور دا چھڑ جاوے اوتھوں پیار دی خوشبو اوندی اے

اوندی سے.........دا جس دم خوش ہو کے آقا کہندے سن

مینوں ایس ہوا چوں ایک اپنے بیار دی خوشبو اوندی اے

کربل دی خاک نوں ایویں تے نہیں ہر کوئی جا کے چمدا اے

سرکار دے ذکر دی محفل وچ کدی بہہ کے ویکھ تے سہی جھلیا

ایتھے نفرت ونڈی جاندی نہیں ایتھوں پیار دی خوشبو آوندی اے

تائیوں تے شہر مدینے نوں ہر کوئی ویکھن جاندا اے

جہڑا سید ہووے اے ناصر اوہدے قد میں لگ کے رویا کر

ہر سید کولوں آقا دے دیدار دی خوشبو اوندی اے

سامعین ذی وقار..............

کیا کیا فضیلتیں ہیں قرآن میں اور صاحب قرآن محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے کیا کیا تذکرے ہیں قرآن کے پاروں میں یوں کہیے۔

نبیوں کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صدیق کی صداقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عمر کی عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عثمان کی سخاوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
علی کی شجاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صحابہ کی صحابیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
امام حسین کی شہادت کا ذکر ہے تو قرآن میں

Marfat.com

امام اعظم کی امامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
غوث اعظم کی غوثیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
مجدد اعظم کی مجددیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
داتا علی ہجویری کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
خواجہ ہندالولی کی ولایت کا ذکر ہے تو قرآن میں
بابا فرید الدین کی کرامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
خواجہ نظام الدین کی عزت کا ذکر ہے تو قرآن میں
خواجہ قمر الدین کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اعلیٰ حضرت کی شہرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اہل سنت کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
ایمان کی دولت کا ذکر ہے تو قرآن میں
گناہ گاروں کی نجات کا ذکر ہے تو قرآن میں
محفل حسن قرأت کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں

سید ناصر حسین شاہ کی زبانی سنیے.............

میں نعت اوہدی سنا نہیں سکدا
کہ دریا قطرے وچ آنہیں سکدا
زمانہ سارا وی، چاہوے ناصر
حضور ورگا وکھا نہیں سکدا
حسن کس نوں کہندے ادا کوئی نہ پچھدا
حیا کس دا ناں ایں وکھا کوئی نہیں سکدا

Marfat.com

جے تشریف آقا لیائے نہ ہوندے
اساں نوں تے ردی دے بھا کوئی نہ پچھدا

حضرات ذی وقار........شمع رسالت کے پروانو!

قرآن پاک کی عظمت تو بہت ہے بلکہ ساری دین و دنیا کی کامیابی قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے ملتی ہے۔ حضور نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے اور مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ اس محفل میں شریک ہو کر آپ نے ایک بہت بڑی سعادت حاصل کی ہے کیونکہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

حد نگاہ تک غلامان مصطفے ﷺ کا جم غفیر ہے محفل میں ہر طرف نور ہی نور، اجالا ہی اجالا ہے، کیوں نہ ہو اس لئے کہ اس محفل میں حضور ﷺ کی سیرت وصورت، جمال وکمال کا تذکرہ ہو رہا ہے۔ یہ محفل ذکر رسول کی ہے۔ عظمت رسول ﷺ کی ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

ذکر رفعت رسول کی محفل ہے ذکر صداقت رسول کی محفل ہے
ذکر عدالت رسول کی محفل ہے ذکر سخاوت رسول کی محفل ہے
ذکر محاسن رسول کی محفل ہے ذکر جمال رسول کی محفل ہے

Marfat.com

ذکر کمال رسول کی محفل ہے ذکر انوار رسول کی محفل ہے

یہ اظہار محبت رسول کی محفل ہے اظہار اہل سنت رسول کی محفل ہے

اظہار عقیدت رسول کی محفل ہے بلکہ نعت رسول کی محفل ہے

کیونکہ.........

جے کوئی پچھے قرآن دا مغز کیہ اے اونہوں آکھ کردار حضور دا اے

جے کوئی پچھے ایمان دی روح کیہ اے اونہوں کہہ دے پیار حضور دا اے

جے کوئی جنت دے بارے ثبوت منگے اونہوں دس گھر بار حضور دا اے

جے کوئی زمین آسمان دا دل پچھے ناصرؔ آکھ دربار حضور دا اے

حضرات ذی وقار.........

خواہش آخری پچھے جے کوئی میتھوں تے میں کہواں دیدار حضور دا اے

سورج رات نوں ویکھناں جے چاہوں جا ویکھ رخسار حضور دا اے

جے کوئی پچھے کہ دوزخی کون ہندا انہوں کہہ غدار حضور دا اے

جے کوئی پچھے کہ جنتی کون ناصرؔ کہہ دے تابعدار حضور دا اے

سامعین مکرم.........

اب پاکستان کے مشہور و معروف قاری.........نجم القراء استاذ القراء صدارتی ایوارڈ یافتہ.........تشریف لا کر تلاوت قرآن کریم سے ہمارے دلوں کو منور فرمائیں گے۔ کیونکہ

قرآن مومنوں کے لئے راحت ہے

Marfat.com

قرآن مومنوں کے لئے ہدایت ہے
قرآن مومنوں کے لئے رحمت ہے
قرآن مومنوں کے لئے برکت ہے
قرآن مومنوں کے لئے شفاء ہے
قرآن مومنوں کے لئے نور ہے
قرآن مومنوں کیلئے باعث شفاعت ہے

حضرات محترم.......... ذرا توجہ فرمائیں جب تک کسی بھی محفل میں حضور نبی کریم ﷺ کے حسن و جمال کا تذکرہ نہ کیا جائے تو اس وقت تک محفل میں سرور نہیں آتا بلکہ نور نہیں آتا۔

جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں
عشاق تمہارے کرتے ہیں دیدار تمہارے کوچے میں
غافل کو بنایا جاتا ہے ہشیار تمہارے کوچے میں
پہنچے تو شفاء پا جاتا ہے بیمار تمہارے کوچے میں

کسی عاشق نے یوں پکارا..........

نہ دولت نہ حشمت نہ زر چاہیے
نبی مکرم کا در چاہیے
الٰہی نہیں کوئی حسرت مگر
مدینے کو اُڑ جاؤں پر چاہیے

حضرات ذی وقار، معزز سامعین محترم..........

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنی لاریب کتاب مبین میں ہر چیز کا بیان فرما دیا ہے۔ آیئے حضرات توجہ فرمایئے۔ اللہ نے کس کس چیز کا ذکر قرآن کے اوراق پر فرمایا ہے۔

محمد عربی کی آمد کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی ولادت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی جوانی کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی صورت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی سیرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی صداقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی سخاوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی شجاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی سنت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی محبت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی موذت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی حکمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی برکت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی عزت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی شفاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں

Marfat.com

محمد عربی کی نسبت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی استقامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی نورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی بشریت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی رسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی شریعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
محمد عربی کی نعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
اے منور تو اپنی قسمت پر ناز کر کیونکہ
محمد عربی کی رحمت کا ذکر ہے تو قرآن میں

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلَّمْ)

اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کے صدقے قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

Marfat.com

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ

حضوراکرم، نور مجسم، شفیع معظم، نیراعظم، احمد مجتبیٰ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو

نورانیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر طرف انوار کی برسات ہے
محفل سرکار کی کیا بات ہے
رات جو گزری نبی کے ذکر سے
دن سے بہتر وہ ہماری رات ہے

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب

(سورۃ المائدہ: آیت ۱۵)

حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ۔ (مدارج النبوت)

سب سے پہلے اللہ نے جس کو پیدا کیا وہ میرا نور تھا۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ

حضرات محترم! .... معلوم ہوا ساری کائنات سے پہلے اللہ نے اپنے نور کے فیض سے نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا، کائنات کا ذرہ ذرہ نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے پیدا ہوا تو حضرات ذی وقار ....

کائنات بعد میں بنی میرے نبی کا نور سب سے پہلے تھا

یا یوں کہہ لیجئے۔

زمین بعد میں بنی نور مصطفےٰ پہلے تھا

آسمان بعد میں بنا نور مصطفےٰ پہلے تھا

سورج بعد میں بنا نور مصطفےٰ پہلے تھا

چاند بعد میں بنا نور مصطفےٰ پہلے تھا

جمادات بعد میں بنے نور مصطفےٰ پہلے تھا

نباتات بعد میں بنے نور مصطفےٰ پہلے تھا

حیوانات بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

معدنیات بعد میں بنے نور مصطفےٰ پہلے تھا

جبرائیل بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

عزرائیل بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

میکائیل بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

آدم علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

نوح علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

یعقوب علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

یوسف علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

ادریس علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

ابراہیم علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

اسماعیل علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

ھود علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

موسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

عیسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفےٰ پہلے تھا

ساری کائنات بعد میں بنی مگر نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے تخلیق فرمایا۔

الغرض سامعین ذی وقار ....

شمس و قمر .... شجر و حجر

بحر و بر .... خشک و تر

عرش و فرش .... جنت و دوزخ

لوح و قلم .... طور و فلک

حضرات سنیے سنیے!

چودہ طبق کی نوری مخلوق اک طرف نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بھی پہلے تھا...... بلکہ

ہر چیز سے پہلے، ہر وقت سے پہلے، ہر سنہ سے پہلے

ہر دن سے پہلے، ہر رات سے پہلے، ہر ساعت سے پہلے

ذرا توجہ فرمائیں۔

زمین و زماں سے پہلے .... مکین و مکاں سے پہلے

شمس و قمر سے پہلے .... شجر و حجر سے پہلے

بحر و بر سے پہلے .... خشک و تر سے پہلے

افلاک و فلک سے پہلے..... نباتات و معدنیات سے پہلے

عرش و فرش سے پہلے......... حور و غلماں سے پہلے بلکہ ساری کائنات سے پہلے

اودوں دی نور محمد والا دنداسی چمکارے

میلاد دا صدقہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا

اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی حمد وثناء کے بعد آقادوعالم فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، رسول محتشم، نبی مکرم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کی یاد میں آج یہ عظیم الشان محفل پاک جس کا موضوع ہے....... میلاد کا صدقہ..... اس کائنات ارض وسماوات کا ذرہ ذرہ حضور سرور کائنات ﷺ کی ذات مقدسہ کا صدقہ ہے۔ اگر حضور ﷺ کی ذات بابرکات نہ ہوتی تو کائنات کا وجود مسعود نہ ہوتا بلکہ تمام جن وبشر انبیاء ورسل، عرش وفرش۔ الغرض کائنات کی ہر چیز کی تخلیق ذات مصطفےٰ ﷺ کا صدقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے ساری کائنات کی تخلیق فرمائی۔ مثلاً

زمین و زماں کو بنایا اللہ نے
مکین و مکاں کو بنایا اللہ نے
شمس و قمر کو بنایا اللہ نے
شجر و حجر کو بنایا اللہ نے

برگ و ثمر کو بنایا اللہ نے

بحر و بر کو بنایا اللہ نے

حور و غلماں کو بنایا اللہ نے

خشک و تر کو بنایا اللہ نے

سماک و سمک کو بنایا اللہ نے

عرش و فرش کو بنایا اللہ نے

افلاک و فلک کو بنایا اللہ نے

جمادات وحیوانات کو بنایا اللہ نے

مکہ اور مدینہ کو بنایا اللہ نے

عرب و عجم کو بنایا اللہ نے

الغرض ارض وسما کی ہر چیز بنا کر اعلان فرمایا۔ اے میرے محبوب ﷺ بیشک ساری کائنات کو بنایا میں نے مگر میں نے اس کا مالک تجھ کو بنادیا۔ جس کو چاہے عطا فرمادے۔ حضور ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِیْ۔ (بخاری)

بیشک اللہ عطا فرماتا ہے میں تقسیم فرماتا ہوں۔

حضرات محترم!

معلوم ہوا......... کہ ساری کائنات کو تخلیق اللہ نے کیا مگر مالک حضور ﷺ کی ذات ہے۔ بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شیخ طریقت فاتح نجدیت امام احمد رضا خاں

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی یوں ترجمانی فرمائی۔

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

دوسرے مقام پر............اعلیٰ حضرت نے یوں منظر کشی فرمائی۔

رب ہے معطی یہ ہیں قاسم
رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں
اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر
ساری کثرت پاتے یہ ہیں

نائب اعلیٰ حضرت حسن رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو
جس کو میری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

حضور نبی کریم ﷺ کو ساری کائنات کا مالک ومختار بنایا گیا۔اب جس کو جو بھی عظمت ورفعت شان ومقام ملا وہ حضور آقا نعمت ﷺ کے صدقے سے ملا۔وہ شہنشاہی دربار ہے یہاں جو بھی بھکاری آیا وہ دین ودنیا کا تاجدار بن گیا۔

ذرہ تھا تو آفتاب بن کر چمکنے لگا
قطرہ تھا تو دریا بن گیا
کانٹا تھا پھول بن کر مہکنے لگا
رہزن تھا تو رہبر بن گیا
مقتدی تھا تو امام بن گیا
اعرابی تھا تو صحابی بن گیا

Marfat.com

بقول شاعر!

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کردیا
کس نے قطروں کو بلایا اور دریا کردیا
زندہ ہوجاتے ہیں جو مرتے ہیں تیرے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کردیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کردیا

الغرض ....

ابوبکر تھا تو صدیق اکبر بن گیا
عمر تھا فاروق اعظم بن گیا
عثمان تھا تو ذوالنورین بن گیا
علی تھا تو حیدر کرار بن گیا
ابن مسعود تھا تو فقیہ امت بن گیا
ابن عباس تھا تو مفسر قرآن بن گیا
بلال تھا تو موذن رسول بن گیا
امام حسین تھا تو شہید کربلا بن گیا
ابو حنیفہ تھا تو امام اعظم بن گیا
عبدالقادر تھا غوث اعظم بن گیا
شیخ سرہندی تھا مجدد الف ثانی بن گیا

Marfat.com

معین الدین تھا تو ہند الولی بن گیا
داتا علی ہجویری تھا تو گنج بخش بن گیا
فریدالدین تھا تو گنج شکر بن گیا
قمرالدین تھا تو شیخ الاسلام بن گیا
محمد اسماعیل تھا تو کرماں والا بن گیا
میاں شیر محمد تھا تو عالم ربانی بن گیا
سید فیض الحسن تھا تو خطیب الاسلام بن گیا
محمد سعید احمد مجددی تھا تو ابوالبیان بن گیا

بقول شاعر اہل سنت!

اُن کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والے
صدقہ نام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مانگو

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

Marfat.com

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محبوب ﷺ کی باتیں

سب تو وڈی شان والا آگیا
اچے رتبے پان والا آگیا
عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو
سب نوں سینے لان والا آگیا

Marfat.com

محبوب ﷺ کی باتیں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

حضرات محترم!

سامعین ذی وقار......... اللہ کریم جل جلالہٗ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے حسن و جمال کی باتیں قرآن مجید میں بے شمار موقعوں پر فرمائیں بلکہ سارا قرآن پاک اور اس کی زیریں، زبریں شدیں، مدیں حضور پُرنور ﷺ کی شان وعظمت بیان فرما رہی ہیں۔

الغرض عارف کھڑی میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ نے خوب کہا۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں

بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں پائیاں

سامعین محتشم!...... منظر کشی کر رہا ہوں...... ذرا توجہ فرمائیں۔

قرآن مجید میں کس طرح محبوب کریم کی باتوں کا ذکر ہے۔ کہیں محبوب کے حسن و جمال کی باتیں.............

کہیں محبوب کے میلاد کی باتیں

Marfat.com

کہیں محبوب کی صورت کی باتیں
کہیں محبوب کی سیرت کی باتیں
کہیں محبوب کی زلفوں کی باتیں
کہیں محبوب کے دین کی باتیں
کہیں محبوب کے نظام کی باتیں
کہیں محبوب کے پیغام کی باتیں
کہیں محبوب کے انعام کی باتیں
کہیں محبوب کے بیان کی باتیں
کہیں محبوب کے قرآن کی باتیں
کہیں محبوب کے نام کی باتیں
کہیں محبوب کی شرافت کی باتیں
کہیں محبوب کی بصیرت کی باتیں
کہیں محبوب کی دیانت کی باتیں
کہیں محبوب کی امانت کی باتیں
کہیں محبوب کی عبادت کی باتیں
کہیں محبوب کی طہارت کی باتیں
کہیں محبوب کی ریاضت کی باتیں
کہیں محبوب کی خلوت کی باتیں
کہیں محبوب کی جلوت کی باتیں

Marfat.com

کہیں محبوب کی قیادت کی باتیں
کہیں محبوب کی عادات کی باتیں
کہیں محبوب کی ذات کی باتیں
کہیں محبوب کی شریعت کی باتیں
کہیں محبوب کی طریقت کی باتیں
کہیں محبوب کے اہلبیت کی باتیں
کہیں محبوب کے اصحاب کی باتیں
کہیں محبوب کی ازواج کی باتیں
کہیں محبوب کی اطاعت کی باتیں
کہیں محبوب کی قناعت کی باتیں
کہیں محبوب کی سنت کی باتیں
کہیں محبوب کی نسبت کی باتیں
کہیں محبوب کی امت کی باتیں
کہیں محبوب کی محبت کی باتیں
کہیں محبوب کی شجاعت کی باتیں

سامعین ذی وقار...... کہیں محبوب کی نبوت کی باتیں اور کہیں محبوب کی رسالت کی باتیں۔

الغرض شاعر اہل سنت محمد نواز اختر نے یوں منظر کشی کی ہے۔

اے عشاق رسول ﷺ ....

Marfat.com

آؤ نبی کے حسن و جمال کی باتیں کریں
محبوب رب ذوالجلال کی باتیں کریں
رحمت بن کر آیا جو تمام جہانوں کے لئے
آؤ اختر آمنہ کے لال کی باتیں کریں

عاشق مدینہ عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں منظر کشی فرمائی۔

ذات جب مہربان ہوتی ہے
یہ بھی اللہ کی شان ہوتی ہے
ہے جو مقبول بارگاہ حضور
آنسوؤں کی زبان ہوتی ہے

الغرض..................

چاند ستاروں کی بات ہوتی ہے
سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے

آؤ اس محفل میں ہم..................

آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال
صاحب شرف وکمال، اللہ کے دلدار
نبیوں کے تاجدار، اللہ کے یار
امت کے غم خوار دکھیوں کے دل کے قرار

Marfat.com

سیدنا احمد مختار، شاہ ابرار، مدنی کردگار، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کرنے کیلئے یہ تقریب سعید سجائی گئی ہے۔

ایسی محفل میں وہی لوگ تشریف لاتے ہیں جن کے دلوں میں خوف خدا اور عشق مصطفےٰ ﷺ ہوتا ہے کیونکہ اس محفل میں آنے والا آدمی خوش نصیب ہوتا ہے کیونکہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
ہر آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

ادھر اللہ کریم نے اپنے محبوب کریم ﷺ کی شان وعظمت کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

قرآن میں حضور کی رحمت کی باتیں!

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (سورۃ الانبیاء آیت ۱۸۷)

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔

قرآن میں حضور کے حاضر وناظر کی باتیں:

اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (سورۃ فتح آیت ۸)

بیشک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر وناظر اور خوشی اور ڈر سناتا۔

قرآن میں نگاہ مصطفےٰ ﷺ کی باتیں :

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ۔ (سورۃ بقرہ آیت ۱۴۴)

ہم دیکھ رہے ہیں تمہارا بار بار آسمان کی طرف دیکھنا۔

قرآن میں معراج کی باتیں:

سُبْحَانَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (سورۃ بنی اسرائیل)

(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو رات کے قلیل حصہ میں مسجد حرام تک۔

قرآن میں میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں:

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ (البقرہ)

اے رب ہمارے بھیج ان میں ایک برگزیدہ رسول انہیں میں سے تاکہ پڑھ کر سنائے انہیں تیری آیتیں اور سکھائے انہیں یہ کتاب اور دانائی کی باتیں اور پاک صاف کر دیں انہیں۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۔(یونس: ۱۰۸)

(اے حبیب) فرمادیجئے اے لوگوں آگیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۔(آل عمران ۱۶۴)

یقیناً بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو ان

Marfat.com

پر آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے۔ اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

قرآن میں رفعت ذکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں:

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (الم نشرح : ۴)

اور ہم نے بلند کردیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو

قرآن میں حسن وجمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں:

وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی۔ (الضحیٰ)

قسم ہے روز روشن کی اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے۔

قرآن میں اخلاق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں:

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم (سورۃ القلم آیت ۴)

بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے۔

قرآن میں شہر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں:

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ۔ (سورۃ بلد)

مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

قرآن میں علوم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں :

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا۔ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب کو کسی پر مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ

Marfat.com

رسولوں کے۔ (سورۃ جن آیت ۲۶)

قرآن میں خیر کثیر کی باتیں :

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ (پ ۳۰)

بیشک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی۔

قرآن میں سیرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں :

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ ۔(سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷)

وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی۔

قرآن میں رسالت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں :

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا۔ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ (سورۃ سبا آیت ۲۸)

اور اے محبوب ہم نے آپ کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا ہے اور ڈر سناتا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

اس لئے کائنات ارض و سما میں ہر چیز جہاں خدا کی باتیں کرتی ہے وہاں کائنات ارض و سما میں ہر چیز حضور کے حسن و جمال کی باتیں کرتی ہے۔ پھر مجھے کہنے دیجئے۔

شمس و قمر محبوب میں محبوب کی باتیں
شجر و حجر میں محبوب کی باتیں
بحر و بر میں محبوب کی باتیں
خشک و تر میں محبوب کی باتیں

Marfat.com

افلاک و فلک میں محبوب کی باتیں
برگ و ثمر میں محبوب کی باتیں
حور و غلماں میں محبوب کی باتیں
ملک و املاک میں محبوب کی باتیں
سماک و سمک میں محبوب کی باتیں

الغرض..........

چاند تاروں کی بات ہوتی ہے
سامنے وہ ذات ہوتی ہے
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے

سامعین ذی وقار..........

آج اس محفل میں ہم جمع اس لئے ہوئے ہیں کہ مل کر حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کی باتیں کریں کیونکہ اسی میں ہم سب کی نجات ہے بلکہ ہم سب کی بات بھی بن جائے گی۔ ہمیں تو..........

مدینے کی زمیں جنت نشاں معلوم ہوتی ہے
مجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے
کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا تیری باتیں
مجھے دو عالم کی زباں معلوم ہوتی ہے

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Marfat.com

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی

محبت اہل بیت رضی اللہ عنہم

جنہوں پنجتن نال پیار نہیں ، اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جیہڑا چواں یاراں دا یار نہیں ، اوہ جنت دا حقدار نہیں
لکھ نفل نمازاں پڑھن بھاویں ، لکھ لمبے سجدہ کرن بھاویں
جے آل رسول ﷺ دا دشمن ایں ، تیرا بیڑا ہونا پار نہیں

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ

خَلْقِ اللّٰہِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی

حضرات ذی وقار!

آج کی یہ نورانی، ایمانی، عرفانی، حقانی محفل ذکر اہل بیت کی عظمت ومحبت اور مودت کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اہل بیت کی محبت ہم سب کیلئے ذریعہ نجات ہے بلکہ لائق خراج تحسین کے مستحق ہیں وہ لوگ جنہوں نے اہل بیت کے ذکر کیلئے یہ محفل سجائی ہے اللہ تعالیٰ تمام شرکاء محفل کے دلوں کو محبت ومودت اہل بیت کے نور سے منور فرمائے آمین

ارشاد ربانی ہے :

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی (پارہ ۲۵)

آپ فرمایئے میں نہیں مانگتا اس (دعوت حق) پر کوئی معاوضہ بجز قرابت کی محبت کے۔

سامعین ذی وقار!

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس آیت مقدسہ میں بڑی شرح وبسط سے فرمایا۔ اے محبوب کریم اپنی نورانی اور پیاری زبان سے فرما دیجئے۔

Marfat.com

اے میرے امتیو! اے میرا کلمہ پڑھنے والو! اے شمع رسالت کے پروانو اللہ کریم نے تم کو ہر نعمت میرے صدقے میں عطا فرمائی۔

تمہیں جان ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں عظمت و شان ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں اولاد ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں جائیدار ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں رمضان ملا تو میرے صدقے سے
قرآن ملا تو میرے صدقے سے
ایمان ملا تو میرے صدقے سے
عرفان ملا تو میرے صدقے سے
ایقاں ملا تو میرے صدقے سے
رحمان ملا تو میرے صدقے سے
الغرض میرے ہی صدقے سے سب کچھ ملا

حضرات ذرا توجہ فرمائیں تم کو

عظمت ملی تو میرے صدقے سے
برکت ملی تو میرے صدقے سے
عزت ملی تو میرے صدقے سے
رفعت ملی تو میرے صدقے سے
صداقت ملی تو میرے صدقے سے

Marfat.com

عدالت ملی تو میرے صدقے سے
سخاوت ملی تو میرے صدقے سے
شجاعت ملی تو میرے صدقے سے
طہارت ملی تو میرے صدقے سے
طریقت ملی تو میرے صدقے سے
حکمت ملی تو میرے صدقے سے
دانائی ملی تو میرے صدقے سے
محبت ملی تو میرے صدقے سے
مودت ملی تو میرے صدقے سے
شرافت ملی تو میرے صدقے سے
بصیرت ملی تو میرے صدقے سے
امانت ملی تو میرے صدقے سے
دیانت ملی تو میرے صدقے سے
قیادت ملی تو میرے صدقے سے
استقامت ملی تو میرے صدقے سے
امامت ملی تو میرے صدقے سے
ولایت ملی تو میرے صدقے سے
حیات ملی تو میرے صدقے سے
شہادت ملی تو میرے صدقے سے

الغرض سامعین ذی وقار

Marfat.com

تمہیں میرے ہی صدقے سے سب کچھ ملا لیکن

لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا

میں تم سے اس کا بدلہ نہیں مانگتا۔

کیونکہ میں تم سے کچھ مانگنے کیلئے نہیں میں تو تمہیں عطا کرنے کیلئے آیا ہوں مجھے تو میرے خدا عزوجل نے اپنے خزانے کی کنجیاں عطا فرمائی ہیں۔

بقول اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

دوسرے مقام پر مجدد دین وملت یوں ترجمانی فرماتے ہیں:

زمین و زماں تمہارے لئے
مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے
بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زبان تمہارے لئے
بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے
اٹھیں گے بھی وہاں تمہارے لئے
فرشتے خرم رسول چشم تمام امم غلام کرم
وجود و عدم حدوث و قدم

Marfat.com

جہاں ہیں عیاں تمہارے لئے
کلیم و نجی، مسیح و صفی، خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زبان تمہارے لئے
اصالت کل امامت کل، سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل
خدا کے یہاں تمہارے لئے
تمہاری چمک، تمہاری دمک
تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک
ہیں سکہ نشاں تمہارے لئے

اللہ کریم جل جلالہ اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے محبت و مودت اہل بیت عطا فرمائے۔ آمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينَ

Marfat.com

پیارا پیارا ہے مدینہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ بِھَا
فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِھَا

حضرات ذی وقار!

اللہ کریم (جل جلالہٗ) کی حمد و ثنا کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ رحمت میں ہدیۂ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کی پرنور محفل ذکر مدینہ کے فضائل و برکات بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ خالق کائنات جل شانہٗ نبی کائنات ﷺ کے صدقہ سے حق بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر ہم سب کو اس پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین

سامعین محتشم!

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جب یہ ساری کائنات تخلیق فرمائی تو ساری کائنات سے پہلے اپنے محبوب کے نور کو پیدا کیا۔

الغرض

پھر زمین و زماں کو پیدا کیا
مکین و مکاں کو پیدا کیا

Marfat.com

شمس و قمر کو پیدا کیا
شجر و حجر کو پیدا کیا
بحر و بر کو پیدا کیا
خشک و تر کو پیدا کیا
افلاک و فلک کو پیدا کیا
برگ و شجر کو پیدا کیا
جن و بشر کو پیدا کیا
حور و غلمان کو پیدا کیا
سماک و سمک کو پیدا کیا
جمادات و حیوانات کو پیدا کیا
نباتات و معدنیات کو پیدا کیا
جنت و دوزخ کو پیدا کیا

تو حضرات محترم پھر!

اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زمین کو پیدا کیا پھر ان میں ساری کائنات سے زیادہ فضیلت وعظمت مدینہ طیبہ کو عطا فرمادی۔

کیونکہ عاشقوں کیلئے تو جنت ہے مدینہ

کسی شاعر نے یوں محبت کا اظہار فرمایا:

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہر مدینہ ہے وہ شہر مدینہ ہے

Marfat.com

جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے
رضوان میری جنت تو گلزار مدینہ ہے

کسی شاعرہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار کیا۔

درِ مصطفےٰ کے خزینے کی باتیں
بڑی دل رُبا ہیں مدینہ کی باتیں
مدینے تمہیں جو لئے جا رہا ہے
کرو زائرو اس سفینے کی باتیں
مرا دل ہے یاد نبی کا بسیرا
لبھاتی ہیں نادر نگینے کی باتیں
بڑے شوق سے لوگ کرتے ہیں اب تو
شب و روز حج کے مہینے کی باتیں
نبی کی جو سنت کا رستہ دکھائیں
وہاں سبز گنبد کے سائے میں ہوں گی
نبی کے معطر پسینے کی باتیں
نسیم اس کے در سے جو ملتا ہے سب کو
کرو بے بہا اس دفینے کی باتیں

حضرات ذی وقار!

مدینہ منورہ عشاق کیلئے ایک سوغات ہے اُن کے دل کا چین ہے۔
مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث رحمت ہے

Marfat.com

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث برکت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عظمت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث رفعت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عزت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عزت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث کرامت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نسبت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نجات ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث طہارت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث امامت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث فضیلت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث بصیرت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث حقیقت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث جنت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث شرافت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث دیانت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث محبت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نجات ہے

شاعر اہلسنت محمد عبدالستار نیازی نے کیا خوب ترجمانی فرمائی :

Marfat.com

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا
پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور کا
نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفےٰ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت سے بھر گیا ہے مدینہ حضور کا
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پر جھومتا ہے مدینہ حضورؐ کا

وَمَا عَلَیْنَاۤ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

☆☆☆☆☆☆☆

ہمارا نبی سب سے اعلیٰ

ادھر مصطفےٰ کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمیں پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے تمام انبیاء کرام کو پیدا فرمایا اور ان کو بلند سے بلند رتبہ عطا فرمایا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمایا' اکمل سے اکمل شان عطا فرمائی' اجمل سے اجمل مقام عطا فرمایا' الغرض...... اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بلند رتبہ عطا فرمایا مثلاً:

آدم علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

نوح علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

ہود علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

صالح علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

ادریس علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

ابراہیم علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

اسماعیل علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

یعقوب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

Marfat.com

یوسف علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
لوط علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
اسحاق علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
شعیب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
یونس علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ایوب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ہارون علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
موسیٰ علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
عیسیٰ علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

الغرض... سارے انبیاء کرام کو بڑی سے بڑی شان ملی، اعلیٰ سے اعلیٰ مقام ملے مگر جب میرے نبی کی باری آئی..........

آمنہ کے لال کی باری آئی
پیکر حسن و جمال کی باری آئی
صاحب شرف و کمال کی باری آئی
نبیوں کے تاجدار کی باری آئی
رسولوں کے شہکار کی باری آئی
اللہ کے دلدار کی باری آئی
خدا کے یار کی باری آئی
نبی بے مثال کی باری آئی

Marfat.com

امت کے غم خوار کی باری آئی

ہاں ہاں مجھے کہنے دیجئے کہ جب

وَالضُّحٰی کے چہرے والے کی باری آئی

اَلَمْ نَشْرَحْ کے سینے والے کی باری آئی

وَاللَّیْلِ کی پیاری زلفوں والے کی باری آئی

وَالْفَجْرِ کی پیاری پیشانی والے کی باری آئی

وَجْهُ اللّٰه کے پیارے چہرے والے کی باری آئی

یٰسٓ کے پیارے دانتوں والے کی باری آئی

وَالْعَصْرِ کے پیارے زمانے والے کی باری آئی

مَا زَاغَ کی آنکھوں والے کی باری آئی

یَدُ اللّٰه کے پیارے ہاتھوں والے کی باری آئی

تو اعلان فرمادیا کہ میں نے اپنے محبوب کو سارے نبیوں کا تاجدار بنا کر بھیجا۔

فَجَعَلَنِیْ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اللہ تعالیٰ نے مجھے سارے رسولوں کا سردار بنا کر بھیجا

وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اور ختم نبوت کا تاج پہنا کر بھیجا۔

وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اور اٹھارہ ہزار مخلوقات کے واسطے رحمت بنا کر بھیجا۔

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، عظیم البرکت، مجدد دین وملت، فقیہ اُمت کشتہ عشق رسالت، مفکر اسلام شیخ الاسلام، امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا اظہار یوں فرمایا:

Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاءؔ اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Marfat.com

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

فضیلت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اُن کی بخشش کا ٹھکانہ ہی نہیں ہے کوئی
ہر گنہگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں
کوئی کس حال میں ہے کس نے پکارا ان کو
میرے سرکار دو عالم اسکی خبر رکھتے ہیں

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَالضُّحٰی ۙ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ جل جلالہ، کی حمد وثنا کے بعد آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال محفل مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کی گئی ہے۔ ادارہ خوشبوئے اسلام پاکستان کے اراکین و معاونین خوش قسمت ہیں جو یہ محفل سجا کر اللہ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے مستحق بنے۔ الغرض تمام نبیوں کو اللہ خالق کائنات نے عزت و مرتبہ عطا فرمایا لیکن جب باری آئی

جمیع البرکات کی ، جامع الصفات کی

جامع الحسنات کی ، جوہر کائنات کی

جان کائنات کی ، جان شرافت کی

جان عدالت کی ، جان صداقت کی

جان قیادت کی ، جان رحمت کی

جان مروت کی ، جان فصاحت کی

جان طریقت کی ، جان رسالت کی

Marfat.com

جمال نبوت کی ، جاہ و جلالت کی

تو فرمایا کہ اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے

نبیوں کو بلند مرتبہ عطا فرمایا

رسولوں کو بلند رتبہ عطا فرمایا

پیغمبروں کو بلند رتبہ عطا فرمایا

مگر ان میں سب سے زیادہ اعلیٰ و اکمل احسن، عظمت و رفعت ہم نے اپنے محبوب کریم، رؤف الرحیم، نور مجسم ہادی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی۔

سب سے اعلیٰ:

حضرات ذی وقار!

الخصائص الکبریٰ میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدم علیہ السلام سے بھول ہوئی تو انہوں نے بارگاہ ایزدی میں عرض کی کہ اے پروردگار! میں آپ سے بواسطہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درخواست کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما، خالق کائنات نے ارشاد فرمایا کہ اے آدم علیہ السلام تم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے پہچانا حالانکہ ابھی میں نے ان کو پیدا ابھی نہیں کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے کہا کہ اے باری تعالیٰ تو نے جب اپنی طرف سے روح میرے اندر پھونکی، میں نے سر جو اُٹھایا تو میں نے عرش کے پایوں پر یہ لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، سو میں نے معلوم کر لیا کہ آپ نے اپنے نام پاک کے ساتھ اس نبی کے نام کو ملایا ہے جو آپ کے نزدیک تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہوگا۔"

حضرات محتشم!

اس حدیث سے معلوم ہوا حضور ﷺ ساری کائنات میں اللہ کو پیارے بھی ہیں اور اعلیٰ بھی ہیں......ذرا توجہ فرمائیں میرے آقا

کردار میں اعلیٰ معیار میں اعلیٰ
وقار میں اعلیٰ پیار میں اعلیٰ
صبر میں اعلیٰ شکر میں اعلیٰ
خلوت میں اعلیٰ جلوت میں اعلیٰ
صورت میں اعلیٰ سیرت میں اعلیٰ
بشریت میں اعلیٰ نورانیت میں اعلیٰ
طہارت میں اعلیٰ طریقت میں اعلیٰ
صداقت میں اعلیٰ عدالت میں اعلیٰ
شجاعت میں اعلیٰ سخاوت میں اعلیٰ
محبت میں اعلیٰ مودت میں اعلیٰ
علم میں اعلیٰ حلم میں اعلیٰ
حیا میں اعلیٰ سخا میں اعلیٰ
ریاضت میں اعلیٰ عبادت میں اعلیٰ
دیانت میں اعلیٰ امانت میں اعلیٰ
حقیقت میں اعلیٰ بصیرت میں اعلیٰ
ذات میں اعلیٰ بات میں اعلیٰ

Marfat.com

ذرا جھوم کر..........

نبوت میں اعلیٰ رسالت میں اعلیٰ

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی:

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاءٔ اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ
ہے بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

کائنات کا حسن وجمال :

حضرات ذی وقار! اس کائنات میں جو حسن وجمال ہے۔ یہ صدقے مصطفےٰ ﷺ ہے کیونکہ

Marfat.com

جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے
موت میں بھی حیات ہوتی ہے
ذکر سن کر حضور کا صائم
وجد میں کائنات ہوتی ہے

میرے محترم بھائیو! ذرا توجہ فرمائیں

اس کائنات میں جو حسن ہے......................

شمس و قمر کا حسن ہے کائنات میں
شجر و حجر کا حسن ہے کائنات میں
بحر و بر کا حسن ہے کائنات میں
برگ و ثمر کا حسن ہے کائنات میں
جن و بشر کا حسن ہے کائنات میں
حور و ملک کا حسن ہے کائنات میں
افلاک و فلک کا حسن ہے کائنات میں
جمادات وحیوانات کا حسن ہے کائنات میں
نباتات ومعدنیات کا حسن ہے کائنات میں
زمین و زماں کا حسن ہے کائنات میں
مکین و مکاں کا حسن ہے کائنات میں
شمال و جنوب کا حسن ہے کائنات میں
مشرق ومغرب کا حسن ہے کائنات میں

Marfat.com

زمین و آسمان کا حسن ہے کائنات میں
مکہ اور مدینے کا حسن ہے کائنات میں
عرب و عجم کا حسن ہے کائنات میں
حور و غلمان کا حسن ہے کائنات میں

الغرض......حضرات مکرم!

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں اس کائنات کی جان ہے' ہر چیز کا حسن و جمال ہے کائنات میں مگر کائنات کا حسن و جمال ہے میرے مصطفےٰ ﷺ کے حسن و جمال سے، اس لئے

حضرات محتشم! ....

میرے آقا ضرور دیتے ہیں
جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں
جلوے آقا کے نور کے صائم
چاند سورج کو نور دیتے ہیں

کیونکہ ....

جب محمد ﷺ کی بات ہوتی ہے
خوش خدا کی ذات ہوتی ہے
ان کی زلفوں کے فیض سے صائم
دن نکلتا ہے رات ہوتی ہے
جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے

درد و غم سے نجات ہوتی ہے
نعت ان کی بیاں ہو جب صائمؔ
وجد میں ساری کائنات ہوتی ہے

شان مزمل دا واسطہ ای :

حضرات ذی وقار!

محفل کا آخری وقت ...... یہ وقت ہے کہ اللہ کریم جل جلالہٗ سے جو بھی مانگو گے وہ عطا فرمادے گا مگر نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ اور اولیاء کاملین کے صدقہ سے اس لئے کہ

لطف و کرم تھیں کریں آبا و مولا تینوں شان مزمل دا واسطہ ای
جہدی شان اندر آیا اکملت اوس دین مکمل دا واسطہ ای
جہنے رضا منی تری وچہ کربل اوہدے صبر وتحمل دا واسطہ ای
کالے عیب جمیل دے کج سائیاں تینوں کالڑے کمل دا واسطہ ای
تینوں زہرا تے علی دا واسطہ ای
تینوں مہر نبوت دا واسطہ ای' ہر اک نبی تے ولی دا واسطہ ای
اہل بیت دے چمن دے یا مولا ہر اک پھل تے کلی دا واسطہ ای
جہدا ودھ ہے مرتبہ عرش نالوں سوہنی طیبہ دی گلی دا واسطہ ای
گنہگار جمیل دے رکھ پردے تینوں زہرا تے علی دا واسطہ ای
تینوں اوہنی یتیمی دا واسطہ ای
میرے عیباں دی پھول کتاب ناہیں تینوں تیری رحیمی دا واسطہ ای

کر کرم قدیر کریم ایں تو تینوں تری کریمی دا واسطہ ای
ظاہر باطن تے اول آخر ایں تو تینوں تیری قدیمی دا واسطہ ای
سدیا جنہوں جمیل اے عرش اتے تینوں اوہدی یتیمی دا واسطہ ای

حضرات محترم!......الغرض

اس وقت جو بھی دعا پر خلوص طریقہ سے مانگی جائیگی اللہ تعالیٰ جل جلالہ قبول فرما لیتا ہے۔ یا اللہ جل جلالہ

تیری عزت و عظمت دا واسطہ ای
تیرے جاہ و جلال دا واسطہ ای
تینوں حضرت اویس دا واسطہ ای
تے حضرت بلال دا واسطہ ای
جنہے غار وچہ تے ڈنگ کھادے
اوہدے عشق کمال دا واسطہ ای
کر کرم جمیل فقیر اُتے
تینوں نبی دی آل دا واسطہ ای

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میریاں عیباں ول نہ جاویں مری جھولی عملوں خالی
میں ادنیٰ تے اسفل ازلوں تری ذات ازل توں عالی
نام لیوا محبوب تیرے دا جھدے موہڈے کملی کالی
اعظم میرے عیب چھپاسی جہرا دیس عرب دا والی

حضرات مکرم!

Marfat.com

جس دعا میں خلوص نہ ہو وہ دعا اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی اور اگر خلوص نیت سے ایک آنسو بہا دیا جائے تو اللہ رحمتوں کی برسات فرما دیتا ہے کیونکہ

عشق اج رونا عین عبادت جو روے پھل پاوے
روون نال وفا دے بوٹے رہن ہمیشہ ساوے
جو روے نال دھو دے اپنا دلدار نہ زنگ لتھ جاوے
روون والے دے گھر اندر اکثر ماہی آوے

حضرات محتشم!

اب اللہ خالق کائنات و ملک یوم الدین یا رب العالمین یا ارحم الراحمین کی بارگاہ بے نیاز میں دعا کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے دعا مانگیں۔

یا رب العالمین ہم پر رحم فرما
یا ارحم الراحمین ہم پر کرم فرما

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ــــ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا قَادِرُ ــــ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا کَرِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا وَهَّابُ

اے میرے خالق و مالک ....

تو ہی زمین و زماں کا مالک ہے
تو ہی مکین و مکاں کا مالک ہے

تو ہی شمس و قمر کا مالک ہے

تو ہی عرش و فرش کا مالک ہے

تو ہی جنت و دوزخ کا مالک ہے

اے میرے اللہ جل جلالہٗ ....

کائنات کی ہر چیز تیرے ہی قبضہ وقدرت میں ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ (پ ۲۴)

صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پالا ہے
سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا
درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اس پر جسے صادق امین ہر حال کہتے ہیں

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ

معزز سامعین کرام اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے وہ تمام کے تمام افضل و اعلیٰ تھے اور ان کے اخلاق و اعمال اور ان کا کردار بھی اعلیٰ و اکمل اور بے مثل و بے مثال تھا مگر ان سب میں ہمارے آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و اعمال ساری کائنات میں سے اعلیٰ و اکمل و افضل تھے۔ اگر سیرت نبوی کا مطالعہ کیا جائے تو حضور علیہ السلام کے اخلاق کا ایک ایک پہلو...... اعلیٰ ہے اعلیٰ...... اکمل سے اکمل...... احسن سے احسن...... منزہ سے منزہ...... بے مثل و بے مثال ہے۔

آج ہم سیرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم الشان موضوع صداقت مصطفےٰ علیہ السلام بیان کرتے ہیں۔ اللہ کریم ہم سب کو حق بیان کرنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نبی کریم رؤف الرحیم علیہ السلام کی صداقت اس قدر عظیم اور اعلیٰ ترین ہے کہ اس کی گواہی ساری کائنات اور اس کائنات میں بسنے والوں نے

Marfat.com

دی بلکہ جس نے آپ کو اللہ کا رسول مانا اس نے بھی اور جس نے نہ مانا اس نے بھی آپ ﷺ کی صداقت کا اعتراف کیا مکہ کے سارے مشرکین آپ کو صادق و امین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔

بت نے صداقت مصطفےٰ ﷺ کی گواہی دی :

حضرت امیر المومنین مولا علی رضی اللہ عنہ ابتدائے اسلام کا ایک روح پرور واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے' اتنے میں ایک اجنبی آیا جس کے چہرہ اور لباس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بہت دور سے آیا ہے۔ ہمارے مقابل کھڑے ہو کر اس نے کہا آپ میں محمد ﷺ کون ہیں؟ ہم نے حضور ﷺ کی جانب اشارہ کیا تو اجنبی حضور ﷺ سے مخاطب ہوا۔ پہلے میں آپ کو اپنے بت کی بات سناؤں؟ یا آپ مجھے اپنے رب کے احکام سنائیں گے؟ حضور نے فرمایا پہلے مجھ سے میرے رب کے احکام سنو!

حضور ﷺ نے یہ کہہ کر فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور اگر توفیق ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا پھر حضور ﷺ نے فرمایا ہاں تو بتاؤ کہ تمہارے بت نے کیا کہا ہے؟

اجنبی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میرا نام غسان بن مالک العامری ہے۔ ہمارا مالک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں اپنی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے عصام نامی ایک شخص نے بت کے سامنے قربانی دی جب وہ قربانی سے فارغ ہوا تو بت سے آواز آئی۔

Marfat.com

عصام! اسلام ظاہر ہو چکا ہے اور بت سرنگوں ہو چکے ہیں۔ عصام نے ہمیں یہ بات بتائی۔ چند روز بعد طارق نامی ایک شخص نے بھی بت کے قدموں میں قربانی پیش کی۔ طارق جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت کے شکم سے آواز آئی:

طارق اپنے صادق اپنے عزیز خالق کی جانب سے وحی ناطق لے کر آ چکے ہیں۔ طارق نے شور مچا دیا اور تمام لوگوں کو یہ بات بتا دی ہم نے آپ کے بارے میں بھی سن رکھا تھا۔ اس طرح ہم لوگ سخت مضطرب ہو گئے۔ یہاں تک کہ تین روز ہوئے ہیں۔ یہی واقعہ میرے ساتھ پیش آیا ہے۔ میں بھی جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت نے فصیح زبان میں کہا:

غسان ـــ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ نبی ہاشمی مبعوث ہو چکے ہیں۔ ان کے غلاموں کو سلامتی اور دشمنوں کو ندامت ہے یہ کہہ کر بت اوندھے منہ گر پڑا۔ غسان نے اپنی داستان ختم کی اور حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی دیتے ہوئے آپ کے دست حق پرست پر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔ صحابہ نے تکبیر کا نعرہ بلند کیا۔ (جامع المعجزات ص ۲۶)

سامعین محترم ان قرآنی آیات اور واقعات سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی ذات کامل و اکمل تھی اور حق و صداقت کا پیکر تھی جس نے بھی آپ کے چہرہ کی زیارت کی اس نے آپ کی صداقت کی گواہی دی حضرات توجہ فرمائیں۔

آپ کی صداقت کی گواہی ، زمین و زماں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، مکین و مکاں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، شمس و قمر نے دی

Marfat.com

آپ کی صداقت کی گواہی ، شجر و حجر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، بحر و بر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، خشک و تر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، برگ و شجر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، جن و بشر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، حور و ملک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، سماک و سمک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، افلاک و فلک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، جمادات وحیوانات نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی ، نباتات ومعدنیات نے دی

نہیں نہیں بلکہ

مکہ اور مدینہ والوں نے دی
عرب و عجم والوں نے دی
خاکیوں اور افلاکیوں نے دی
عرش و فرش والوں نے دی

بلکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دی

ہر نبی نے دی' ہر ولی نے دی
ہر مفسر نے دی' ہر مقرر نے دی
ہر مجدد نے دی' ہر غوث نے دی

Marfat.com

ہر ابدال نے دی، ہر اوتاد نے دی
ہر جن نے دی، ہر بشر نے دی

بلکہ اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ نے دی

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ

اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے سچائی کی تصدیق کی یہی لوگ ہیں جو پرہیز گار ہیں۔

حضرات محترم! حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی کائنات کے ہر ذرے نے دی بلکہ آپ ﷺ کی زندگی کا لمحہ لمحہ صداقت سے معمور تھا۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا صداقت پر مبنی اور آپ کی ہر ہر ادا سچائی سے معمور تھی بلکہ یوں کہیئے۔

اے محبوب ﷺ آپ کا دین بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا قرآن بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا بیان بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا اعلان بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا نام بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا نظام بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا انعام بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا سیرت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کا صورت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی شرافت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی بصیرت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی دیانت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی امانت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی عبادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ریاضت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی خلوت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی جلوت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی شریعت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی طریقت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی قیادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی عادت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ذات بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی بات بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی اولاد بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی آل بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی ازواج بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی اطاعت بھی سچی

Marfat.com

اے محبوب ﷺ آپ کی قناعت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی سنت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی سنگت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی امت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی محبت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی نسبت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی نبوت بھی سچی

.... اور رسالت بھی

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

آسیب کا علاج

یَا اَللّٰہُ .... ۲۶۴ بار اول وآخر درود شریف پڑھ کر صبح و شام پانی پر دم کر کے پی لیں۔

☆☆☆☆☆

إنَّ مِنَ البيانِ لَسِحرًا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انداز بیاں

اذاں ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَيْرِ
خَلْقِ اللّٰهِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

حضرات ذی وقار!

آج کی پرُ نور محفل نعت جو کہ متحدہ سنی مومنٹ پاکستان گوجرانوالہ حلقہ کھیالی شاہ پور کے زیر اہتمام منعقدہ ہو رہی ہے جس کی صدارت ڈاکٹر محمد یاسر ستار ہاشمی نقشبندی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنّت کھیالی شاہ پور فرما رہے ہیں اور محفل نعت کا آغاز تلاوت قرآن پاک وفرقان مجید سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک پاکستان کے مشہور ومعروف قاری حافظ قرآن فخر القراء' انعام القراء انجم القراء زینت القراء جناب قاری محمد عثمان نقشبندی مجددی کیلانی تشریف لاتے ہیں نعروں کی گونج مین استقبال کیجیے۔

محترم قاری صاحب .... بڑی محبت سے قرآن کی تلاوت فرما رہے تھے۔ اب میں سلسلہ نعت خوانی شروع کرتا ہوں۔

نعت کا مفہوم کیا ہے .... حضرت محترم نعت کا لفظی معنی نبی کریم کی تعریف و

Marfat.com

توصیف، اور آپ کے محاسن کو بیان کرنے کو کہتے ہیں یا یوں کہیے۔

نعت میں حضور علیہ السلام کی تعریف ہوتی ہے

نعت میں حضور علیہ السلام کی توصیف ہوتی ہے

نعت میں حضور علیہ السلام کی محاسن بیان ہوتے ہیں

نعت میں حضور علیہ السلام کی صورت و سیرت بیان ہوتی ہے

نعت میں حضور علیہ السلام کے معجزات و کمالات بیان ہوتے ہیں

نعت میں حضور علیہ السلام کی سیرت و کمال بیان ہوتا ہے

نعت میں حضور علیہ السلام کے میلاد و معراج کا بیان ہوتا ہے

اب آپ کے سامنے نعت رسول مقبول ﷺ کیلئے دعوت دے رہا ہوں جناب محترم المقام........عندلیب گلستان رسالت.... بلبل کوئے مدینہ.....واصف شان رسالت.....عاشق مدینہ.......پُر نور آواز.......پر سرور کلام......میری مراد ہے جناب قاری محمد ممتاز چشتی کہ وہ اسٹیج پر تشریف لائیں اور ہمارے دلوں کو نعت رسول ﷺ کے حسین پھولوں سے مہکائیں۔

الغرض اب میں دوسرے نعت خوان کو دعوت دے رہا ہوں کہ وہ آئیں اور ......حضور اکرم......نور مجسم ......شفیع معظم ....رحمت دو عالم ....برکت دو عالم......رفعت دو عالم........نور دو عالم........انوار دو عالم........مختار دو عالم ......ختم الرسل ....عقل کل........دلیل سبل........دانائے سبل ....مولائے کل......مرکز دیدار کل.......سلطان کل........شہنشاہ کل.......بادشاہ کل.......

Marfat.com

احمد مجتبیٰ ..... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے نیاز میں ہدیہ نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ بلبل پاکستان، چمن گل ولالہ، عاشق مدینہ ذاکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم محترم المقام جناب محمد عارف ماجد مجددی صاحب ..... نعروں کی گونج میں ان کا استقبال کیجئے۔

نعرہ تکبیر ..... اللہ اکبر
نعرہ رسالت ..... یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نعرہ حیدری ..... یا علی رضی اللہ عنہ
محفل نعت ..... زندہ باد
میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ..... زندہ باد
عظمت وشان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ..... زندہ باد
رفعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ..... زندہ باد
نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ..... زندہ باد
محبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ..... زندہ باد

حضرات ذی وقار!

آپ بڑی محبت وعقیدت سے نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سماعت فرما رہے تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے بے شمار عظمتوں سے نوازا ہے اگر ہم حروف تہجی کو دیکھیں تو یہ سارے میرے آقا مدینے کے چاند کی عظمت بیان فرما رہے ہیں۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

الف نے پکارا کہ ..... آمنہ کا لال آ گیا
ب نے پکارا کہ ..... برکت کائنات آ گیا

Marfat.com

ت نے پکارا کہ .... تاجدار انبیاء آ گیا

پ نے پکارا کہ .... پیکر دلربا آ گیا

ٹ نے پکارا کہ...... ٹوٹے دلوں کا سہارا آ گیا

ث نے پکارا کہ .... ثابت قدم آ گیا

ج نے پکارا کہ .... جلوہ حق نما آ گیا

چ نے پکارا کہ ....چاند کو شق کرنے والے آ گیا

ح نے پکارا کہ .... حبیب کردگار آ گیا

د نے پکارا کہ .... دو عالم کا داتا آ گیا

ذ نے پکارا کہ......ذروں کو آفتاب بنانے والا آ گیا

ڈ نے پکارا کہ.........ڈوبتوں کیلئے سہارا آ گیا

ر نے پکارا کہ .... راز دار رب العلیٰ آ گیا

ز نے پکارا کہ ....زینت عرش معلیٰ آ گیا

س نے پکارا کہ ...... سلطان الانبیاء آ گیا

ش نے پکارا کہ .... شاہ جود و سخا آ گیا

ص نے پکارا کہ....... صاحب جود و عطا آ گیا

ض نے پکارا کہ........ ضعیفوں کا ماویٰ آ گیا

ط نے پکارا کہ.....طائف میں پتھر کھانے والا آ گیا

ظ نے پکارا کہ .... ظل الٰہی آ گیا

ع نے پکارا کہ.......عرش بریں پر جانے والا آ گیا

Marfat.com

غ نے پکارا کہ .... غریبوں کے حاجت روا آ گیا

ف نے پکارا کہ .... فطرت کا نظام بدلنے والا آ گیا

ک نے پکارا کہ .... کونین کا دولہا آ گیا

گ نے پکارا کہ ...... گنجینہ لطف و عطا آ گیا

ل نے پکارا کہ .... لطف و کرم کا پیکر آ گیا

م نے پکارا کہ .... منبع جود و سخا آ گیا

ن نے پکارا کہ .... نبیوں کا مختار آ گیا

و نے پکارا کہ .... وجہ تخلیق کائنات آ گیا

ہ نے پکارا کہ .... ہر مومن کے دل کی راحت آ گیا

ی نے پکارا کہ .... یتیموں کا سہارا آ گیا

الغرض ...... یا نے التجا کی رب غفور کی بارگاہ میں

یارب در حبیب پہ جانا نصیب ہو
جاؤں تو پھر نہ لوٹ کے آنا نصیب ہو
جب موت آئے تو گنبد خضریٰ ہو سامنے
بار الٰہ وقت سہانا نصیب ہو

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ

Marfat.com

گلدستہ گلہائے عقیدت

حضرات ذی وقار......نقابت کے حسن کو چار چاند لگانے کیلئے نقیب حضرات کو مختصر حسین اشعار اور قطعات کی ضرورت ہوتی ہے۔لہٰذا اسی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک حسین گلدستہ سجایا گیا ہے۔اس یقین کے ساتھ کہ آپ محفل پاک کو ان اشعار و رباعیات سے خوب مہکائیں گے اور وجدانی کیفیات سے منور و معطر بھی فرمائیں گے............میری دعا ہے کہ اللہ کریم عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے الم نشرح کے سینے کے تصدق سے ہم سب کا سینہ مدینہ بنادے۔آمین ثم آمین

❁❁❁❁❁❁❁

میرے آنسوؤں کی ڈالی

تیرے نام سے ہوا ہوں جہاں جہاں سوالی
تیری رحمتوں نے بڑھ کہ میری آبرو بچالی
کبھی آکے میں بھی دیکھوں کبھی آکے میں بھی چوموں
تیرے آستاں کے جلوے تیرے آستاں کی جالی
میرے بھاگ جاگ جائیں جو قبول آپ کرلیں
میری دھڑکنوں کے نغمے میرے آنسوؤں کی ڈالی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے

بام و در کو سجاؤ چراغاں کرو
بن کے رحمت حبیب خدا آ گئے
چاند روشن ہوا عید میلاد کا
سب غلاموں کہو مصطفےٰ آ گئے
مصطفےٰ آ گئے ، مصطفےٰ آ گئے

☆☆☆☆☆☆☆

در مل گیا

کسے تائیں دولت تے زر مل گیا
کسے نوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم دا گھر مل گیا
مگر صائمؔ اوہو ای چنگا رہیا
جنہوں کملی والے دا در مل گیا

☆☆☆☆☆☆☆

رحمت تیری

ہے جنت بھی تیری تے امت بھی تیری
گنہگار تیرے شفاعت بھی تیری
خدا؛ خود ہے تیرا عدالت بھی تیری
فکر کیوں رحمت نوں رحمت بھی تیری

دو عالم کی شہنشاہی

کسی کو دی حکومت اور کسی کو دی مسیحائی
ید بیضا اور کسی کو حسن زیبائی
کسی کو صبر کا تحفہ کسی کو دی شناسائی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کملی والے کو ملی دو عالم کی شہنشاہی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نقشہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

سراپا نور سے معمور ہے روضہ محمد کا
کیوں نہ دیکھنے والا ہو پھر شیدا محمد کا
ہوا ہمسر نہ کوئی آج تک پیدا محمد کا
خدا کا نور بن کے آ گیا نقشہ محمد کا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

برکتیں ہیں مدینے میں

اور ہی رنگ ہے نگاہوں میں
اور ہی کیفیت ہے سینے میں
ہیں عبادت میں لذتیں کیا کیا
برکتیں ہیں یہ سب مدینے میں

Marfat.com

شہر حضور ﷺ

رخصت ای وادی سکون و قرار
الوداع اے دیار کیف و سرور
دل دھڑکتا ہے آنکھ پرنم ہے
چھوڑ کر جا رہا ہوں شہر حضور ﷺ

☆☆☆☆☆☆☆☆

کعبے کا کعبہ

ہے افضل و اعلیٰ محمد ﷺ کا روضہ
ہے عرش سے بالا محمد ﷺ کا روضہ
جھکے رہتے سجدے میں دل عاشقوں کے
ہے کعبے کا کعبہ محمد ﷺ کا روضہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دربار مدینے میں

اظہار ہیں قدرت کے انوار مدینے میں
لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں
وحدت کے بھی کھلتے ہیں گلزار مدینے میں
کیسا ہے الٰہی وہ دربار مدینے میں

Marfat.com

ریاضت میں

علی سا نہ ہوا قناعت میں کوئی
امامت میں کوئی شہادت میں کوئی
شجاعت میں کوئی سخاوت میں کوئی
نہیں ہے شیر خدا کی ریاضت میں کوئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

غوث الوریٰ کا ثانی

ہیں بغداد میں ہوئے شاہ جیلانی
حسین و حسن کے ہیں وہ دل جانی
ملا لقب ان کو محبوب سبحانی
ولی نہ کوئی غوث الوریٰ کا ثانی

....

برکات و کرامت احمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں ارض و سماوات کی زینت احمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں منبع برکات و کرامت احمد صلی اللہ علیہ وسلم
مانگا جو کسی نے ملا صائم اس کو
ہیں کان عنایات و سخاوت احمد صلی اللہ علیہ وسلم

رُخ تاباں کی قسم

میں عظمت ایمان کی قسم کھاتا ہوں
حتیٰ کہ میں یزداں کی قسم کھاتا ہوں
ممکن ہی نہیں کوئی محمد ﷺ جیسا
صائم رُخ تاباں کی قسم کھاتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

بھرم روز قیامت کھل گیا

بھرم روز قیامت کھل گیا تیرا تو کیا ہو گا
تجھے نار جہنم نے اگر گھیرا تو کیا ہو گا
تو جو چاہے سمجھ صائم کے آقا کملی والے کو
محمد ﷺ نے کہا گو تو نہیں میرا تو کیا ہو گا

جلوہ طور ہے

جلوہ طور ہے ہر جلوہ دیدار مدینے والے کا
دیدار خدا ہے قسم خدا دیدار مدینے والے کا
کون و مکاں میں جلوہ گر انوار مدینے والے کا
منبع رحمت فیض و کرم دربار مدینے والے کا

Marfat.com

دو عالم کی زبان

مدینے کی زمین جنت نشان معلوم ہوتی ہے
مجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے
کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا کی باتیں
مجھے رب دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

رد نہیں ہوتی دعا

برس رہی ہے کرم کی گھٹا مدینے میں
یہ اس لئے کے ہیں مصطفےٰ مدینے میں
وسیلہ لے کے محمد کا رب سے مانگو دعا
کبھی بھی رد نہیں ہوتی ہے دعا مدینے میں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر گل میں تبسم ہے

ہر گل میں تبسم ہے نمایاں ان کا
ہر چیز میں جلوہ ہے فروزاں ان کا
کیا لکھے کوئی وصف محمد ﷺ صائم
جب آپ ثناخواں ہے یزداں ان کا

Marfat.com

مجھے وجدان جامیؔ مل گیا ہے

مجھے وجدان جامیؔ مل گیا ہے
وہی ذوق دوامی مل گیا ہے
وظیفے کے لئے صائمؔ کو آقا
تیرا اسم گرامی مل گیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے

بے مثل ہے کیا شوکت رعنائی ہے
خالق بھی تیرا خلق بھی شیدائی ہے
خالق نے محبت میں نرالے رُخ سے
سرکار کے چہرے کی قسم کی کھائی ہے

....

سلطان بنائے جاتے ہیں

جو خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں
نجات کے انہیں مژدے سنائے جاتے ہیں
میں ان کے در کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے
جہاں فقیر بھی سلطان بنائے جاتے ہیں

Marfat.com

نبی کے نور کا صدقہ ہے جاری و ساری
کہ اب بھی دونوں جہاں جگمگائے جاتے ہیں
نبی کے ذکر سے دل کو سکون ملتا ہے
وہ میرے دل کو مدینہ بنائے جاتے ہیں
عجب ڈھنگ ہے محشر میں پردہ پوشی کا
کہ بے حساب ہمیں بخشوائے جاتے ہیں
دیا ہے یہ بھی قرینہ تیری محبت نے
ہر اک غم کو تیرا غم بنائے جاتے ہیں
وہ سن رہے ہیں یقیناً اسی توقع سے
فسانہ غم ہستی سنائے جاتے ہیں
نہیں ہے اور کوئی چیز بھی کہ نذر کریں
ہمارے پاس ہیں آنسو بہائے جاتے ہیں
ضرور پہنچیں گے خالد اپنی منزل تک
سر ان کے نقش قدم پر جھکائے جاتے ہیں

ساری کائنات ملی

سکون قلب ملا ، لذت حیات ملی
در حبیب ملا ، ساری کائنات ملی
ہوئے حضرت یوسف حسین زمانے میں

انہیں بھی آپ کے ہی حسن کی خیرات ملی
مدینے پاک کی خاک شفا کے کیا کہنے
ملی وہ خاک جسے باعث نجات ملی
ہیں آئے یوں تو بہت سے پیغمبران خدا
مگر حضور کے آنے سے ہی اوقات ملی
فقیر قادری برحق ہے یہ حقیقت ہے
خدا ملا اسے جسے نبی کی ذات ملی

جان کائنات

سرکار دوجہاں ہیں عنوان کائنات
ہیں آپ ہی تو نقطہ امکان کائنات
صائم ہے ظاہر ہو گیا لولاک سے یہ راز
وہ وجہ کائنات ہیں وہ جان کائنات ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روشن اس نور سے

کائنات ان سے جگمگائی ہے
ذرے ذرے نے تاب پائی ہے
ہر طرف نور جلوہ گر ان کا
روشن اس نور سے خدائی ہے

Marfat.com

ورفعنا لک ذکرک

ہر چیز محمد ﷺ پہ ہے ظاہر بے شک
القاب ہے ان کا اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
ہر ذرہ ہے معروف ستائش صائم
ہے شان محمد ﷺ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

☆☆☆☆☆☆☆

مدینے کی گلی

محمد مصطفےٰ کا نام لے کر جھوم لیتا ہوں
تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں
محمد مصطفےٰ ﷺ کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو
میں گھر بیٹھا مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆

تخلیق دوعالم

سرکار کو ہادی سبل کہتے ہیں
یا خاصانِ رسل کہتے ہیں
انوار ہوئی تخلیق دوعالم ان سے
سب جز ہیں انہیں مصدر کل کہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شان مصطفائی کا

آئینہ ہیں وہ سر حق نمائی کا
زندہ پرتو ہیں ذات کبریائی کا
مصطفےٰ انتہائے وسعت توحید
کچھ ٹھکانہ ہے شان مصطفائی کا

....

مسجود ہے معبود ہے تو

کونین کا مسجود ہے معبود ہے تو
ہر شے تیری شاہد ہے کہ مشہود ہے تو
ہر اک کے لب پر ہے حمد و ثنا
ہر سوز میں ہر ساز میں موجود ہے تو

دامن مصطفےٰ مل گیا

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا
عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامن مصطفےٰ مل گیا
مدحت مصطفےٰ کا یہ احسان ہے
میرا حسانؔ سے سلسلہ مل گیا

Marfat.com

عشق دی شان

جہڑی لذت رون اندر اوہ وچ بیان نہ آوے
رونا دل دی میل اُتارے نالے من دے روگ گواوے
رونا عشق دی شان وکھاوے نالے رٹھڑے یار مناوے
اعظم روون دھوون والا کدی دوزخ نہ جاوے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جشن آمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کون آیا اج دنیا اُتے ہوئیاں گلی گلی رشنائیاں
ابراہیمی گلشن دے وچ اج عجب بہاراں آئیاں
جس نوں حاصل کرن دی خاطر پیاں مکے وچ دہائیاں
اعظم لال حلیمہ لے گئی ہتھ ملدیاں رہ گئیاں دائیاں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نور نبی دا اوس ویلے جدوں زمین آسمان وی نہیں سی
لوح محفوظ نہ عرش نہ کرسی اجے کون و مکاں وی نہیں سی
نہ سورج نہ چن تارے تے آن زمان وی نہیں سی
اعظم آدم حوا والا اجے نام و نشان وی نہیں سی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے درود خدا جس اُتے جہدا جبرائیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کی کرنی جے اوہدے دردی ملے گدائی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دید حضور دی

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے میں وی اک دن مرنا
مرن توں پہلے جے ملے نہ سوہنا مرنے نوں کیہ کرنا
اک گل رکھنا یاد میری جس دن ہووے مرنا
سب کجھ کرنا کر کے میرا منہ روضے ول کرنا
دید ظہوریؔ جے ہووے فیر مرنے توں کیہ ڈرنا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خود مہمان ہوتے ہیں

نبی کے نام پہ سو جان سے قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں

جو ان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے
رسول اللہ ان کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

چارے یار نبی دے عاشق کوئی دسے نہ چار یاراں ورگا
نہ اس دھرتی پیدا کیتا، کوئی نہ انہاں یاراں ورگا
نہ کوئی ہویا نہ ہوسی ، انہاں جانثاراں ورگا
اعظم شان صدیق کی دساں اکو یار ہزاراں ورگا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میلاد دا صدقہ

رحمت دی گھٹا چھائی اے میلاد دا صدقہ
ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ
چن تارے نے سورج نے اوہدے بوہے دے منگتے
پھلاں وی مہک پائی اے میلاد دا صدقہ
عرش وی پئے تکدے حلیمہ تیرے گھر نوں
اوہ شان توں اَج پائی اے میلاد دا صدقہ
ہر پاسے چراغاں اے حضور آئے اساڈے

Marfat.com

ہر پاسے روشنائی اے میلاد دا صدقہ
شیطان پیا روندا اے شیطان جو ہویا
ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ
اولاد توں خالی نہ رہی جھولی کسے دی
مسرور ہر اک مائی اے میلاد دا صدقہ
جہدے نال دی نعمت نہیں جگ تے کوئی وی
گنہ گاراں دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ
ہوندے نے پئے ذکر جہدے محفلاں اندر
اَج تر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ
مدت توں جہدی تاہنگ سی سب اہل جہاں نوں
ناصر اوہ گھڑی آئی اے میلاد دا صدقہ

☆☆☆☆☆☆☆

نبی کی بات

جہاں بھی دن نکلتا ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے
نبی کی نعت ہوتی ہے نبی کی بات ہوتی ہے
وہاں یاد نبی سے ہی سکون ملتا ہے آخر کو
جہاں کوئی بھی مشکل صورت حالات ہوتی ہے
خدا کی رحمتوں کا ان پہ رہتا ہے سدا سایہ

Marfat.com

کہ راضی جس پہ محبوب خدا کی ذات ہوتی ہے

درودوں کی صدا سن کر چلو بزم محبت میں

ہر وہ محفل ہے جس پر نور کی برسات ہوتی ہے

مدینے جا کے دیکھا یہ عجب منظر نگاہوں نے

وہاں پھر دن نکل آتا ہے جب بھی رات ہوتی ہے

نہ کوئی خالی ہاتھ آیا کبھی سرکار کے در سے

وہاں تو بخششوں کی ہر گھڑی برسات ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

حیدر دی تصویر اے

جس دی مثل مثال نہ کوئی اوہ تے اکو ذات شبیر اے

حسبوں نسبوں ارفع اعلیٰ اساں منیا جگ دا پیر اے

سیرت ساری پاک نبی اتے میتھوں بدر منیر اے

اعظم شکل حسین سخی وی نری حیدر دی تصویر اے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبر حسین دا

تن دھن دے ترہائے بیٹھے ہوئیاں سب دیاں خشک زباناں

فیر وی ودھ ودھ جاناں دتیاں اونہاں غازیاں شیر جواناں

بیعت یزید قبول نہ کیتی تک آل نبی دیاں شاناں
اعظم صبر حسین ڈٹھا وچ کربل دے میداناں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈگ پیا ورق قرآنوں

پیدل ہویا اج گھوڑیوں ڈگا جویں ڈگ پیا ورق قرآنوں
بے ادبی دی اوڑک ہو گئی اک کوک اٹھی آسمانوں
اج جنازہ مہر وفا دا اٹھ چلیا ایس جہانوں
اعظم صبر حسین دا ویکھیں نہیں کیتی ہائے زبانوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہمارا ہے حسین

مصطفےٰ کی آنکھ کا تارا ہے حسین
جگر گوشہ بتول زہرا ہے حسین
فاطمہ کے دل کا سہارا ہے حسین
حیدر کے دل کا تارا ہے حسین
صدیق کی آنکھوں کا پیارا ہے حسین

Marfat.com

عمر بن خطاب کے دل کا منارا ہے حسین
عثمان بن عفان کا دلارا ہے حسین
صحابہ نے محبت سے پکارا ہے حسین
اولیاء کے دل کا سہارا ہے حسین
جود و سخا کا اشارا ہے حسین
شجاعت و سخاوت کا کنارا ہے حسین
حور و غلماں نے پکارا ہمارا ہے حسین
کرب و بلا کا راستہ ہے حسین
قبولیت شہادت کا واسطہ ہے حسین
منور کی محبت کا سہارا ہے حسین

Marfat.com

قارئین ونقیب حضرات کے نام

حضرات محترم ! .... اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور آقائے دوعالم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے "جوہر نقابت" جلد اول مکمل ہوئی۔اس کتاب میں جو حسن وجمال ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور توفیق الٰہی ونسبتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کے پیش نظر ہے اور جو اس میں خامیاں ہیں وہ بندہ ناچیز گناہ گار کی طرف سے ہیں۔ اگر قارئین ونقیب حضرات کی نظر میں کوئی غلطی ہو تو ضرور اس بندہ ناچیز کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست کیا جاسکے۔

آخر میں تمام دوستوں اور محبین سے گزارش ہے کہ جو اس کاوش کو پسند فرمائیں وہ میرے لئے خاتمہ بالایمان اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیں۔ میں آپ کا انتہائی مشکور وممنون ہوں گا۔ اللہ تعالیٰ میرے والدین اور تمام امت کی بخشش ومغفرت فرمائے۔ آمین ثم آمین

طالب شفاعتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

احقر العباد

محمد منور حسین مجددی نقشبندی قادری چشتی

Marfat.com

یا اللہ ﷻ

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ — تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (الحدیث)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا رسول اللہ ﷺ

متحدہ سنی موومنٹ کے زیر اہتمام

جامعہ قربِ مصطفیٰ للبنات

برانچ نمبر ۱ — محلہ گلشن آباد گلی نمبر ۲۳ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

برانچ نمبر ۲ — شادمان ٹاؤن گوجرانوالہ

شعبہ جات

ناظرۃ القرآن مع مڈل • حفظ القرآن مع مڈل، ترجمہ مع تفسیر القرآن

تجوید و قرأت کورس — کمپیوٹر کورس — تفہیم دین کورس

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نصاب کے مطابق ثانویہ عامہ (میٹرک) ثانویہ خاصہ (ایف اے) الشہادۃ العالیہ (بی اے) الشہادۃ العالمیہ (ایم اے) (فاضل عربی) طلباء وطالبات کی روحانی تربیت کے ساتھ تقریر و تحریر، تلاوت و نعت کی تربیت کا خصوصی اہتمام

مقامی و رہائشی طالبات کے لئے

داخلہ جاری ہے

تنظیم المدارس پاکستان سے الحاق شدہ

اپیل: متحدہ سنی موومنٹ کے زیر اہتمام شعبہ جات میں ماہنامہ اسلامی فکر تربیتی محافل۔ مدارس دینیہ کے علاوہ عرصہ دراز سے اسلامک سنٹر کرایہ کی جگہ پر مصروف عمل تھا۔ بفضلہ تعالیٰ اپنی جگہ خرید لی گئی ہے۔ اب تعمیر و ترقی کیلئے کوشاں ہیں۔ اہل ثروت حضرات بھرپور تعاون فرما کر صدقہ جاریہ میں حصہ لیں۔

زیر نگرانی: صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری (امیر متحدہ سنی موومنٹ)

خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ بہاری کالونی گوجرانوالہ

Mob: 0321-6483964

0342-6152236

Marfat.com

غوثیہ کتب خانہ کی مطبوعات

مولانا ابوالمبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری کی دیدہ زیب تصانیف

خطباء، واعظین ومقررین کیلئے علمی تحفہ

تحفۃ الواعظین (چار جلد) ہدیہ فی جلد -/200

☆☆☆☆☆

نقابت اور خطابت کا ایک اہم مجموعہ

جوہر نقابت (دوجلد) ہدیہ فی جلد -/200

☆☆☆☆☆

معلمات وطالبات اور خواتین اسلام کیلئے انمول تحفہ

خطبات بنات الاسلام (جلد اول۔ زیر طبع)

☆☆☆☆☆

معلمات وطالبات اور اسلامی بہنوں کیلئے مستند مجموعہ تقریر

خطبات خواتین (دوجلد) ہدیہ فی جلد -/200

☆☆☆☆☆

طالبات ومعلمات اور نعت خواں خواتین کیلئے انمول تحفہ

خواتین کی محفل نعت

نیا انداز، نیا کلام

منفرد اور مستند دلائل

آپ کے ذوق کے عین مطابق (زیر طبع)

ناشر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Ph: 0321-6483964

0345-6573461

Marfat.com

غزالی زماں، رازی دوراں، امام اہل سنت حضرت علامہ ہاشمی میاں
(آف انڈیا) کے معروف خطبات پر مشتمل کتاب

خطباتِ ہاشمی میاں

مرتب

قاری محمد نوید شاکر چشتی

مکتبہ زین العابدین

باغبانپورہ لاہور 0315-4300213

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

خواتین کی محفل

درسِ قرآن

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

خطیب پاکستان، خطیب نکتہ دان، مقرر شعلہ بیان، خطیب لاثانی
حضرت علامہ مولانا عبدالوحید ربانی رحمۃ اللہ علیہ آف ملتان شریف
کے دلنشیں بیانات

ربانی کے
بیانات

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

ملک کے مشہور نقباء حضرات کی فرمائش
پر لکھی جانیوالی منفرد پنجابی کتاب

نقابت دیاں گلاں

مصنف

الحافظ القاری **محمد نوید شاکر** چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

0332-4300213,0315-4300213

Marfat.com

نوجوانوں کیلئے اصلاحی باتیں قرآن وسنت کی روشنی پر مشتمل کتاب

بھائیو، بیٹو!
اصلاحی باتیں
تمہارے لئے

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

خواتین کیلئے اصلاحی باتیں قرآن وسنت کی روشنی پر مشتمل کتاب

بہنو، بیٹیو!
اصلاحی باتیں
تمہارے لئے

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

مختلف موضوعات پر مشتمل بہترین
بارہ پنجابی تقریراں دا مجموعہ

مستند پنجابی بارہ تقریراں

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین
شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

خواتین کیلئے منعقدہ محافل پر پیش کئے جانیوالے
قرآن پاک کی روشنی میں درسیات پر بہترین کتاب

خواتین کی محفل

درس حدیث

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین
شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

فن نقابت کی دنیا میں نقابت اور خطابت

کا ذوق رکھنے والی خواتین کیلئے بہترین کتاب

خواتین کیلئے

بارہ نقابتیں

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

فن نقابت کی رہنمائی اور محافل میں نقابت
کاذوق رکھنے والے حضرات کیلئے بہترین کتاب

اشرف النقابت

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

نقابت وخطابت کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے حسین تحفہ

دنیائے نقابت کے

درخشندہ ستارے

(دو حصے مکمل سیٹ)

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

بدترین خواتین وہ ہیں جو بے پردگی اختیار کرتی ہیں اور متکبر ہیں (حدیث نبوی)

پردہ کیوں ضروری ہے، خواتین کیلئے پردہ کے متعلق قرآن مجید کے احکامات پر مشتمل کتاب

پردہ
عظمت کا نشان

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

خطیب الاسلام تاجدار اقلیم خطابت

پیر سید شبیر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (حافظ آبادی)

دیاں پنجابی تقریراں

مرتب

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

بارہ نقابتیں

بمعہ طریقہ نقابت

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین
شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

خواتین کے بناؤ سنگھار کے شرعی آداب
اور شرعی احکام پر مشتمل کتاب

خواتین کیلئے
بناؤ سنگھار

مصنفہ

محترمہ عابد نوید جلالی

پرنسپل: جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

خواتین کیلئے

بناؤ سنگھار

مرتب

محترمہ عابدہ نوید صاحبہ
پرنسپل جامعہ فاطمہ الزہراء للبنات

ناشر

مکتبہ زین العابدین
شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

Marfat.com

مکتبہ زین العابدین
نزد شالیمار گارڈن
باغبانپورہ لاہور
0332-4300213
0315-4300213

Marfat.com